مرزائیت کے

ایوانوں کو ہلا دینے والی ایسی کتاب

جو آپ کو دوسری بے شمار کتابوں سے بے نیاز کر دے

عقیدہ ختمِ نبوت ﷺ

اور

فتنہ قادیانیت

(سوالاً جواباً)

طبع جدید

مرتب: صادق علی زاہد



مکتبہ مہریہ کاظمیہ

نزد جامعہ انوار العلوم [illegible] ملتان 061-6560699

نام کتاب ...... عقیدۂ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت

نام مرتب ...... صادق علی زاہد

کمپوزنگ ...... الانوار کمپیوٹر جامعہ انوار العلوم نیو ملتان

تعداد 1100

اشاعت ...... طبع جدید 2006ء

قیمت ...... Rs 100

ناشر ...... مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم نیو ملتان

ملنے کے پتے

محلہ بال لیلا	ننکانہ صاحب
مکتبہ اہل سنت	اندرون لوہاری گیٹ لاہور
فرید بک سٹال	اردو بازار لاہور
ضیاء القرآن پبلیکشنز	اردو بازار لاہور
مکتبہ زاویہ	سستا ہوٹل دربار مارکیٹ لاہور
مکتبہ اسلامیہ	مارکیٹ اردو بازار لاہور
مکتبہ رضویہ	دربار مارکیٹ لاہور
کاظمی کتب خانہ	رحیم یار خان

انتساب

خطیبِ ختمِ نبوت،

غزالیِ زماں،

رازیِ دوراں،

مُفسّرِ قرآن،

حضرت علامہ

الحاج مولانا

سید احمد سعید کاظمی

رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

جانثارِ ختمِ نبو

صادق علی زا

فہرست عنوانات

عرضِ ناشر

اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ اس کے کرم سے ”مکتبہ مہریہ کاظمیہ نیو ملتان“ اپنے قیام کے تھوڑے عرصے میں نہایت مناسب رفتار سے اشاعتی خدمات جاری رکھے ہوئے ہے۔

مئی 2002ء میں قیام کے بعد سے اب تک بڑی چھوٹی چھ کتب کی اشاعت کا شرف حاصل کر چکا ہے، کارکنوں کی محنت کے ساتھ ساتھ کرم فرماؤں کی نیک خواہشات اور مطبوعات کی پذیرائی نے ہمارے حوصلے بڑھائے ہیں جسکے نتیجے میں ”مکتبہ مہریہ کاظمیہ“ کی یہ ساتویں کاوش پیش خدمت ہے امید ہے اسے بھی شرف قبول حاصل ہوگا۔

”عقیدۂ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت“ کے مرتب جناب صادق علی زاہد صاحب ایک منجھے ہوئے قلمکار ہیں انکی متعدد کتب اشاعت کے بعد دادو تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ مکتبہ مہریہ کاظمیہ نے انکی اس کتاب کی مکمل نئی کمپوزنگ کے ساتھ طبع جدید کا اہتمام کیا ہے۔ اپنے تئیں اسے بہتر سے بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ہمیں احساس ہے کہ اب بھی اسمیں مختلف حوالوں سے خامیاں رہ گئی ہونگی، قارئین ازراہِ کرم ان سے ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اصلاح کے بعد کتاب کو مزید بہتر انداز میں پیش کیا جا سکے۔

دعاؤں کا طالب

حافظ عبدالعزیز سعیدی

مکتبہ مہریہ کاظمیہ نیو ملتان

تقریظ

از علامہ سید حامد سعید شاہ صاحب کاظمی مدیر اعلیٰ ماہنامہ السعید ملتان

"ختم نبوت" کا عقیدہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ اقدس سے لیکر آج تک اُمتِ مسلمہ اسی عقیدے پر قائم ہے کہ آقاءِ دو جہان ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ بند ہو گیا ہے اب کوئی اور نبی کوئی اور رسول نہیں آئے گا۔

اس وقت دنیا میں اسلام کے علاوہ جتنے الہامی مذاہب ہیں ان میں "نبی" کا تصور زیادہ واضح نہیں ہے۔ اسکا بنیادی سبب "مقامِ نبوت" سے نا آشنائی ہے۔ وہ ہستی جس نے اللہ کا پیغام پہنچایا، دائمی راہِ فلاح دکھائی، جس کی اتباع مدارِ نجات قرار پائی انسان اُس ہستی کو بلند تر مقام پر دیکھے گا اور جب اُسے یہ کہا جائے گا کہ نبی عام انسان ہو ہے، نبی ایک عام آدمی کی مانند تصور کیا جائے تو انسان اس کی اتباع و پیروی سے انحراف کرے گا، اس کی رضا و ناراضگی کی پرواہ نہ کرے گا یا پھر اُسے مقامِ نبوت سے اُٹھا کر "اُلوہیت" کے درجے پر لے جائے گا۔ یہودیوں اور عیسائیوں نے اسی کم فہمی اور بے علمی کے باعث اور مقامِ نبوت کی رفعت و عظمت سے ناواقفیت کی وجہ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت عُزیر علیہ السلام کو "محض نبی" ماننا ان کے لئے کسرِ شان سمجھا اور ان کی عظمت و شان کو اُجاگر کرنے کے لئے انہیں "اُلوہیت" کی صفت سے ہم کنار کر دیا۔

لیکن الحمد للہ امتِ مسلمہ نے مقامِ نبوت کو پہچانا۔ نبی کریم ﷺ کی تمام تر عظمت و شان اور علم و اختیار کے باوجود انہیں اللہ کا بیٹا، یا شریک نہیں مانا۔ بلکہ اللہ کا محبوب اور تمام انبیاء و رسل کا سردار تسلیم کیا۔ آج تک نبی کریم ﷺ کے لئے مسلمانوں کے دلوں میں

ہتھیار ''نئے نبی'' کو بنایا گیا۔ کہ جب مسلمان خود دیکھ لیں گے کہ نبی ہماری طرح ایک عام انسان ہے۔ اُس میں کوئی خصوصیت، کوئی کمال اس کے سوا نہیں کہ بس اُس پر ''وحی'' نازل ہوتی ہے اور ہم پر نہیں۔ اگر ہم پر ''وحی'' نازل ہوتی تو ہم بھی نبی ہوتے...... اور کیا پتہ کل قدرت ہم پر مہربان ہو جائے اور ہمیں بھی مقامِ نبوت مل جائے۔ جب مسلمان اس مرحلہ سے گزر جائیں گے تو پھر اسلام کا قلع مسمار کرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی۔

اس سازش کے تحت مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی کے روپ میں پیش کیا گیا۔ اور اس کے لئے پہلے ماحول بھی تیار کیا گیا اور امتِ مسلمہ کو یہ باور کرانے کی کوشش کی گئی کہ اگر بالفرض نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی اور نبی بھی آجائے تو ''ختم نبوت'' کے عقیدے پر کوئی ضرب نہیں پڑتی۔ اور ہم بدستور مسلمان رہیں گے۔ لیکن امتِ مسلمہ نے مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کا شدومد سے انکار کر کے ''ختم نبوت'' کے عقیدے کو اپنی اصل شکل اور مفہوم کے ساتھ واضح کیا۔ اور فکری، علمی، اعتقادی ہر حوالے سے اس بنیادی عقیدے کا تحفظ کیا۔

زیرِ نظر کتاب ''عقیدۂ ختمِ نبوت اور فتنہ قادیانیت'' (سوالاً جواباً) بھی اسی کوشش و کاوش کی ایک خوبصورت کڑی ہے۔ شکوک و شبہات کے ازالے، دلائل و براہین کی وضاحت اور تاریخی حقائق سے آگہی کے لئے یہ نہایت مؤثر کتاب ہے۔

فاضل مصنف جناب صادق علی زاہد کی اس محنت و ریاضت پر داد نہ دینا ناانصافی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اُن کی یہ خدمت قبول فرمائے اور تاجدارِ ختم نبوت ﷺ کی نگاہِ التفات سے سرفراز فرمائے۔ آمین



صاحبِ جنون

برادرِ محترم مجاہدِ ختمِ نبوت جناب محمد متین خالد کو مبدا فیض نے بڑے قوی، مستعد
اُجلے دماغ سے نوازا ہے، اُن کا ذہن قادیانیت کیخلاف ایک پالیسی ساز ادارہ ہے، اُن
دماغ ہر وقت تحفظِ ختمِ نبوت کے محاذ پر قادیانیت سے نبرد آزما رہتا ہے وہ ایک زیرک
نیل کی طرح بیک وقت قادیانیت کے خلاف کئی محاذوں پر نت نئے انداز سے پینترے
ل بدل کر حملہ آور ہوتے ہیں اور قادیانیت کو اپنے داؤ کے اڑنگے پہ لاکر پٹخنیاں دیتے
یں اور جھوٹی نبوت کا انجر پنجر ہلا دیتے ہیں۔

گزشتہ تین سال سے اُنہوں نے تحفظِ ختمِ نبوت اور تردیدِ قادیانیت کے
وضوعات پر "نیلام گھر" کی طرز پر "انعام گھر" کے عنوان سے پروگرام منعقد کرنے شروع
کیے تو عوام نے ان پروگراموں کو بڑا سراہا اور ان پروگراموں نے عوامی حاضری کے ریکارڈ
قائم کر دیئے، اپنی بے پناہ مقبولیت کی وجہ سے یہ پروگرام پاکستان کے بڑے بڑے شہروں
میں منعقد ہونا شروع ہو گئے، راقم الحروف کو بھی کئی پروگراموں میں شریک ہونے کا اعزاز
حاصل ہوا تو دیکھا کہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے بچے، جوان اور
بوڑھے، بڑے ذوق و شوق سے سوال و جواب کی تیاری کر کے آتے ہیں اور اپنے مطالعہ
اور حافظہ کے زور پر ہزاروں روپے کے انعامات حاصل کرتے ہیں۔

سوال و جواب پر مشتمل "انعام گھر" کے چیدہ چیدہ موضوعات کچھ یوں ہوتے ہیں۔

☆ عقیدۂ ختمِ نبوت۔

☆ تاریخِ تحفظِ ختمِ نبوت۔

☆ حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام اور نزولِ عیسیٰ علیہ السلام۔

☆ حضرت امام مہدی اور فتنہ دجال اکبر۔

☆ قادیانی عقائد۔

☆ مرزا قادیانی جہنم مکانی کے حالاتِ زندگی۔

☆ قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا۔

☆ فتنہ قادیانیت اور مسئلہ کشمیر۔

☆ فتنہ قادیانیت اور اسرائیل۔

☆ قادیانی اسلام اور وطن کے غدار۔

☆ عالمِ اسلام کے خلاف قادیانیت کی زہرناکیاں۔

☆ پاکستان میں قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیاں وغیرہم۔

راقم الحروف نے دیکھا کہ جناب محمد متین خالد صاحب سوال و جواب کے ا
پروگراموں میں ایک ماہر اُستاد کی طرح کمالِ مہارت سے لوگوں کی ذہن سازی کرتے ہیں
کہ لوگوں کے دماغوں کی لوح پر ردِ قادیانیت کی معلومات کے نقوش اِس طرح ثبت ہو جا
ہیں کہ وقت کے کارواں کا غبار انہیں چھپا یا مٹا نہیں سکتا۔ اُن کے چند ہی پروگراموں م
شمولیت کرنے والا عام آدمی قادیانیت کے خلاف اچھا خاصا مناظر بن جاتا ہے۔

راقم نے مشاہدہ کی نظر سے دیکھا کہ لوگ سب سے زیادہ دلچسپی کا اظہار بانیِ فت
قادیانیت، مرزا غلام احمد قادیانی ملعون کی شخصیت بے حیثیت پر کیے گئے سوالوں پر کر
محمد متین خالد صاحب، مرزا قادیانی ملعون کی شخصیت کے بارے میں ایسے حقیقت افر
سوال کرتے کہ مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا بت عوام کے قہقہوں کی ضربوں سے پاش پا
ہو جاتا، لوگ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو جاتے اور مرزا قادیانی پر بے شمار لعنتیں بھیجتے۔

نمونہ کے طور پر چند سوال پیشِ خدمت ہیں۔

سوال:۔ مرزا قادیانی ایک آنکھ سے کانا تھا، بتایئے کس آنکھ میں یہ نقص تھا؟ اپنی آنکھ
مرزا قادیانی کی آنکھوں کی طرح بنا کر دکھایئے؟

جواب:۔ ایک شخص نے آنکھیں مرزا قادیانی کی طرح بنا کر مجمع کی طرف اپنا چہرہ کر دیا

س:- مرزا قادیانی کو دن میں کتنی مرتبہ پیشاب آتا تھا؟

ج:- پہلا شخص دس مرتبہ! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص چھ مرتبہ! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص سو مرتبہ! جواب درست ہے۔

(یاد رہے کہ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ مجھے دن میں سو مرتبہ پیشاب آتا ہے۔)

س:- مرزا قادیانی کے بہت سے فرشتے تھے، اُس کے سب سے تیز رفتار فرشتے کا نام بتایئے؟

ج:- ایک بچہ لیچی لیچی! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص قیچی قیچی! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص ٹیچی ٹیچی! جواب درست ہے۔

(یاد رہے کہ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب میں اپنے فرشتے کا نام ٹیچی ٹیچی لکھا ہے۔)

س:- مرزا قادیانی جوتے کس طرح پہنتا تھا، قمیص کے بٹن کس طرح بند کرتا تھا سٹیج پر آ کر کر کے دکھایئے؟

ج:- ایک ادھیڑ عمر شخص سٹیج پر آتا ہے، وہ اپنا دایاں پاؤں، بائیں جوتے میں اور بایاں پاؤں، دائیں جوتے میں ڈال لیتا ہے۔ قمیص کے اُوپر والے کاج میں نیچے والا بٹن پھنسا لیتا ہے اور نیچے والے کاج میں اوپر والا پھنسا لیتا ہے۔ جس سے قمیص کی عجیب ہیئت بن جاتی ہے۔ پھر وہ شخص جوتی اور قمیص دکھانے کے لئے سٹیج پر ٹہلنا شروع کر دیتا ہے اور مجمع زعفران زار بن جاتا ہے۔

س:- مرزا قادیانی کی ... کا نام کیا تھا؟

جواب:- پہلا شخص پھیداں! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص پیو! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص چھیماں! جواب غلط ہے۔

چوتھا شخص گھسیٹی! جواب درست ہے۔

سوال:- مرزا قادیانی کہاں مرا تھا؟

سینکڑوں ہاتھ جواب دینے کے لئے اٹھتے ہیں۔

جواب:- پہلا شخص، "ٹٹی خانہ" میں ...... جواب درست ہے۔

سوال:- مرزا قادیانی کس مرض سے مرا تھا؟

جواب:- پہلا شخص، بواسیر! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص، تپ دق! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص، ہیضہ! جواب درست ہے۔

سوال:- بچپن میں مرزا قادیانی کو کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

جواب:- پہلا شخص، نکو! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص، پیڈو! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص، لاٹو! جواب غلط ہے۔

چوتھا شخص، دسوندھی! جواب درست ہے۔

"انعام گھر" کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی وجہ سے لوگ کثیر تع
پروگراموں میں شمولیت کرنے لگے، انعام جیتنے کے شوق میں لوگ بڑھ چڑھ
کرتے لیکن تیاری میں وہ لٹریچر کی کمی کی شکایت کرتے۔ شائقین کو کثیر تع
کتابیں اور لٹریچر مہیا کرنا تحریکی ساتھیوں کے بس کی بات نہ تھی لہٰذا اس بات

ضرورت تھی کہ کوئی صاحبِ عزم وہمت آگے بڑھے اور تحفظِ ختمِ نبوت ور دِقادیانیت کے موضوعات پر گہرا مطالعہ کرے اور پھر اپنے گہرے مطالعے کو سوال وجواب کی شکل میں مرتب کر کے ایک کتاب کی صورت عطا کر دے تاکہ "انعام گھر" کی تیاری کے لئے ہر شائق کو یہی کتاب کافی ہو۔

ننکانہ صاحب، جو تحفظِ ختمِ نبوت کے شیروں کی کچھار ہے، جو تحفظِ ختمِ نبوت کے عقابوں کا نشیمن ہے، اِسی شہرِ عاشقاں کے ایک جری نوجوان صادق علی زاہد...... نے اس عظیم کام کا بیڑا اُٹھایا اور تین سال کی محنتِ شاقہ اور جگر کاوی سے بے شمار اہم سوالات پر مشتمل کتاب مرتب کر دی اللہ تعالیٰ مصنف کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ مصنف کے اس عظیم کام کو دیکھ کر زبان پر علامہ اقبال کا یہ شعر ورد کرنے لگتا ہے۔

محبت مجھے اُن جوانوں سے ہے
ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

صادق علی زاہد کا قلم کبھی علم بن کے لہراتا ہے۔ کبھی یہ قلم تلوار بن کے چمکتا ہے، کبھی صاعقہ بن کر کڑکتا ہے۔ اور کبھی یہ قلم نشتر بن کر قادیانیت کے جگر میں چر کے لگاتا ہے۔ اُن کے فراٹے بھرتے قلم کی رفتار کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ انشاء اللہ ابھی اُن کا قلم اِس میدان میں بہت سے معرکے سر کرے گا۔

جب میں نے مصنف کو دیکھا تو میں ششدر رہ گیا، مارے حیرت کے میری انگلی دانتوں میں دب گئی ...... کہ مصنف کا دایاں ہاتھ ہی نہیں ...... یہ عجیب صورتِ حال دیکھ کر میری لوحِ دماغ پر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر بجلی بن بن کے کوندنے لگا۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا

مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

لیکن یہاں تو صورتِ حال اِس سے بھی کئی گنا آگے پہنچ چکی ہے۔ اگر میں مرشدِ اقبال کا یہ شعر اس ترمیم کے ساتھ پڑھوں تو بے جا نہ ہوگا۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا
مومن ہے تو "بے دست" بھی لڑتا ہے سپاہی

اور مرشد اقبال نے کسی ایسے ہی واقعہ سے متاثر ہو کر کہا تھا۔

خرد کی گتھیاں بہت سلجھا چکا میں
میرے مولا! مجھے صاحبِ جنوں کر

میں "صاحبِ جنوں" جناب صادق علی زاہد کی خدمتِ اقدس میں دست بستہ گزارش کرتا ہوں کہ وہ جب بھی دعا کیلئے ہاتھ اٹھائیں تو مجھ گنہگار کو بھی ضرور یاد کرلیا کریں۔ کیونکہ اُن کا اُٹھا ہوا ایک ہاتھ ہزاروں نام نہاد وارثان منبر ومحراب کے ہاتھوں پر بھاری ہے۔

طالبِ شفاعتِ محمدی بروزِ محشر

محمد طاہر عبدالرزاق

لاہور

علمی کلاشنکوف

(پروفیسر سید شبیر حسین زاہد)

قادیانیت، مرزائیت یا احمدیت انگریز غاصبوں کی سرپرستی میں متحدہ ہندوستان میں پروان چڑھنے والا اور پاکستان دشمن طاقتوں کی ہمدردیوں اور عنایات کے ذریعے باقی رہنے والا باغیِ اسلام گروہ ہے۔

شروع سے ہی اہل نظر، اہلِ دل اور اہلِ ایمان مسلمان، اِس فتنہ کی خطرناکی کو بھانپ گئے تھے اور وہ پورے شدومد سے مرزا قادیانی اور اُس کے کفریہ عقائد کا رد کرتے رہے۔ یہ ردِ مختلف اَدوار میں مختلف طریقوں سے ہوتا رہا۔ مثلاً

☆ قرآن وحدیث اور اجماعِ امت کی روشنی میں مرزائیت کا ذبہ کا ردو انکار کیا گیا۔

☆ حکومتی ایوانوں اور اختیارات کے محلوں میں مرزائیوں کی سازشوں کا جواب وتوڑ کیا گیا۔

☆ عدالتوں میں مرزائیوں کے دعووں کا جواب دیکر یا اُن پر دعویٰ کر کے اُن کا بطلان ثابت کیا گیا۔

☆ پریس کے ذریعے مرزائیوں کے کرتوت اور سازشیں منظرِ عام پر لا کر اِس گمراہ گروہ اور غدار ٹولے کی بد طینتی کو عوام پر ظاہر کیا گیا۔

☆ علمی دلائل اور نفسیاتی براہین کے ذریعے علماءِ حق نے مرزائیوں کو ''غیر مسلم'' ثابت کیا اور اُن کے دعویٰ مسلمانی کی تردید کرتے رہے۔

☆ عالمی سطح پر اِس سازش اور دہشت گرد جماعت کا پیچھا کر کے دنیا کے بزرجمہروں کو اِس کی اصل شکل دِکھائی گئی۔

☆ مرزائی ہندو گٹھ جوڑ، مرزائی یہودی گٹھ جوڑ اور مرزائی عیسائی گٹھ جوڑ کے تار و پود پاکستان کے محبِ وطن عوام کے سامنے کھول کر رکھ دیے گئے۔

☆ مختلف زاویوں سے مرزائیت کا محاکمہ اور محاسبہ کیا گیا اور مرزا قادیانی اور بعد کے بطالان کے اقوال کی روشنی میں مرزائیت کو ایک چربہ شدہ اور مسخ شدہ مذہب ثابت کیا گیا۔

☆ اِس ''اُمتِ ضلالہ نے، ملتِ اسلامیہ اور وطنِ عزیز کو کس کس طرح نقصان پہنچائے، اُسے تاریخ کے حوالے کر دیا گیا تاکہ کل کا مؤرخ اِس اُمت کے سیاہ کرتوتوں، اسکی ملت و ملک دشمنی کے بارے میں نظائر و شواہد کی روشنی میں اِس مکروہ وطائفہ کا مقام متعین کر سکے۔

غرضیکہ یہی جہاد، یہی سعی، یہی سلسلہ جاری تھا کہ مجاہدین ختمِ نبوت ننکانہ صاحب نے دوسرے کئی سلسلوں کے ذریعے مرزائیت کے بخیے اُدھیڑ کر رکھ دیے۔ کبھی تحقیقی مقالات لکھوائے، کبھی گولڈ میڈل انعامی تحریری مقابلے منعقد کروائے، کبھی ردِ قادیانیت پر ریفریشر کورس کروائے، کبھی ختم نبوت کے موضوع پر ''نیلام گھر'' کا انعقاد کیا۔ ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹس اور سینکڑوں کتابیں اِس موضوع پر چھاپی گئیں۔ اِس عنوان پر پرانی نایاب کتابوں کو نئے سرے سے چھاپا گیا۔ پاکستان میں اور بیرونِ پاکستان تبلیغ و اشاعت کے ذریعے ردِ مرزائیت کے کام کو وسیع بنیادوں پر پھیلایا گیا، یہ کام ہنوز جاری ہے کہ میرے عزیز دوست مہر صادق علی زاہد صاحب جو ختم نبوت کے قدیم خدمت گار اور پرانے کارکن ہیں، اِس میدانِ ''تب وتاب

جادودانہ'' میں کود پڑے ہیں۔ اُنہوں نے مرزائیت کا مطالعہ بڑی توجہ اور سخت کوشش سے کیا مگر حاصلِ مطالعہ کو انتہائی سہل الفاظ، عام انداز اور قابلِ فہم طریقے سے اپنے مسلمان بھائیوں کے سامنے پیش کر دیا ہے، کہنے کو تو یہ زاہد صاحب کی پہلی علمی چھلانگ ہے مگر یہ پہلی چھلانگ ہی اتنی زبردست ہے کہ بڑے بڑے قد آور مرزائیوں کے چھکے چھڑا کر رکھ دے گی، عزیزم مہر صادق علی زاہد نے اپنی کتاب کو تیغِ براں بلکہ آج کے دور میں علمی کلاشنکوف اور دلائل کا بارود بنا دیا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ اِس آسان اور سادہ کتاب کو پڑھ کر ہر نوجوان اور بوڑھا اسلام کا چلتا پھرتا سپاہی بن جائے گا جس کے سامنے مرزائیت خوف سے یوں منہ چھپائے گی جس طرح مرزا قادیانی کا یہ شعر سن کر شرم سے چھپاتی پھرتی ہے۔

کرمِ خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار!

برادرم مہر صادق علی زاہد سے پہلے بے شمار احباب نے سوالاً جواباً انداز میں معلوماتی کتب لکھی ہیں جنہیں بے حد پذیرائی بھی حاصل ہوئی ہے مگر مہر صادق علی زاہد صاحب کی موجودہ کتاب ایک نیک مقصد، ایک تعمیری پہلو، ایک آسان کوشش کے مقاصد کو مدِ نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اگرچہ مرزائیت اور ردِ مرزائیت پر نظم اور نثر میں سیکڑوں کتابیں بازار میں پہلے سے موجود ہیں مگر ''عقیدۂ ختمِ نبوت اور فتنہ قادیانیت سوالاً جواباً'' بڑی بڑی ضخیم اور مشکل بیان کتب کا نچوڑ بھی ہے اور point to point معلومات کا خزانہ بھی، اس میں عقیدۂ ختمِ نبوت بھی ہے اور تحفظِ ناموسِ رسالت بھی، مجاہدینِ ختمِ نبوت بھی ہیں اور اکابرین علمائے حق بھی،

مرزائیوں کے بڑے گروگھنٹال بھی ہیں اور اُن کا تاریک و داغ داغ کردار بھی، مرزائیت بھی ہے اور اُن کی مکاری بھی، صادق صاحب کی شب و روز کی جاں گسل محنت بھی ہے اور اُن کے تعاون و ایثار کا اظہار بھی، کتاب میں علم بھی ہے فکر بھی، تدبر بھی ہے اور نصیحت بھی، غرضیکہ اِس کتاب میں وہ سب کچھ ہے جو ایک سنجیدہ اور طویل بحثوں سے اُکتائے ہوئے قاری کو مطلوب ہے۔ قصہ مختصر!

کتاب کیا ہے حکمت و عظمت ہے ایک جا
کتاب کیا ہے علم و فہم کا ہے اک دریا

میں نوجوان مرتب کے "عمل" کی قبولیت کے لئے دعا گو ہوں اور اپنے مسلمان بھائیوں سے مکمل پذیرائی کی درخواست کرتا ہوں تا کہ اِس کی حوصلہ افزائی ہو۔ کیا معلوم ہماری یہ وقتی حوصلہ افزائی فاضل مصنف کو مستقل نوعیت کی کتنی شاہکار کتابیں لکھنے پر اُبھار دے اور قوم پر اِس "احسان" میں ہم حصہ دار بن جائیں۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ!

خاکِ پائے مجاہدینِ ختمِ نبوت
شبیر حسین شاہ زاہد
گورنمنٹ کالج ننکانہ صاحب

حدیثِ دل

جب سے اسلام قیامت تک باقی رہنے والے ایک مکمل ضابطہ حیات اور دینِ فطرت کی حیثیت سے منصۂ عالم پر جلوہ گر ہوا ہے اور اَخلاق و انسانی قدروں سے بے بہرہ وحشی انسان کو ایک منظم و مکرم زندگی سے آشنا کروایا ہے، اُسی وقت سے پیروانِ ہوا و ہوس اور متلاشیانِ عیش کوش اسلام کی بیخ کنی کے لئے اپنی شیطانی سازشوں اور ابلیسی ہتھکنڈوں میں مصروف ہوگئے۔ دینی ضابطوں اور اَخلاقی تقاضوں کے ان جانور صفت "بَلْ هُمْ اَضَلُّ" باغیوں کی مکروہ اور نفسانی کوششوں کا آغاز تو دورِ رسالت ہی میں ہوگیا تھا مگر یہ لوگ اپنے مذموم مقاصد کے حصول میں خائب وخاسر رہے، اس لئے کہ اللہ کا عظیم اور آخری رسول ﷺ اپنی رحمت سامانیوں کے ساتھ انسانوں کے درمیان موجود تھا جس کی ذاتِ بابرکات کے تقدس اور وحیِ الٰہی کی مسلسل تائید سے شیطانی قوتیں اور ابلیسی شرارتیں لرزہ براندام تھیں، مگر جونہی رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم اِس دنیائے فانی سے اعلیٰ علیین کی طرف تشریف لے گئے اور مسلمان اُمت اِس رحمتِ عظیمہ کے تقدس سے محروم ہوگئی تو ہوا وہوس کے غلاموں نے اپنے شیطانی اور لعنتی مقاصد کی تکمیل کے لئے اپنی کوششوں میں شدت پیدا کردی اُس وقت کے اَسود عنسی لعنۃ اللہ علیہ سے لے کر آج تک یہ مستحقِ لعنت ٹولہ اپنے مقاصد کے حصول کی گمراہ کن کوششوں میں مصروف ہے۔ اِن پندرہ صدیوں میں اسلام ارتداد، مانعینِ زکوٰۃ، قاتلینِ اہلِ بیت عظام، مفرورین ضوابطِ اسلام، منکرینِ قرآن، منکرین زکوٰۃ وحدیث، جعلی مجدد، مہدی ومسیح جھوٹے نبی و مُلہمین، اسلام سے

روگردانی کے فتنوں اور تقلیدِ مغرب کی باعثِ خسرانِ دو جہان تحریکوں کا نشانہ بنا رہا ہے لیکن اِن تمام تحریکوں کا بغور مطالعہ اور عمیق مشاہدہ اس بات کو اظہر من الشمس کر دیتا ہے کہ اِن تمام تحریکوں میں فتنہ قادیانیت کو اپنے فاسد عقائد، گمراہ کن اعمال اور شیطانی عزائم و مقاصد کے لحاظ سے دو وجوہ سے زیادہ شناعت و تیرہ بختی حاصل ہے۔

اوّلاً: بانیِ قادیانیت اور اُس کی معنوی ذریت بظاہر اسلام اور شرعِ محمدی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے نسبت وغلامی کا دعویٰ کرتی ہے مگر اُن کا عمل، شریعت، منہاجِ زندگی، عقائد اور نظامِ عبادت و معاشرت اُن کے اِسلام سے جدا ہونے کی غمازی کرتا ہے (اور یہ منافقت ہے) جبکہ دوسری تحریکوں اور مخالفین کا عمل ایسا نہیں رہا ہے، اُنہوں نے اسلام سے جدا عقائد اختیار کئے اور پھر اپنی جدا شناخت کے ساتھ اسلام سے علیحدہ ہو گئے۔ نہ جمہور مسلمانوں پر الزام تراشی کی اور نہ ہی اسلام پر اپنا حق جتایا۔

ثانیاً: قادیانی تمام مسلمانوں کو اپنے نبی "کَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ" کی سنت کی پیروی میں اپنے مرتد، زندیق، فتنہ جو اور انتشار پسند (جھوٹے) نبی پر ایمان نہ لانے کے سبب کافر قرار دیتے ہیں، جبکہ اپنے آپ کو ایک جھوٹے، شیخی باز، دو غلے، منافق کردار، یہودی صفت (گستاخِ) نبی پر ایمان لانے کیوجہ سے "مسلمان" قرار دیتے ہیں۔ اِسطرح انہوں نے جمہور مسلمانوں کی شناخت کو غصب کر کے اپنے اوپر چسپاں کرلیا ہے جبکہ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا ہے۔

فتنہ قادیانیت کے استیصال کے لئے محض فضل خداوندی کی بدولت قلمی جہاد جتنا اِس دور میں ہو رہا ہے اِس سے قبل شاید کبھی نہ ہوا ہو۔

لیکن اِس مشینی دور میں انسان کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ موٹی موٹی کتب پڑھ سکے چنانچہ عرصہ دراز سے میں ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کر رہا تھا جو کم سے کم وقت میں قادیانیت سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کر سکے لیکن جب سے مجاہدینِ ختمِ نبوت ننکانہ صاحب کے زیرِ اہتمام "انعام گھر" کا انعقاد شروع ہوا ہے تو یہ خواہش جنون کی حد تک بڑھ گئی۔ بالآخر خدا کا نام لے کر گزشتہ "انعام گھر" منعقدہ ۳۰ مارچ ۱۹۹۵ء سے اگلے روز ہی ایسی کتاب کی تیاری شروع کر دی جو قادیانیت کی حقیقت جاننے کے خواہشمندوں کے لئے ایک متاعِ گم گشتہ کا درجہ رکھتی ہو اور یہ محض فضل ربانی اور حضور خاتم النبیین ﷺ کی خصوصی شفقت کا نتیجہ ہے کہ آج یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

کتاب کی تیاری کے وقت میرے پیشِ نظر سکول و کالج کے طالب علم رہے ہیں کیونکہ جس بات سے طالب علم آشنا ہو جائیں اُس سے درحقیقت پورا معاشرہ آشنا ہو جاتا ہے۔ کتاب کی ضخامت بڑھنے سے ڈرتے ہوئے تمام سوالات نہایت مختصر مگر جامع لکھنے کی سعی کی ہے اور جوابات کے نیچے اُن کے اصل ماخذ کا حوالہ درج کر دیا ہے جو حضرات زیادہ وسیع اور وضاحتی جواب کے شائق ہوں اُنہیں اصل ماخذ کی طرف رجوع کرنا پڑے گا۔

اس کتاب کی تیاری میں میرے محترم و شفیق احباب جناب محمد متین خالد صاحب اور سید شبیر حسین شاہ زاہد صاحب ایم اے نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود جس طرح میری معاونت کی ہے۔ میں تو بے اختیار یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ۔

کہاں میں اور کہاں یہ نکہتِ گل

اے بادِ صبا یہ تیری مہربانی ہے

بلکہ میں تو یہ بھی کہوں گا کہ اِن احباب کی معاونت کے بغیر یہ کتاب کسی طور بھی آپ کے علم میں اضافہ نہ کر سکتی تھی۔ اِس کتاب میں جو خوبی نظر آئے وہ بلاشبہ محمد متین خالد اور جناب سید شبیر حسین شاہ زاہد صاحب کے تعاون کا نتیجہ ہے اور جو خامی رہ گئی ہو اُسے آپ میری کوتاہی کہہ سکتے ہیں۔ مزید برآں اس کتاب کی معاونت کے سلسلہ میں جناب حاجی عبدالحمید رحمانی، جناب محمد طاہر عبدالرزاق، ڈاکٹر محمد صدیق شاہ بخاری، چوہدری ذوالفقار علی شہزاد صاحب آف رڑکا، جناب منظور احمد، شوکت علی شاہد، محمد اکرم ناز، ساجد اعوان ایبٹ آباد اور خصوصی طور پر مانسہرہ کے محترم عبدالرؤف عرف روفی اور اُن کے تمام رفقاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

۱۹۹۶ء میں جب زیرِ نظر کتاب پہلی دفعہ طبع ہو کر منظرِ عام پر آئی تو کئی احباب کی طرف سے اس قسم کے خطوط موصول ہوئے کہ بریلوی مکتبۂ فکر کے علمائے کرام کا ذکرِ خیر اس کتاب میں نہ ہونے کے برابر کیا گیا ہے جبکہ عملی طور پر جتنا کام بریلوی علماء نے کیا ہے اتنا شاید ہی کسی اور مکتبۂ فکر کے علماء نے کیا ہو، میں نے ان آرا کی روشنی میں جب کتاب کا مطالعہ کیا تو یہ تنقید مناسب بلکہ عین مبنی بر حقیقت معلوم ہوئی۔ میں نے یہ کمی جان بوجھ کر نہ چھوڑی تھی بلکہ نادانستہ اور اتفاقی طور پر یہ کوتاہی سر زد ہو گئی تھی۔ اب جبکہ قبلہ علامہ سید حامد سعید کاظمی صاحب نے کتاب کی طباعتِ جدید

کا ارادہ کیا ہے تو میں نے نظرِ ثانی کرتے ہوئے مذکورہ کمی کو جہاں تک ممکن ہو سکا دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب میں کئی صفحات آدھے سے زائد خالی تھے اُن کو مکمل کر دیا گیا ہے اِس طرح معلومات میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو گیا ہے اور علماءِ حق کا ذکر خیر بھی شامل ہو گیا ہے۔ میں قبلہ علامہ سید حامد سعید کاظمی شاہ صاحب کے بھرپور تعاون کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ اُن کی مساعی جمیلہ سے یہ کتاب ایک بار پھر عوام و خواص کی علمی پیاس بجھانے کے لئے دستیاب ہو گئی ہے۔

صادق علی زاہد

مصری والا تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب

فون نمبر 0562/691095

موبائل 0300/4529446

گلی نمبر 37 محلہ بال لیلا وارڈ نمبر 15 ننکانہ صاحب

فون نمبر 0562/875038

ای میل SAZAHID69@YAHOO.COM

آیاتِ قرآنی، احادیثِ نبوی اور اقوالِ صحابہ مبنی بر عقیدۂ ختم نبوت

سوال: ۔عقیدۂ ختم نبوت کے اثبات میں قرآنِ کریم میں کتنی آیات موجود ہیں؟

جواب: ۔تقریباً سو (100)

سوال: ۔عقیدۂ ختم نبوت پر کتنی احادیث مبارکہ آئی ہیں؟

جواب: ۔تقریباً دو سو دس (210)

سوال: ۔ قرآن کریم کی کوئی سی دو مشہور آیات عقیدۂ ختم نبوت کے اثبات میں بیان کریں؟

جواب: ۔ا۔"مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا" (سورۃ الاحزاب آیت ۴۰)

۲۔"اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا" (سورۃ المائدۃ آیت ۳)

سوال: ۔حدیث نبوی کے مطابق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کتنے دجّال و کذاب جھوٹا دعویٰ نبوت کریں گے؟

جواب: ۔"عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ وَّاَنَا خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ"

ترجمہ:۔حضرت ثوبان ﷺ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا......اور بیشک میری اُمت میں تیس کذاب ہوں گے،اُن میں سے ہر ایک کا یہی دعوی ہوگا کہ وہ نبی ہے۔ خبردار! میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

(ابوداؤد، جلد۲صفحہ۲۰۲)

سوال:۔ مشہور حدیث اَنَاخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب:۔ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

سوال:۔ ختم نبوت کی تائید میں کم از کم پانچ مختصر حدیثیں بمعہ ترجمہ تحریر کریں؟

جواب:۔ ۱''قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْکَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَّکَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ'' نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب (ﷺ) ہوتا۔ (ترمذی، جلد۲صفحہ۲۰۹طبع ایچ،ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی)

۲۔''قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِعَلِیٍّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّااَنَّہٗ لَانَبِیَّ بَعْدِیْ'' اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے فرمایا''تم میرے لئے ایسے ہو جیسے ہارون علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام کے لئے تھے البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(صحیح مسلم، جلد۲صفحہ۲۷۸)

۳۔''قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَانَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَااُمَّةَ بَعْدَاُمَّتِیْ'' اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور میری امت کے بعد (کسی اور نبی کی) کوئی امت نہیں۔ (بیہقی، جلد۵، صفحہ۱۹۷)

۴-"قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَآءِ وَاِنَّ مَسْجِدِيْ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد (کسی نبی کی) آخری مسجد ہے۔ (مدینہ میں مسجد نبوی کی طرف اشارہ ہے)

۵-"اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَاِنَّ اٰدَمَ فِيْ طِيْنِهٖ" عرباض بن ساریہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں آخری نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام ابھی گارے میں تھے۔ (ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے)

(مستدرک حاکم، جلد ۲ صفحہ ۴۱۸ طبع حیدرآباد دکن)

سوال:- ختمِ نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب:- ختم نبوت کا لفظی معنی مہر نبوت ہے گزشتہ چودہ سو سال سے مسلمانوں کے نزدیک مہر نبوت کا مطلب آخری نبی ہے جن پر اللہ کا پیغام (وحی) نازل ہوا، بدرجہ اَتم مکمل ہوا، ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اب آپ ﷺ ہی آخری نبی ہیں۔ جیسے جیسے انسان نے ارتقائی منزلیں طے کیں یا ذہنی وجسمانی ترقی ہو رہی ہے۔ اللہ پاک نے اپنی حکمتِ کاملہ سے اپنا آخری پیغام انسانیت کے لئے اُتارا جو قیامت تک نافذ العمل ہے کیونکہ ہر دور میں بنیادی انسانی ضروریات ایک جیسی ہوتی ہیں البتہ حالات کے تحت اُن کی نوعیت بدلتی رہتی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنا آخری پیغام اپنے آخری نبی ﷺ کے توسط سے نازل فرمایا اور حکم فرما دیا کہ قیامت تک اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہو سکتی ہے، نہ ہی اس میں کوئی ردوبدل کر سکتا ہے یہی ختمِ نبوت کا تصور ہے۔

سوال:- حجۃ الوداع والے دن اپنے خطبہ میں نبی اکرم ﷺ نے کن الفاظ میں آخری نبی ہونے کا اعلان فرمایا؟

جواب: -قَالَ فِیْ خُطْبَتِهٖ یَوْمَ حِجَّةِ الْوَدَاعِ اَیُّهَاالنَّاسُ اِنَّهٗ لَانَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا اُمَّةَ بَعْدَکُمْ۔

ترجمہ: آپ ﷺ نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع کے دن فرمایا بیشک میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اُمت ہے۔ (مسند احمد)

سوال: -''بَیْنَ کَتِفَیْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ'' بتایئے اِس حدیث مبارک کے راوی کون ہیں؟

جواب: -حضرت علی رضی اللہ عنہ۔ (جامع ترمذی شریف)

سوال: -ایک دفعہ آنحضور ﷺ نے ایک بدوی کو دعوتِ اسلام دی۔ بدوی نے ایک گوہ آپ ﷺ کے سامنے چھوڑتے ہوئے کہا جب تک یہ گوہ آپ پر ایمان نہیں لاتی میں ایمان نہیں لاؤنگا۔ بتایئے اِس گوہ نے کن الفاظ میں آپ ﷺ کی ختمِ نبوت کا اعلان کیا؟

جواب: -آپ ﷺ نے گوہ سے مخاطب ہو کر پوچھا کہ میں کون ہوں تو گوہ نے بلیغ عربی زبان میں جواب دیا ''اَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ'' آپ ﷺ رب العالمین کے رسول اور انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں۔ (المستدرک حاکم)

سوال: -حضرتِ آدم علیہ السلام کے دونوں شانوں کے درمیان لکھا ہوا تھا ''محمد ﷺ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں'' بتایئے اس حدیث کے راوی کون ہیں؟

جواب: -حضرتِ جابر رضی اللہ عنہ۔ (خصائص کبریٰ از امام سیوطی علیہ الرحمۃ)

سوال: -امتِ مسلمہ کا سب سے پہلا اجماع کس مسئلہ پر ہوا تھا؟

جواب: -عقیدہ ختمِ نبوت کی حفاظت کے لئے جھوٹے نبیوں کے خلاف لشکر کشی پر۔

سوال: ختم نبوت کے بارے میں حضرت عمرؓ کا قول تحریر کریں؟

جواب: ”آپ ﷺ کی فضیلت اللہ کے نزدیک اس درجہ کو پہنچی ہوئی ہے کہ آپ ﷺ کو تمام انبیاء کے آخر میں بھیجا اور آپ کا ذکر سب سے پہلے فرمایا“

(تفسیر مواہب الرحمٰن جلد دوم، صفحہ نمبر ۴۹۴)

سوال: ”آپ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے اور آپ ﷺ (سلسلہ) انبیاء کو ختم کرنے والے ہیں“ یہ قول کس مشہور صحابی کا ہے؟

جواب: حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیقؓ کا وہ قول تحریر کریں جس میں آپؓ نے ختم نبوت کی شہادت دی ہے۔

جواب: ”اب وحی الٰہی منقطع ہو چکی ہے اور دین الٰہی تمام ہو چکا ہے کیا میری زندگی میں ہی اس کا نقصان شروع ہو جائیگا“ آپؓ نے یہ الفاظ مُسیلمہ کذاب کے خلاف لشکر کشی کو مؤخر کرنے کے مشورہ پر کہے۔

(بحوالہ تاریخ الخلفاء از سیوطی صفحہ نمبر ۹۴)

سوال: ”بیتِ نبوت“ کی حدیث کا ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: حضور خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا ”ایک خوبصورت عمارت ہے لوگ اس کے حسن و جمال کی تعریف کرتے ہیں لیکن ایک کونے پر ایک اینٹ کی جگہ خالی ہے میں آیا تو اسلام کی عمارت میں وہ اینٹ لگ گئی ہے اور اسلام مکمل ہو گیا“۔

سوال: ”نہج البلاغہ“ سے حضرت علیؓ کا وہ مشہور قول نقل کریں جو ختمِ نبوت کے جو ختمِ نبوت کے بارے میں ہے؟

جواب:۔حضرت علیؓ نے فرمایا کہ "یا رسول اللہ ﷺ آپ پر میرے والدین قربان ہوں آپ ﷺ کی موت نے وہ چیز ختم کردی ہے جو کسی دوسرے کی موت نے نہ ہوئی تھی یعنی نبوت، غیبی چیزیں اور وحی آسمانی"۔

(نہج البلاغہ جلد دوم صفحہ ۲۵۵)

سوال:۔کیا کوئی شخص اپنی کوشش، عبادت، ریاضت اور مجاہدہ وغیرہ سے نبی ہوسکتا ہے؟ قرآنی نکتہ نظر بیان کریں؟

جواب:۔نہیں بن سکتا۔ قرآن کریم میں ارشادِ ربانی ہے "ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ" (ترجمہ) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ (جُمُعَة ۴)

سوال:۔سورۂ سبا میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی عالمگیر ختمِ نبوت کا اعلان کن الفاظ میں فرمایا ہے؟

جواب:۔ارشادِ ربانی ہے "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ" (ترجمہ) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کیلئے خوشخبری اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(سورۂ سبا آیت ۲۸)

سوال:۔اس مفہوم کی قرآنی آیت لکھیں کہ نبوت کسبی نہیں بلکہ وہبی امر ہے؟

جواب:۔"اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ"

(ترجمہ) اللہ خوب جانتا ہے کہ کہاں اپنی رسالت کو رکھنا ہے۔ (الانعام ۱۲۴)

سوال:۔سب سے پہلے اور آخری پیغمبر (علیہ السلام) کا نام لکھیں؟

جواب:۔سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام اور سب سے آخری پیغمبر

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

سوال :۔مسلمانوں کا عقیدۂ ختمِ نبوت تو یہ ہے کہ ”حضور ﷺ پر نبوت کا سلسلہ بند ہو چکا، اب قیامت تک صرف آپ ﷺ کی نبوت باقی ہے“ قادیانی ختمِ نبوت سے کیا مراد لیتے ہیں؟

جواب:۔قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے بعد اور انبیاء آ سکتے ہیں (جس طرح مرزا قادیانی نبی بن کر آیا) لیکن شرط یہ ہے کہ ہر نبی کو آنے سے پہلے اللہ کی بجائے حضور ﷺ سے منظوری لینا ہوگی، جب تک آپ کسی نئے نبی کی نبوت پر مہر (تصدیق) نہ لگائیں گے وہ نبی نہ بن سکے گا“۔

سوال:۔سورۂ صف کی آیت نمبر ۶ میں حضرت عیسٰی علیہ السلام نے حضور اکرم ﷺ کا ذکر مبارک کس نام سے کیا ہے اور قادیانی اِس سے کیا مراد لیتے ہیں؟

جواب:۔یہ آیت ”وَمُبَشِّرًا ۢ بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ أَحْمَدُ“ ہے جس میں حضور اکرم ﷺ کو ”احمد“ کہا گیا ہے۔جبکہ قادیانیوں کے نزدیک ”احمد“ مرزا غلام احمد قادیانی کا نام ہے اور یہ مرزا قادیانی کی آمد کی بشارت ہے (نعوذ باللہ)

سوال:۔”آیتِ میثاق“ کون سی ہے اور اس سے کیا مراد ہے؟

جواب :۔سورۂ آلِ عمران آیت نمبر ۸۱ (ترجمہ) اور یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے اُن کا عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لے آئے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور اُس کی مدد کرنا، فرمایا کیا تم نے پکا وعدہ کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا؟ اُن سب انبیاء نے عرض کی کہ ہم نے پکا وعدہ کیا تو فرمایا تم سب ایک دوسرے پر

گواہ ہو جاؤ اور میں خود بھی گواہ ہوں۔

سوال: -اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی کس سورۃ میں حضور ﷺ سے اعلان کروایا ہے کہ آپ قیامت تک تمام انسانوں کیلئے رسول ہیں۔

جواب: -"قُلْ یٰاَیُّھَاالنَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعاً" (ترجمہ) (اے محمد ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اے تمام بنی نوع انسان! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔ (سورۃ اعراف آیت ۱۵۸)

سوال: -عیسائیوں نے انجیل مقدس میں بے پناہ تحریف و تدلیس کی ہے۔ قرآنِ حکیم میں صراحت سے ذکر موجود ہے کہ "یہ لوگ تحریف کے مرتکب ہوئے ہیں" اس کے باوجود انجیل میں حضور ﷺ کی ختم نبوت پر کئی دلائل موجود ہیں۔ کوئی ایک حوالہ تحریر کریں؟

جواب: -مبارک ہو خدا کا پاک نام جس نے تمام قدوسیوں اور نبیوں کے سرتاج یعنی خدا کے آخری رسول کو تمام مخلوقات سے پہلے پیدا فرمایا کہ اسے دنیا کی نجات کے لیئے بھیجے جیسا کہ اُس نے اپنے بندے داؤد کی زبانی فرمایا۔

(انجیل برنباس باب ۱۲)







تحفظِ ناموسِ رسالت

سوال:- قرآن مجید کی کس آیت مبارکہ کی رو سے گستاخ رسول کو قتل کر دینے کا حکم ہے؟

جواب:- ''جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ چن چن کر قتل کیے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف طرفوں سے کاٹے جائیں یا وہ (وطن کی) زمین سے نکال دیئے جائیں یہ ان کی رسوائی دنیا میں ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔'' (سورۃ مائدہ آیت نمبر ۳۳)

سوال:- جس طرح قرآن مجید کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لی ہے، اسی طرح نبی اکرم ﷺ کی حفاظت بھی اللہ ہی کے ذمہ ہے۔ بتایئے قرآن پاک کی کس سورۃ کے حوالہ سے؟

جواب:- ''اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے گا'' (المائدہ آیت نمبر ٦٧)

سوال:- مسلمانانِ ہند خصوصاً مولانا محمد علی جوہر کی تحریک پر تعزیراتِ ہند میں کب توہینِ مذہب کرنے والوں کے لئے نئی شق کا اضافہ کر کے سزا تجویز کی گئی؟

جواب:- ۱۹۲۷ء میں۔

سوال:- تعزیراتِ ہند میں کون سی دفعہ / شق کا اضافہ کیا گیا ہے؟

جواب:- دفعہ ۲۹۵-الف۔

سوال:- دفعہ ۲۹۵-الف، تعزیراتِ ہند کی رو سے توہینِ مذہب کرنے والے کے لئے کتنی سزا تجویز کی گئی ہے؟

جواب:۔۲ سال تک قید یا جرمانہ۔

سوال:۔بارگاہِ رسالت ﷺ میں بلند آواز سے بات کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب:۔"اعمال کا ضائع ہوجانا۔" (الحجرات ۲)

سوال :۔قرآن مجید کی کس آیتِ مبارکہ کی رو سے حضور ﷺ کی بارگاہِ عالیہ میں درود و سلام کے تحفے بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے؟ نیز اُس کا ترجمہ تحریر کریں؟

جواب :۔سورۂ احزاب آیت نمبر ۲۶ (ترجمہ) "بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر اے ایمان والو تم ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔" (ترجمہ البیان از علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ)

سوال :۔قرآنِ مجید کی کس سورۃ مبارکہ میں گستاخِ رسول کا نام لے کر اُس کے لئے عذاب کی وعید سنائی گئی ہے؟

جواب:۔سورۃ اللہب میں ابولَھب کا نام لے کر عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

سوال:۔سورۃ اللّھب کا پس منظر مختصراً بیان کریں؟

جواب :۔جب حضور ﷺ نے اپنے اعزا و اقارب کو کوہِ صفا پر اکٹھا کر کے دین حنیف پر چلنے اور سرتابی کی صورت میں عذابِ اَلیم کی وعید سنائی تو ابولَہب جو کہ حضور ﷺ کا چچا تھا، فوراً بول اٹھا "تَبًّا لَّکَ اَلِھٰذَا جَمَعْتَنَا" (تیرا برا ہو کیا تو نے ہمیں اسی لئے یہاں جمع کیا ہے؟) چنانچہ اللہ تعالیٰ کا غیض و غضب اِس توہینِ رسالت کو برداشت نہ کر سکا اور ابولہب کے لئے عذاب کی وعید نازل فرمائی۔ ("ناموس رسالت اور قانون توہین رسالت" صفحہ ۸۹/۹۰ از محمد اسماعیل قریشی)

سوال:۔گستاخِ رسول، ابولہب کی موت کس طرح واقع ہوئی؟

جواب:۔ وہ طاعون جیسے زہرناک اور سوزش والے مرض میں مبتلا ہو کر تڑپ تڑپ کر واصلِ جہنم ہوا، دوران بیماری اور موت کے بعد کوئی عزیز یہاں تک کہ اولاد بھی قریب نہ پھٹکتی تھی۔ یہاں تک کہ مرنے کے بعد لاش سے تعفن اُٹھنا شروع ہوا تو لوگوں کے شور مچانے پر اُس کے بیٹوں نے حبشی مزدوروں سے لاش گڑھے میں پھینکوائی، اوپر سے پتھر ڈال دیئے اور مٹی پھینک دی۔ (ناموسِ رسالت اور قانون توہینِ رسالت صفحہ ۹۰)

سوال:۔ اللہ تعالیٰ نے سورۂ انفال میں رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں کے لئے کیا حکم فرمایا ہے؟

جواب:۔ ''فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ'' کافروں کی گردنوں کے اوپر مارو اور اُن کی ایک ایک پور (جوڑ) پر ضرب لگاؤ۔

(سورۃ انفال آیت نمبر ۱۲)

سوال:۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکمِ ربانی ہے؟

جواب:۔ ''اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دیتے ہیں اُن پر اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں لعنت بھیجی ہے اور اُن کے لئے رسوا کن عذاب مہیا کر دیا ہے۔''

(احزاب آیت ۵۷)

سوال:۔ مغرب زدہ اور جدید ذہنیت کے دعوے دار نام نہاد سکالرز کہتے ہیں کہ توہین رسالت پر صرف مسلمانوں کو سزا دی جانی چاہیے۔ اگر غیر مسلم توہین رسالت کا مرتکب ہو تو اُسے سزا نہیں دی جاسکتی کیونکہ جب وہ ہے ہی کافر تو وہ عزتِ رسول کیوں کرے؟ قرآن پاک کی کس سورۂ مبارکہ میں کافروں کو بھی حضور ﷺ کی تعظیم و توقیر کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:۔سورۂ نساء کی آیت نمبر ۴۶ میں۔فرمایا ''یہودیوں میں سے کچھ لوگ پھیر دیتے ہیں اللہ کے کلموں کو ان کی جگہوں سے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور (آپ سے کہتے ہیں کہ) سنیئے اس حال میں کہ آپ سنائے ہوئے نہ ہوں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانیں موڑ کر اور طعنہ زنی کرتے ہوئے دین میں اور اگر وہ (یہ) کہتے کہ ہم نے سنا اور تسلیم کیا اور آپ ہماری بات سنیں اور ہم پر نظر فرمائیں تو ان کے لئے بہتر اور نہایت درست ہوتا لیکن اللہ نے ان پر لعنت فرمائی ان کے کفر کی وجہ سے تو وہ ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے۔'' (ترجمہ البیان)

سوال:۔تحفظِ ناموسِ رسالت پر مبنی سورۂ بقرۃ کی مشہور آیت مبارکہ کو بمعہ ترجمہ تحریر کریں؟

جواب:۔یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۔(ترجمہ) اے ایمان والو! (اپنے رسول کو) ''رَاعِنَا'' نہ کہو اور اُنْظُرْنَا کہو اور خوب سن لو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(البقرۃ آیت ۱۰۴، ترجمہ البیان)

سوال:۔کتاب ''اُمّہات المؤمنین'' کس نے لکھی اور کب شائع ہوئی نیز اس کتاب کی اشاعت کا مقصد کیا تھا؟

جواب:۔ڈاکٹر احمد شاہ عیسائی نے لکھی اور اپریل ۱۸۹۸ء میں شائع ہوئی۔اس نام نہاد کتاب میں حضور ﷺ اور ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے بارے میں انتہائی ناشائستہ اور گھٹیا زبان استعمال کی گئی ہے۔

(قادیانیت کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن صفحہ ۶۰۲)

سوال:- جب اِس کتاب کی ضبطی اور مصنف کے خلاف تادیبی کاروائی کے لئے انجمنِ حمایت اسلام لاہور نے گورنمنٹ کو ایک یادداشت پیش کی، تو جھوٹے نبی مرزا قادیانی نے ایک علیحدہ یادداشت پیش کی اُس کی یادداشت کا خلاصہ تحریر کریں؟

جواب:- اس نے لکھا۔ "میں اپنی جماعتِ کثیر کے ہمراہ اس یادداشت کا مخالف ہوں اور افسوس کرتا ہوں کہ انجمن کے ممبران نے جلد بازی سے یہ کاروائی کی ہے اگرچہ مصنف نے نہایت دل آزار الفاظ سے کام لیا ہے مگر ہمیں اس پر سختی نہ کرنی چاہیے بلکہ نرمی و آہستگی سے اس کو سمجھانا چاہیے، مذہبی آزادی کا دروازہ کسی حد تک کھلا رکھنا چاہیے۔ گورنمنٹ کو عیسائی مصنف کے خلاف کوئی کاروائی نہ کرنی چاہیے بلکہ ہم خود اُس کتاب کا جواب لکھیں گے۔"

(خلاصہ تبلیغ رسالت جلد ۷ صفحہ ۳۶ مجموعہ اشتہارات ۴۳ تا ۵۰ جلد ۳، از مرزا قادیانی)

سوال:- برطانوی وزیر خزانہ مسٹر لائیڈ جارج نے اپنی ایک تقریر میں حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کی تو لوگ مشتعل ہو کر اس کو ختم کرنے کے لئے دوڑے مگر مرزائی خلفاء نے اپنے پیروکاروں کو خاموش رہنے کی تلقین کی۔ بتایئے کن الفاظ میں؟

جواب:- ہم کل مسلمان، خصوصاً احمدیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ انہیں اس حملہ پر جو حضور (ﷺ) کی ذات پر کیا گیا ہے برافروختہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

(اخبار الفضل قادیان مورخہ ۳ نومبر ۱۹۱۴ء)

سوال:- حضرت خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کی جائے تو صبر کرنے اور پُر امن رہنے کی تلقین کرنے والا گروہ اپنے نام نہاد روحانی سربراہ کی ہتک پر کیا ردعمل کرنے کی نصیحت کرتا ہے؟

جواب:- مرزا محمود احمد جو حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے بارے میں پُر امن رہنے کی تلقین کررہا تھا اُسی کا بیان ہے کہ ”سب سے پہلے اور مقدم چیز جس کے لئے ہر احمدی کو اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے سے دریغ نہیں کرنا چاہئے وہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) اور سلسلہ (قادیانیت) کی ہتک ہے“

(گویا کہ مرزا قادیانی کی عزت حضور اکرم ﷺ سے زیادہ اہم ہے۔ زاہد)

(تقریر مرزا محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۲۰، اگست ۱۹۳۵ء)

سوال:- ایک گستاخ رسول کو قتل کرنے پر حضور ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کو ”فاروق“ کا لقب عطا فرمایا۔ ذرا مذکورہ واقعہ تو سنایئے؟

جواب:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مسلمان (جو کہ اصل میں منافق تھا) اور ایک یہودی کے مابین کسی معاملہ پر جھگڑا ہو گیا دونوں معاملہ کے فیصلہ کی غرض سے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوئے آپ ﷺ نے یہودی جو کہ حق پر تھا کے حق میں فیصلہ فرمادیا جس سے مذکورہ نام نہاد مسلمان راضی نہ ہوا اور اصرار کیا کہ فیصلہ ازسرِ نو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کروایا جائے چنانچہ اس منافق کے بضد ہونے پر دونوں حضرات معاملہ کو لے کر ازسرِ نو حضرتِ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے (جو اُن دنوں حضور ﷺ کے حکم سے مدینہ منورہ میں تنازعات اور خصومات کا فیصلہ کیا کرتے تھے اور مرکز میں رئیس القضاء (Chief Justice) کے عہدے پر مامور تھے) تو آپ نے اُن دونوں سے روئیدادِ مقدمہ سنی اور جب آپ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ حضور ﷺ اِس بارے میں یہودی کے حق میں فیصلہ صادر فرما چکے ہیں اور آپ ﷺ نے خود اُس منافق سے اِس کی تصدیق کرلی تو اُسی وقت تلوار سے اُس منافق کا سر قلم کر

دیا اس کے بعد آپ نے فرمایا۔ "جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلہ سے راضی نہ ہو، اُس کا یہی فیصلہ ہے جو میں نے کیا ہے۔"

مقتول کے ورثاء کو جب یہ خبر پہنچی تو حضورِ رسالت مآب ﷺ میں پہنچے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خلاف قتل کا دعویٰ کر دیا۔ سورۂ نساء کی آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلہ کو درست کہا گیا اس پر حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو "فاروق" کے خطاب سے سرفراز فرمایا۔

سوال:۔ اللہ تعالیٰ نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں حاضری کے کیا آداب سکھائے ہیں؟

جواب:۔ (۱) آپ ﷺ کے پاس بیٹھ کر آپ کی آواز سے بلند آواز میں بات نہ کریں۔

(۲) آپ ﷺ کے ساتھ چلتے ہوئے آپ، سے آگے نہ بڑھو۔ (سورۃ الحجرات آیت ۲)

(۳) آپ ﷺ کو اس طرح مت پکارو، جس طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ (سورۃ النور آیت نمبر ۶۳)

(۴) اگر نبی اکرم ﷺ گھر میں آرام فرما ہوں تو آواز دے کر باہر نہ بلاؤ بلکہ باہر آنے تک انتظار کرو۔ اب یہ تمام آداب رسول ﷺ روضۂ اطہر پر حاضری کے وقت بھی ملحوظ خاطر رہنے چاہئیں۔

سوال:۔ پادری بوٹا مل نے ایک کتاب "خاتم النبیین" مبنی بر توہینِ رسالت لکھی، اس کتاب پر حکومتِ مغربی پاکستان نے کب پابندی عائد کی؟

جواب:۔ ۳، اگست ۱۹۵۸ء

سوال:۔ گستاخِ رسول کی توبہ قبول کرنے کا اختیار کس عدالت یا قاضی کے پاس ہے؟

جواب:۔ گستاخِ رسول کی توبہ کوئی بھی قبول نہیں کر سکتا۔

(الصارم المسلول از امام ابن تیمیہ اردو ترجمہ از غلام احمد حریری صفحہ ۴۰۸)

سوال:-۱۹۵۲ء میں امریکہ کے ایک کثیرالاشاعت رسالہ "ٹائم" نے حضور ﷺ کی ایک فرضی تصویر شائع کی۔ واشنگٹن کے پاکستانی سفارت خانے نے اس پر احتجاج کیا تو اُس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ پاکستان ظفراللہ خان نے کیا حکم نامہ جاری کیا؟

جواب:-اس نے لکھا "پاکستان اسلام کے وقار کا تنہا محافظ نہیں ہے، آئندہ اِس قسم کے احتجاج نہ کیے جائیں۔" (روزنامہ امروز لاہور۔ ۱۹ جون ۱۹۵۲ء صفحہ ۲)

سوال:-گستاخ رسول کعب بن اشرف یہودی کو کس صحابی ﷺ نے واصل جہنم کیا تھا؟

جواب:-محمد بن مسلمہ ﷺ نے۔ (الصارم المسلول اردو ترجمہ صفحہ ۱۲۰)

سوال:-یہ جذبات کس شاعر کے ہیں؟

ناموس محمد عربی پر ہم جان نچھاور کر دیں گے
گر وقت نے ہم سے خون مانگا ہم وقت کا دامن بھر دیں گے

جواب:-جانباز مرزا مرحوم۔

سوال:-تحفظِ ناموسِ رسالت اور گستاخِ رسول کی سزا کے موضوع پر لکھی جانے والی چند کتب کے نام بمع مصنفین کے اسماء بتائیں؟

جواب:-(۱) کتاب الشفاء (دو جلد) از قاضی عیاض مالکی اندلسی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۲) الصارم المسلول لشاتم الرسول از علامہ ابن تیمیہ۔

(۳) گستاخِ رسول کی سزا از غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۴) گستاخِ رسول کی شرعی حیثیت از مولانا مفتی گل رحمٰن قادری۔

(۵) مقدس رسول از مولانا ثناءاللہ امرتسری۔

(۶) ناپاک سازش از سیف الاعظم خان۔

(۷) تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ اور گستاخ رسول کی سزا از ایچ ساجد اعوان۔

(۸) شانِ رسالت میں گستاخی کی بحث کا تنقیدی جائزہ از ظفر علی قریشی۔

(۹) گستاخ رسول ﷺ کی سزا از قاضی محمد اسرائیل۔

(۱۰) گستاخ رسول ﷺ کی سزا از صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ رحمۃ اللہ علیہ۔

(۱۱) ناموسِ رسالت کے خلاف بے نظیر فیصلہ از علامہ ابوٹیپو خالد الازھری۔

(۱۲) شہیدانِ ناموسِ رسالت از محمد متین خالد۔

(۱۳) داغ ندامت از رائے حسنین طاہر۔

سوال:۔تعزیراتِ پاکستان میں موجود قانون توہینِ رسالت سے کیا مراد ہے اور یہ تعزیراتِ پاکستان کی کون سی دفعہ ہے؟

جواب:۔تعزیراتِ پاکستان کی رو سے توہینِ رسالت کرنے والا شخص سزائے موت کا مستحق ہوگا اور اُسے سزائے جرمانہ بھی دی جائے گی۔ یہ تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ ذیلی دفعہ سی ہے۔

سوال:۔دفعہ ۲۹۵۔سی کا مکمل متن بیان کریں؟

جواب:۔"جو کوئی عملاً، زبانی یا تحریری طور پر یا بطورِ طعنہ زنی یا بہتان تراشی بالواسطہ یا بلاواسطہ، اشارۃً یا کنایۃً نامِ محمد ﷺ کی توہین یا تنقیص کرے یا بے حرمتی کرے، وہ سزائے موت یا سزائے عمر قید کا مستوجب ہوگا اور اُسے سزائے جرمانہ بھی دی جائے گی۔" (ناموسِ رسول اور قانونِ توہینِ رسالت صفحہ ۳۲۶)

سوال:۔دفعہ ۲۹۵۔سی میں توہینِ رسالت کرنے والے کی سزا سزائے موت یا عمر قید تھی۔عمر قید کے الفاظ کب اس دفعہ سے خارج کیے گئے؟

جواب :-۳۰ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو وفاقی شرعی عدالت پاکستان نے ایک رٹ کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنے فیصلہ میں لکھا کہ "۳۰ اپریل ۱۹۹۱ء تک عمر قید کے الفاظ اِس دفعہ سے حذف کر دیئے جائیں ورنہ اِس تاریخ سے عمر قید کے الفاظ اس دفعہ سے غیر مؤثر ہو جائیں گے" چنانچہ اب یہ الفاظ غیر مؤثر ہو کر صرف سزائے موت باقی ہے۔

(ناموسِ رسول اور قانونِ توہین رسالت صفحہ ۳۲۸/۳۲۷)

سوال :-قومی اسمبلی پاکستان نے کب متفقہ قرارداد پاس کی کہ دفعہ ۲۹۵ سی سے عمر قید کے الفاظ حذف کر کے توہینِ رسالت کے مرتکب کو صرف سزائے موت دی جائے؟

جواب:-۲ جون ۱۹۹۲ء (روزنامہ جنگ کراچی۔ ۳ جون ۱۹۹۲ء)

سوال :-پاکستان کی تاریخ میں سب سے پہلے ناموسِ رسالت سے متعلق قرارداد قومی اسمبلی میں پیش کر کے اُسے پاس کروانے کا شرف کس خوش نصیب خاتون کو ہے؟

جواب:-محترمہ آپا نثار فاطمہ مرحومہ۔ آپ نے ۱۹۸۶ء میں بل منظور کرایا۔

سوال:-۱۹۹۳ء میں ضلع گوجرانوالہ میں رونما ہونے والے مقدمہ توہینِ رسالت پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔

جواب:- "گوجرانوالہ کے مشہور ترین توہینِ رسالت کیس کی ابتداء ۱۹۹۳ء میں ہوئی، اس کیس کے اہم ملزم رحمت مسیح (جو سابق رکن قومی اسمبلی اعظم چیمہ کے داماد اشرف رہتڑ کے ہاں نوکر تھا) نے تھانہ کوٹ لدھا کے گاؤں پھوکر پور میں مسلمانوں کی مسجد کے عین سامنے مسیحی عبادت گاہ قائم کر کے اپنی تبلیغی سرگرمیاں شروع کر دیں۔ ملزم رحمت مسیح نماز فجر کے بعد گرجا گھر کی گھنٹی زور زور سے بجاتا اور لاؤڈ سپیکر پر اونچی آواز میں مسیحی گیت گاتا، جس سے مسلمانوں کو بے حد پریشانی ہوتی۔ مسلمانوں کے

احتجاج پر ملزم رحمت مسیح گاؤں چھوڑ کر ساتھ والے گاؤں رتہ دوہتڑاں چلا آیا، یہاں بھی اُس نے وہی حرکات شروع کر دیں اور یہیں سے مشہورِ زمانہ "مقدمہ توہین رسالت" نے جنم لیا رحمت مسیح نے آتے ہیں اپنے ساتھ سلامت مسیح اور منظور مسیح کو ملا لیا اور اپنی سازشوں کو آغاز کر دیا۔ اِن بدبختوں نے مسجد کی لیٹرینوں میں کاغذ کی بے شمار پرچیاں پھینکیں جن پر نبی کریم ﷺ شانِ اقدس میں گستاخانہ کلمات لکھے ہوئے تھے بعد میں مسجد کی لیٹرین کی اندرونی دیوار پر بھی یہی کلمات لکھے پائے گئے اور ایک دفعہ یہی ملزم مسجد کی بیرونی دیوار پر حضور نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخانہ کلمات لکھتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے۔ اُنہیں حوالہ پولیس کیا گیا پولیس نے بڑے احتجاج کے بعد اُن کے خلاف مقدمہ نمبر ۵۱ مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۹۳ء درج کر لیا۔ جس پر تینوں ملزم جیل بھیج دیئے گئے۔

سوال:۔ اِس مقدمہ کو کب سیشن جج لاہور کے سپرد کیا گیا اور اُنہوں نے کب فیصلہ سنایا؟

جواب:۔ مقدمہ کی سماعت ۱۲ جنوری ۱۹۹۴ء کو سیشن جج لاہور عبدالحفیظ چیمہ کے سپرد کی گئی لیکن ۲۸ نومبر ۱۹۹۴ء کو عبدالحفیظ چیمہ کی معذرت پر سماعت ایڈیشنل سیشن جج محمد مجاہد حسین کے سپرد کر دی گئی۔ آپ نے ۹ فروری ۱۹۹۵ء کو مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔

سوال:۔ مقدمہ توہین رسالت گوجرانوالہ کا ابتدائی فیصلہ سنانے والے سیشن جج کا نام بیان کریں؟

جواب:۔ محترم جناب جسٹس محمد مجاہد حسین صاحب۔

سوال:۔ جسٹس مجاہد حسین صاحب نے کیا فیصلہ سنایا؟

جواب:۔ آپ نے فرمایا "میرے خیال میں استغاثہ بغیر کسی شک وشبہ کے جرم

ثابت کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ لہٰذا زیر دفعہ ۲۹۵ سی (۳۴ پی پی کے ساتھ پڑھا جائے گا) کے تحت ملزمان کے خلاف جرم ثابت ہو گیا ہے۔ دوسرے گواہ استغاثہ نمبر ۲ کے پاس حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا (حضرت محمد ﷺ کی صاحبزادی) اور اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں بھی مواد تھا جس میں اُن کی ذات پر حملے کیے گئے تھے۔ اِس کے متعلق ملزموں نے اپنی صفائی میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ اِس لئے ان کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۸ اے (جسے ۳۴ پی پی کے ساتھ پڑھا جائے گا) بھی الزام ثابت ہو جاتا ہے۔

چنانچہ میں مندرجہ بالا تمام بحث کے نتیجے میں ملزم سلامت مسیح اور رحمت مسیح کو پہلے جرم میں موت کی سزا اور ۲۵ ہزار روپے جرمانے کی سزا سناتا ہوں۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں اُنہیں دو سال قید بامشقت سخت بھگتنا ہوگی علاوہ ازیں ان ملزمان کو دوسرے جرم میں (A) ۲۹۸ کے تحت بھی سزا سناتے ہوئے مزید دو سال قید اور ۱۰ ہزار روپے جرمانے کی سزا سناتا ہوں۔ جرمانے کی عدمِ ادائیگی کی صورت میں اِنہیں چھ ماہ قید بامشقت بھگتنا ہوگی۔ ملزمان جو ضمانت پر رہا تھے، عدالت میں موجود ہیں، اُن کے ضمانتی مچلکے برخواست کیے جاتے ہیں۔ اُن کو گرفتار کر لیا جائے اور اُن کو جیل پہنچا دیا جائے تا کہ وہ وہاں اپنی سزا بھگت سکیں۔

موت کی سزا پر عمل درآمد عدالتِ عالیہ لاہور کی تصدیق کے بعد کیا جائیگا۔

ملزموں کو پھانسی کے پھندے سے لٹکایا جائے حتیٰ کہ اُن کی موت واقع ہو جائے۔

(داغ ندامت صفحہ ۸۸/۸۷ مصنف رائے حسنین طاہر)

سوال :- بے نظیر بھٹو وزیر اعظم پاکستان نے مقدمہ توہینِ رسالت کے فیصلہ پر کیا تبصرہ کیا؟

جواب :- "مجھے اس فیصلے پر حیرت اور دکھ ہوا ہے" (گویا عدالت عالیہ پر دباؤ ڈالنے کی بھونڈی کوشش کی گئی) (داغ ندامت صفحہ ۸۷/۸۸ مصنف رائے حسنین طاہر)

سوال :- ملزمان رحمت اور سلامت مسیح کی طرف سے کس بدنام زمانہ عورت نے وکالت کی؟

جواب :- طاہر جہانگیر قادیانی کی بیوی عاصمہ جہانگیر نے جو کہ خود کو انسانی حقوق کی چیمپئن سمجھتی ہے اور امریکہ کی نمک خوار ہے۔

سوال :- مقدمہ توہین رسالت گوجرانوالہ کے فیصلہ کو کب لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا؟

جواب :- ۱۳ فروری ۱۹۹۴ء۔ (داغِ ندامت صفحہ ۹۲)

سوال :- ہائی کورٹ کے جس ڈویژن بینچ نے مقدمہ توہینِ رسالت کی سماعت کی اُس کے ججز کے نام بتائیں؟

جواب :- جسٹس عارف اقبال بھٹی (ایڈہاک جج) اور جسٹس خورشید احمد (ایڈہاک جج)

سوال :- مسلمانوں کی طرف سے مقدمہ کی پیروی کرنے والے وکلاء کے نام تحریر کریں؟

جواب :- جناب رشید مرتضیٰ قریشی اور جناب محمد اسماعیل قریشی صاحب۔

سوال :- مقدمہ کی پیروی سے دستبرداری کی صورت میں مدعی مقدمہ مولوی فضل حق کو کیا لالچ دینے کی کوشش کی گئی جو کہ آپ نے جوتے کی نوک پر ٹھکرا دی؟

جواب :- ایک مربعہ اراضی اور بھاری نقد رقم۔ (داغِ ندامت صفحہ ۱۰۶)

سوال :- کس مجرم کے والد نے ایک خط کے ذریعے اپنے بیٹے کے ارتکاب جرم کا اقرار کیا اور معذرت چاہی؟

جواب:۔مجرم سلامت مسیح کے والد نے چیئرمین ضلع کونسل حافظ آباد کو ۲۷ مئی ۱۹۹۳ء کو لکھے جانے والے ایک خط میں اعتراف جرم کیا۔ (داغ ندامت صفحہ ۱۱۴)

سوال:۔ہائی کورٹ کے نام نہاد جیالے ججوں نے حکومت اور امریکہ کی خوشنودی کی خاطر اور اپنی ایڈہاک ملازمت کو مستقل کروانے کی خاطر کب جناب جسٹس محمد مجاہد حسین کی طرف سے دی جانے والی سزائے موت سے گستاخانِ رسول رحمت مسیح اور سلامت مسیح کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا؟

جواب:۔۲۴ فروری ۱۹۹۵ء کو تین دفعہ وقت تبدیل کرتے ہوئے رات نو بجے جسٹس عارف اقبال بھٹی نے فیصلہ سنایا۔ (داغ ندامت صفحہ ۱۱۲)

سوال:۔اس خدشہ کے پیش نظر کہ مسلمانان پاکستان اس غیر منصفانہ فیصلہ کو سپریم کورٹ میں چیلنج نہ کر دیں، حکومت نے ملزموں رحمت مسیح اور سلامت مسیح کو کیا امداد فراہم کی؟

جواب:۔جمعہ کی چھٹی ہونے کے باوجود دونوں مجرموں کے پاسپورٹ اور ویزے فوراً تیار کر کے اُنہیں ملک سے فرار کرا دیا گیا۔ (داغِ امہ صفحہ ۱۱۷)

سوال:۔مدعی مقدمہ مولوی فضل حق نے ایک مقام پر مقدمہ کی پیروی سے انکار کر دیا تھا۔کیا آپ اُس حکومتی ڈرامہ بازی پر روشنی ڈال سکتے ہیں؟

جواب:۔بقول مولوی فضل حق ''مجھ پر حکومت نے کون سا دباؤ نہیں ڈالا، مجھے اور میرے اہل خانہ کو تباہ برباد کرنے کی دھمکیاں دی گئیں، وزیر اعلیٰ پنجاب منظور وٹو کی خاتون مشیر شیلا بی چارلس نے مجھے گھر کے اندر آ کر ڈرانے کی کوشش کی، مجھے مختلف بہانوں سے تھانوں میں بلوا کر ذلیل کیا گیا۔میری عزتِ نفس کو اِس قدر

مجروح کیا گیا جو میں بیان نہیں کر سکتا۔ مجسٹریٹ حبیب اللہ گورایا اور ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے مجھے اغوا کر کے چیف سیکرٹری پنجاب جاوید احمد قریشی کے دفتر میں مجھ سے مقدمہ کی پیروی سے دستبرداری کے کاغذات پر دستخط کروا لئے، بعد ازاں مجھے عدالتِ عالیہ لاہور میں لایا گیا۔ اس موقع پر بھی سادہ لباس میں پولیس والوں نے میری نگرانی کی اور دستبرداری کے اعلان کے بعد مجھے میرے گھر (رتہ دوہتراں) واپس بھجوا دیا گیا۔ میں نے اپنے بچوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا اور دوبارہ عدالت میں آ کر عدالت کو بتا دیا کہ مجھ پر کیا دباؤ تھے؟ ظلم کے کون سے پہاڑ توڑے گئے اور یہ کہ میری جان کو آج بھی خطرہ ہے۔"

(داغ ندامت از رائے حسنین طاہر)











قادیانیت اور مرزا غلام احمد قادیانی کا پس منظر اور ابتدائی حالات

سوال:۔ مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اعتراف کیا ہے کہ وہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے؟

جواب:۔ ''کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۳۵۰''

سوال:۔انگریزوں نے مرزا قادیانی کو نبی اور رسول بنانے کے لئے کیوں چنا؟

جواب:۔انگریز، مسلمانوں کی حضور رسول عربی ﷺ سے ذہنی وابستگی اور قلبی تعلق سے بہت خائف تھے۔ مسلمانوں کے دل سے جذبہ جہاد بھی ختم کرنا چاہتے تھے، اس مقصد کے لئے انہیں ایک ہندوستانی نبی کی تلاش تھی تا کہ لوگ، رسول عربی ﷺ کو چھوڑ کر ہندوستانی نبی کی طرف رجوع کر لیں اور وہ نبی انگریزوں کی من مانی تعلیمات کو مذہبی انداز میں لوگوں تک پہنچائے۔ مرزا قادیانی انگریزوں کی ناپاک خواہشات پر پورا اُترتا تھا، اس وجہ سے اُنہوں نے اُسے ہندوستانی نبوت کے لئے چنا۔

سوال:۔انگریز مشنریوں کا جو وفد ہندوستان کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے ہندوستان آیا تھا، اُس نے کیا رپورٹ مرتب کی تھی؟

جواب:۔انگریزوں نے مذہبی سطح پر ایک ایسی تحریک منظّم کرنے کے متعلق جو اُن کے سیاسی عزائم کی تکمیل میں مدد دے، پورا پورا غور کیا۔ ۱۸۶۹ء میں انگلستان سے برطانوی مدبروں، اعلیٰ سیاست دانوں، ممبرانِ پارلیمنٹ اور مسیحی رہنماؤں پر مشتمل ایک وفد ان امور کا جائزہ لینے کیلئے ہندوستان وارد ہوا کہ ۱۸۵۷ء کے ''غدر'' کے حقیقی

محرکات کیا ہیں؟ اس میں مسلمانوں نے کیا کردار ادا کیا، ہندوستان کے مذاہب خصوصاً اسلام کے اندر سے ایسی کونسی تحریک اٹھائی جائے جو اُن کی وحدت کو توڑ کر اُن کو اتنا کمزور کر دے کہ وہ کسی اجتماعی تحریک میں حصہ نہ لے سکیں اور اس طرح برطانوی حاکمیت کیلئے پیدا شدہ خطرات کا سدِّ باب ہو سکے، وفد نے سول سروس کے افسران خصوصاً یہودیوں سے ملاقاتیں کیں۔ انٹیلی جنس کی رپورٹیں ملاحظہ کیں اور سیاسی حالات کا تقابلی مطالعہ کیا، ایک سال بعد ۱۸۷۰ء میں لندن میں وفد کے اراکین نے ایک کانفرنس بلائی جس میں ہندوستان کے نمائندہ مشنریوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔ برطانوی کمیشن اور مشنریوں کی طرف سے ہندوستان میں مذہبی تخریب کاری کے پروگرام کی دو الگ الگ رپورٹیں دی گئیں جن کو یکجا کر کے ہندوستان میں "برطانوی سلطنت کا ورود" (The Arrival of British Empire in India) کے نام سے شائع کر دیا۔ جس میں انگریز نے اپنی سامراجی ضروریات کی تکمیل کے لئے ایک ایسی مذہبی نبوت کی ضرورت بیان کی ہے جو مسلمانوں میں سے اُٹھ کر ایسا دعویٰ کر دے اور اُن کی ہدایات پر کام کرے۔ مشنری فادرز رپورٹ کا متعلقہ اقتباس ملاحظہ ہو۔

(ترجمہ) "ملک (ہندوستان) کی آبادی کی اکثریت اندھا دھند اپنے پیروں یعنی روحانی رہنماؤں کی پیروی کرتی ہے اگر اس مرحلہ پر ہم ایک ایسا آدمی تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائیں جو اس بات کے لئے تیار ہو کر اپنے لئے ظلی نبی، (نبی کے حواری) ہونے کا اعلان کر دے تو لوگوں کی بڑی تعداد اُس کے گرد جمع ہو جائیگی، لیکن اِس مقصد کے لئے مسلمان عوام سے کسی شخص کو ترغیب دینا بہت مشکل

ہے اگر یہ مسئلہ حل ہو جائے تو ایسے شخص کی نبوت کو سرکاری سرپرستی میں پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ ہم نے پہلے بھی غداروں کی مدد حاصل کر کے ہندوستانی حکومتوں کو محکوم بنایا لیکن وہ مختلف مرحلہ تھا، اُس وقت فوجی نقطہ نظر سے غداروں کی ضرورت تھی، لیکن اب جبکہ ہم نے ملک کے کونے کونے پر اقتدار جمالیا ہے اور ہر طرف اُمن اور آرڈر ہے ہمیں ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن سے ملک میں داخلی بے چینی پیدا نہ ہو سکے"

(مطبوعہ رپورٹ سے اقتباس، انڈیا آفس لائبریری لندن)

سوال:- ہنٹر رپورٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب:- ۱۸۶۹ء میں وائسرائے ہند لارڈ میو (Mayo) نے بنگال سول سروس کے ایک افسر ڈبلیو، ڈبلیو ہنٹر کو اس اہم سوال کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرنے کو کہا جس کا مفہوم یہ تھا کہ "ہندوستانی مسلمان اپنے مذہب کی رو سے ہز میجسٹی ملکہ برطانیہ کی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے کے پابند ہیں" ہنٹر نے بڑی محنت سے ایک رپورٹ تیار کی۔ اُس نے اسلام کے عقائد خصوصاً جہاد کے تصور، مہدی اور مسیح کی آمد کے بارے میں مختلف فرقوں کے معتقدات، ہندوستان کے دارالحرب ہونے کے سلسلے میں علماء کے فتاویٰ، وہابی تحریک، اسلامی فرقوں کے عقائد و نظریات اور اُن کے برطانوی راج کے قیام کے لئے خطرات و مضمرات جیسے بہت سے مسئلوں کا جائزہ لیا۔ ۱۸۷۱ء میں ہنٹر رپورٹ منظر عام پر آگئی اس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی کہ "مسلمان اسے اپنا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں کہ کافر حکومت کے خلاف جہاد کریں اور ملک کو ان سے نجات دلائیں۔" ہنٹر لکھتا ہے۔

"جہاد ہی کا وہ نظریہ ہے جو ان کے شدید جوش، تعصب، تشدد اور قربانی کی

خواہش کی بنیاد ہے۔ اِس قسم کا عقیدہ انہیں ہمیشہ حکومت کے خلاف متحد کرسکتا ہے۔"

(ڈبلیو، ڈبلیو ہنٹر، دی انڈین مسلمانز، کامریڈ پبلشرز کلکتہ ۱۹۴۵ء بحوالہ قادیان سے اسرائیل تک صفحہ ۲۲۔۲۳ مرتبہ مولانا سمیع الحق)

سوال:۔انگریزوں نے مرزا قادیانی کو کب اور کس طرح "نبوت" کے لئے چنا؟

جواب:۔گورنر پنجاب سر جان لارنس نے ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ پارکنسن (PARKINSON) کے ذمے یہ کام لگایا کہ وہ کسی مناسب ترین آدمی کو منتخب کرے جو انگریزی حکومت کی حمایت وسرپرستی میں نبوت کا دعویٰ کرے اور ہندوستانی مسلمانوں کی جذباتی وابستگی محمد عربی ﷺ سے قطع کرے، ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ نے چار افراد کے انٹرویو کئے اور آخرکار مرزا قادیانی کو منتخب کیا۔

(تحریک ختم نبوت صفحہ ۲۳ از آغا شورش کاشمیری)

سوال:۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی ہندوستانی نبی کے طور پر کیوں منتخب کیا گیا؟

جواب:۔اس لئے کہ مرزا قادیانی کا خاندان پہلے ہی انگریز "وفاداری" میں سند یافتہ تھا اور مسلم قوم کے ساتھ غداری اُس کا امتیازی نشان تھی۔ مرزا قادیانی نے خود اپنی کتابوں میں کئی جگہ اس کا اعتراف کیا ہے۔

مثلاً۔(۱) جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں انگریزوں کی پچاس گھوڑ سواروں سے مدد کی۔

(تبلیغ رسالت جلد سوم)

(۲) جہاد کو حرام قرار دینے کے لئے وسیع پیمانے پر مفت لٹریچر تقسیم کیا۔

(۳) کابل میں انگریزوں کی خاطر جاسوسی کے لئے اپنی جماعت کے نمائندے مقرر کئے۔ (ریویو آف ریلیجنز مارچ ۱۹۰۹ء بحوالہ قادیان سے اسرائیل تک صفحہ ۵۷)

سوال :-کیا آپ مرزا قادیانی کی ان کتب کی تعداد بتا سکتے ہیں جن میں جہاد کی حرمت اور انگریز آقا کی اطاعت کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب:-کتب کی تعداد بتانا تو مشکل ہے مگر مرزا قادیانی نے اپنی سب کتب میں حرمتِ جہاد کا مکروہ فتویٰ دیا ہے اس کے بقول ''اگر ان کتابوں کو اکٹھا کیا جائے تو پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں'' (تریاق القلوب صفحہ ۱۵)

سوال:-مرزا قادیانی کی ہندوستانی نبوت کی تبلیغ کا خلاصہ و مقصد کیا ہے؟

جواب:-تنسیخ جہاد و اطاعت برطانیہ (بحوالہ قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد نمبر ا صفحہ ۲۰۸)

سوال:-بتایئے مرزا قادیانی نے جماعت احمدیہ (مرزائیہ) کی بنیاد کب اور کہاں رکھی؟

جواب:-۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ میں۔

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ ۸۹ مصنفہ بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

سوال:-بتایئے مرزا قادیانی کے دعووں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کتنی ہے؟

جواب:-۲۰۰ (دوسو) سے زائد۔ (بحوالہ عیار گرگٹ از عبدالرحمٰن یعقوب باوا)

سوال :-مرزا قادیانی نے ایک ہندو لڑکے شیام لعل کو اپنے پاس رکھا ہوا تھا۔ بھلا کس لئے؟

جواب:-تاکہ وہ مرزا کے مزعومہ' مکذوبہ' ملعونہ' متروکہ' مفلوجہ الہامات کو لکھتا رہے۔

سوال:-جب ''براہین احمدیہ'' (مرزا قادیانی کی اولین تصنیف) کی اشاعت ہوئی تو مرزا قادیانی نے اپنی ذریت ہندی کے ذریعے اس کا خوب خوب ڈھنڈورہ پیٹا۔ بہت سے غیر مرزائی لوگ بھی اس کتاب کی تعریف میں رطب اللسان تھے مگر چند صاحب فراست علماء نے پہچان لیا کہ ''براہین احمدیہ'' کا مصنف آگے چل کر نبوت کا

دعویٰ کرے گا۔ایسے چند صاحبانِ فراست کے نام بتائیں؟

جواب :-(۱)مولانا حافظ عبدالمنان وزیر آبادی۔(۲)مولانا غلام دستگیر قصوری۔ (۳)مولانا عبدالعزیز لدھیانوی۔(۴)مولانا ابو عبداللہ غلام العلی امرتسری۔(۵) حضرت سید پیر مہر علی شاہ گولڑوی۔

سوال:-مرزا قادیانی نے ''براہین احمدیہ'' کی پچاس جلدیں شائع کرنے کا اعلان کیا اور لوگوں سے پیشگی پیسے بٹور لئے' بتایئے اس نے کتنی جلدیں شائع کیں؟

جواب:-صرف پانچ جلدیں شائع کیں اور پانچویں جلد کے دیباچہ میں لکھا کہ ''پانچ اور پچاس میں صرف ایک نقطے کا فرق ہے لہٰذا پانچ کو پچاس سمجھا جائے''

(دیباچہ براہین احمدیہ پنجم صفحہ ۷)

سوال:-براہین احمدیہ کی اشاعت کا مقصد بقول مرزا قادیانی ''غیر کو اسلام کی تبلیغ'' کرنا تھا۔لیکن اس کتاب میں مرزا قادیانی نے ایسی سخت زبان استعمال کی کہ غیر مسلم بجائے مسلمان ہونے کے مشتعل ہونے لگے اور انہوں نے اسلام اور بانی اسلام ﷺ کے خلاف لکھنا شروع کر دیا کم از کم دو کتابوں کے نام لکھیں جو ان دنوں مرزا قادیانی کی کتاب کے ردِعمل میں اسلام کے خلاف لکھی گئیں؟

جواب :-(۱)تکذیب براہین احمدیہ از پنڈت لیکھرام۔ (۲)ستیارتھ پرکاش اشاعت دوم باب نمبر ۱۳'۱۴ از پنڈت سوامی دیانند۔

(بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ ۵۴_۵۳)

سوال:-مرزا قادیانی نے ۱۸۸۹ء میں مجدد ہونے کا دعویٰ کیا اور بیعت عام لینے لگا تو بتایئے کہ بیعت کی بنیادی اور مرکزی شرط کیا تھی؟

جواب:۔انگریز حکومت کی وفاداری۔

(بحوالہ تبلیغ رسالت جلد ہشتم صفحہ ۱۴ مولفہ میر قاسم علی قادیانی)

سوال:۔مرزا قادیانی کے خلاف کفر کا فتویٰ سب سے پہلے کس مسلمان عالم دین نے اور کب تحریر کیا؟

جواب:۔حضرت مولانا شاہ محمد عبداللہ لدھیانوی نے براہین احمدیہ کی اشاعت پر ۱۸۸۵ء میں۔ (بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ ۱۲۱)

سوال:۔مرزا قادیانی خود قادیان ضلع گورداسپور میں پیدا ہوا۔مذہبی چھیڑ چھاڑ اور مناظرانہ نوک جھونک سیالکوٹ میں شروع کی۔مگر قادیانی تحریک کا آغاز لدھیانہ سے کیا۔ بھلا بتایئے کیوں؟

جواب:۔پنجاب میں علماء لدھیانہ انگریزی استعمار کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے تھے کیونکہ انہوں نے جرأت بہادری کے ساتھ 1836ء سے 1857ء (تقریبا بیس بائیس سال) تک انگریز غاصبوں کے خلاف جہاد بالسیف کر کے ان کی نیندیں حرام کر رکھیں تھیں اور مرزا قادیانی انگریزی اقتدار کے لئے آسانیاں پیدا کرنے اور مسلمانوں کے دلوں میں ''انگریز کی اطاعت'' کو جگہ دینے کے لئے میدانِ عمل میں اترا تھا۔لہٰذا اس نے ضروری سمجھا کہ اپنی تحریک کا آغاز اسی جگہ سے کیا جائے جہاں سے اہل فرنگ کے لئے زیادہ پریشانی بن رہی ہے۔

(بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ ۱۲۲)

سوال:۔کیا آپ مرزا قادیانی کے چند انگریزی الہام بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔ (1)I love you.

(2)I am with you.

(3)I shal help you.

(4)I can wath i will do. (تذکرہ صفحہ ۶۴ طبع دوم)

سوال:۔بتایئے مرزا قادیانی نے مجدد ہونے کا اعلان کب کیا؟

جواب:۔۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو۔ (رئیس قادیان صفحہ ۸۰)

سوال:۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی کا سن پیدائش کیا ہے؟

جواب :۔مرزا قادیانی ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں موضع قادیان ضلع گورداسپور، پنجاب کے اس حصہ میں جو اب بھارت میں واقع ہے، پیدا ہوا تھا۔ یہ مرزا قادیانی کی اپنی تحریروں کے مطابق ہے۔لیکن بعد میں اس کے خاندان کے افراد میں اس کے سالِ ولادت کے بارے میں اختلاف پیدا ہوگیا۔ اس کے بیٹے مرزا بشیر احمد جو اس کا سوانح نگار اور سیرت المہدی کا مصنف بھی ہے، کے پہلے نظریے کے مطابق سالِ ولادت ۱۸۳۶ء یا ۱۸۳۷ء ہوسکتا ہے۔ (سیرت المہدی، جلد دوم صفحہ نمبر ۱۵۰)۔ نظرِ ثانی کے بعد اس نے تاریخ ولادت ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء مقرر کی (سیرت المہدی، جلد سوم صفحہ نمبر ۷۶) ایک تخمینے کے مطابق سالِ ولادت ۱۸۳۱ء ہوسکتا ہے (ایضاً ۷۴)۔ معراج دین نے تاریخ ولادت ۷ فروری ۱۸۳۲ء مقرر کی ہے۔ (ایضاً، صفحہ ۳۰۲)۔ جبکہ دیگر ۱۸۳۳ء یا ۱۸۳۴ء کو سالِ ولادت قرار دیتے ہیں۔

مرزائی کتب کے حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا کی تاریخ پیدائش دریافت کرنا آسان نہیں۔ مرزا کی تاریخ پیدائش ایک گورکھ دھندہ ہے اور معلوم یوں ہوتا ہے کہ مرزا مسلسل دس سال تک (۱۸۳۱ء تا ۱۸۴۰ء) پیدا ہوتا رہا۔

سوال:۔مرزا قادیانی کے سنِ پیدائش میں مندرجہ بالا تناقص کیوں پیدا کر دیا گیا ہے؟

جواب:۔ان متناقص آراء کی وجہ معلوم کرنا کچھ بعید نہیں۔مرزا قادیانی اپنی وفات کے وقت تقریباً انہتر سال کی عمر میں تھا(۱۸۳۹ء میں پیدا ہوا اور ۱۹۰۸ء میں انتقال ہوا) کہا جاتا ہے کہ چھٹی صدی کے ایک صوفی نعمت اللہ ولی نے اپنی ایک مسلسل نظم میں مسلمانوں کے اندر رونما ہونے والے مستقبل کے واقعات کی پیش گوئیاں کیں اور تیرہویں صدی ہجری کے اختتام اور چودھویں صدی کے آغاز پر کسی ایسے شخص کی آمد کی پیش گوئی کی ہے جو شریعت کی تجدید کرے گا۔مرزا قادیانی نے اس نظم کو اپنے اوپر منطبق کیا۔ ایک شعر میں پیش گوئی کی گئی تھی کہ وہ شخص اپنے ظہور یعنی خدائی انتخاب کی خلعت سے سرفرازی سے چالیس سال بعد تک زندہ رہے گا۔مرزا قادیانی نے اس شعر کے مفہوم کا خود کو مصداق ٹھہرایا اور لکھا کہ وہ اس منصب پر چالیس سال کی عمر میں فائز ہوا تھا اور اسی (۸۰) سال یا اس کے قریب عمر تک زندگی پائے گا۔(نشان آسمانی صفحہ ۱۵)

پھر اس نے ایک خدائی الہام کے نزول کا دعویٰ کیا۔

”اَطَالَ اللّٰہُ بَقَاءَ کَ“ ”اَسّی پر پانچ چار زیادہ یا پانچ چار کم“

یوں اس الہام کے مطابق اسے پچھتر یا پچاسی سال کی عمر کے درمیان کسی وقت فوت ہونا تھا،صرف اس کی عمر زیادہ کرنے اور اس کے عرصہ حیات کو پچھتر سال کے قریب ترلانے کی مساعی سے مقصود اس پیش گوئی اور الہام کی صحت وصداقت کو ثابت کرنا ہے۔

(قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ ۹۵ مرتبہ فیاض اختر ملک)

سوال:۔۱۸۵۷ء میں مسلمانان ہند نے انگریزوں کے خلاف ”جنگ آزادی“

لڑی۔ انگریزوں نے اس جنگ کو "غدر" یا "فسادات" کا نام دیا۔ اس "جنگ آزادی" میں بہت سے ایسے ننگ قوم، ننگ وطن، ننگ دین بھی تھے جو انگریز آقاؤں کے ہاتھ مضبوط کر رہے تھے مرزا قادیانی کے والد نے اس جنگ میں انگریزوں کی کیا مدد کی؟

جواب:۔ بقول مرزا قادیانی "۵۰ گھوڑے اور ۵۰ آدمی دیئے"۔

(کتاب البریہ صفحہ ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۴، از مرزا قادیانی)

سوال:۔ مرزا قادیانی کے والد مرزا غلام مرتضیٰ اور بھائی غلام قادر نے کس سکھ راجہ کو فوجی خدمات فراہم کیں؟

جواب۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ۔

سوال:۔ مرزا قادیانی نے اپنی کتب، درخواستوں اور خطوط میں انگریزوں کی طرف سے اپنے خاندان کو ملنے والی کس رعایت یا عزت افزائی پر فخر کا اظہار کیا ہے؟

جواب:۔ "اسے انگریزی دربار میں بیٹھنے کے لئے کرسی ملا کرتی تھی"

(کتاب البریہ صفحہ ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۴، از مرزا قادیانی)

سوال:۔ مرزا قادیانی کے خاندان کو کن کن انگریز افسروں نے وفاداری کے سرٹیفکیٹ دیئے تھے؟

جواب:۔ (۱) نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر پنجاب۔ (۲) وائسرائے ہند لارڈ ہڈنگ۔

(۳) رائل پرنس آف ویلز۔ (۴) لارڈ اردن وائسرائے ہند۔

(۵) لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند۔ (کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ کے مختلف صفحات پر یہ خطوط اور سرٹیفکیٹ موجود ہیں)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے کچھ عرصہ تک سرکاری نوکری بھی کی۔ بھلا بتلایئے تو کہاں

کب اور کتنی تنخواہ پر؟

جواب:۔سیالکوٹ ضلع کچہری میں منشی یعنی اہلمد تھا ۱۵ روپے تنخواہ پر۔ مرزا قادیانی نے یہ ملازمت ۱۸۶۴ء سے ۱۸۶۸ء تک کی۔

سوال:۔مرزا قادیانی لاہور کس دکان سے "ٹانک وائن" نامی شراب منگوا کر پیا کرتا تھا؟

جواب:۔ای (E) پلومر مال روڈ لاہور سے۔

(بحوالہ خطوط امام بنام غلام، صفحہ ۵، مرتبہ حکیم محمد حسین قریشی قادیانی)

سوال:۔بقول مرزا قادیانی اس کی ولادت کس طرح ہوئی؟

جواب:۔مرزا کہتا ہے کہ "میں توام (جڑواں) پیدا ہوا تھا اور پہلے میری بہن پیدا ہوئی اس کے ساتھ ہی میں پیدا ہوا اور میرا سر میری بہن کی ٹانگوں میں تھا (تف تف تف)

(کتاب البریہ صفحہ ۱۴۶، از مرزا قادیانی)

سوال:۔مرزا قادیانی ایک چلتا پھرتا ہسپتال تھا۔ کیا آپ اسے لاحق پانچ بیماریوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔(۱) نامردی۔ (نزول المسیح صفحہ ۲۰۹ مصنفہ مرزا قادیانی)

(۲) مراق۔ (رسالہ ریویو آف ریلیجز قادیان صفحہ ۱۰، اگست ۱۹۲۶ء)

(۳) کثرت پیشاب۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۱، از مرزا قادیانی)

(۴) حافظہ کی کمزوری (نسیان)۔ (مکتوبات احمدیہ پنجم نمبر ۳ صفحہ ۳)

(۵) ہسٹریا۔ (سیرت المہدی دوم صفحہ ۵۵، مرتبہ مرزا بشیر احمد قادیانی)

(۶) دق اور سل۔ (حیات احمد جلد دوم نمبر اول صفحہ ۷۹، مرتبہ یعقوب علی عرفانی)

(۷) دورے (شاید مرگی کے)۔ (سیرت المہدی حصہ اول صفحہ ۶۷ روایت نمبر ۸۳)

سوال:۔مرزا قادیانی کو "سلسل بول" (کثرت پیشاب) کی بیماری تھی۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی کو ایک دن میں اندازاً کتنی مرتبہ پیشاب آتا تھا؟

جواب:۔۱۰۰ (سو) مرتبہ روزانہ۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۱، از مرزا قادیانی)

سوال:۔کیا آپ کو معلوم ہے کہ مرزا قادیانی کی موت کس بیماری سے ہوئی؟

جواب:۔آگے اور پیچھے سے غلاظت جاری ہو رہی تھی اور قادیانی نبی کے سسر نے اسے ہیضہ کا نام دیا ہے۔ (حیات ناصر صفحہ ۱۴)

(موجودہ قادیانی اس حالت کو ہیضہ کہنے سے بدکتے اور چڑتے ہیں۔)

سوال:۔آپ کو یاد ہوگا کہ مرزا قادیانی کی موت لاہور میں ہوئی۔ بھلا کہاں؟

جواب:۔احمدیہ بلڈنگ برانڈرتھ روڈ لاہور میں ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء بروز منگل ساڑھے دس بجے صبح۔ (ضمیمہ اخبار الحکم قادیان ۲۸ مئی ۱۹۰۸ء)

سوال:۔مرزا قادیانی کو دو ڈھیلے اتنے پسند تھے کہ ہر وقت انہیں اپنی جیب میں رکھا کرتا تھا۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ ڈھیلے کون کونسے تھے؟

جواب:۔گڑ اور مٹی کے ڈھیلے (گڑ کھانے کے لئے اور مٹی استنجا کرنے کے لئے) بعض دفعہ مرزا قادیانی گڑ کی جگہ مٹی کھالیتا اور مٹی کی بجائے گڑ استعمال کر بیٹھتا۔نسیان کا مرض جو تھا۔ (تتمہ براہین احمدیہ اول صفحہ ۶۷)

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنی نمود و نمائش اور ذاتی تشہیر کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب:۔مبلغ اسلام بن کر مختلف شہروں میں جاتا۔غیر مسلموں سے مناظرے کرتا۔ مگر گفتگو میں ایسی زبان اور ایسا اظہارِ بیان اختیار کرتا کہ مخاطب مشتعل ہو جاتا اور ہر

طرف مرزا کی اشتعال بیانی کا چرچا ہو جاتا......اور اس طرح مرزا قادیانی نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ ۳۴)

سوال :۔مرزا قادیانی لوگوں کو مباہلے و مناظرے کے چیلنج دیا کرتا تھا اور بظاہر مبلغ اسلام بن کر مقابلے سے پہلے ہی حقانیت اسلام یا فتح اسلام کا اعلان کر دیتا۔ مگر شرائط ایسی عجیب اور ہیرا پھیری والی رکھتا کہ مباہلہ یا مناظرہ کرنے کی نوبت ہی نہ آتی۔ مرزا یہ طریقہ کیوں اختیار کرتا؟

جواب :۔اس کا مقصد مناظرہ یا مقابلہ کرنا ہوتا ہی نہیں تھا۔ (کیونکہ اس میں وہ یقیناً ہزیمت سے دوچار ہو جاتا) وہ تو سستی شہرت حاصل کرنا چاہتا تھا جو اشتہار بازی سے حاصل ہو جاتی تھی۔

سوال:۔دیوانوں کا سا لباس، مقوی اور قوت باہ والی خوراک، بھانو، فرشتے (ٹیچی ٹیچی) اور بیماریاں بتائیے کون سی شخصیت ذہن میں آتی ہے؟

جواب:۔مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ۔

سوال :۔مندرجہ ذیل شعر کو غور سے پڑھیے اور بتائیے کہ یہ شعر کس کا ہے اور کس مرزائی شخصیت پر صادق آتا ہے؟

خرس کا سر شکل بندر کی ہے منہ خنزیر کا
ایک پہلو یہ بھی ہے انسان کی تصویر کا

جواب:۔مجید لاہوری کا...مرزا قادیانی پر صادق آتا ہے۔

سوال:۔درج ذیل شعر کو پڑھئے اور بتائیے کہ یہ کس کا ہے اور کس کی تعریف میں ہے؟

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسان کی عار

جواب:۔مرزا قادیانی کا شعر ہے خود اپنے بارے (کیا خوب تعریف ہے)
(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۷، از مرزا قادیانی)

سوال:۔کیا آپ مرزا قادیانی کے فرشتوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔(۱) ٹیچی ٹیچی۔ (۲) درشنی۔ (۳) خیراتی۔ (۴) مٹھن لال۔ (۵) شیر علی۔ (۶) حفیظ۔ (۷) ہمدرد فرشتہ۔ (۸) رانی۔ (۹) انگریزی فرشتہ۔ (۱۰) میٹھی روٹیوں والے فرشتے۔ (سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ نمبر ۲۶۳،)

سوال:۔مرزا قادیانی کے جعلی دعویٰ نبوت کے جواب میں ایک ہندو نے "جعلی رب" ہونے کا دعویٰ کر دیا اور مرزائیوں کے جلسے جلوسوں میں مرزائیت کی تردید شروع کر دی اس کا نام بتایئے؟

جواب:۔برہم چاری۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۱)

سوال:۔پاکستان کے پہلے انتخابات میں مرزائیوں نے گیارہ نشستوں پر اپنے امیدوار کھڑے کئے بتایئے ان میں سے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

جواب:۔کوئی بھی امیدوار کامیاب نہ ہو سکا۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۱۰۲)

سوال:۔مرزا قادیانی نے جب بیعت عام کا اعلان کیا تو اس بیعت کا کیا نام رکھا گیا؟

جواب:۔بیعتِ توبہ برائے حصولِ تقویٰ وطہارت۔
(سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۰۔ روایت نمبر ۳۱۵ از مرزا بشیر احمد قادیانی)

سوال:۔مرزا قادیانی نے کب اشتہار شائع کیا کہ اس کے پیروکار "احمدی"

کہلائیں گے؟

جواب:-- ۱۹۰۰ء میں۔

سوال:-- مرزا قادیانی ایک خاص قسم کی شراب پیا کرتا تھا۔ کیا آپ اس کا نام جانتے ہیں؟

جواب:-- ٹانک وائن (TONIC WINE)

سوال:-- مرزا قادیانی اکثر کہا کرتا تھا کہ ''لوگ کہیں گے کہ پہلا مسیح شرابی تھا اور دوسرا افیون خور ہے'' (نسیم دعوت صفحہ ۶۹ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۱۹ صفحہ ۴۳۴) یہاں مسیح اول اور مسیح ثانی سے کیا مراد ہے؟

جواب:-- مسیح اول حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسیح ثانی خود (کیونکہ مرزا قادیانی افیون کھایا کرتا تھا)

سوال:-- مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اعتراف کیا ہے کہ وہ دوسری شادی سے قبل بیوی کے پاس جانے کے قابل نہ تھا اس کے باوجود شادی کی اور وہ بھی ایک کنواری اور کم عمر لڑکی سے۔

جواب:-- (ا) نزول مسیح صفحہ ۲۰۹ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۱۸ صفحہ ۵۸۷)

سوال:-- مرزا قادیانی دوغلا شخص تھا' کیا آپ عقیدہ ختم نبوت پر مرزا قادیانی کے دو ایسے اقوال پیش کر سکتے ہیں جو اس کے دوغلا پن کو ثابت کر سکیں؟

جواب:-- جی ہاں...... مرزا قادیانی نے دعویٰ نبوت سے پہلے کہا۔ ''آپ ﷺ کے بعد وحی منقطع ہو گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر نبیوں کا خاتمہ فرما دیا ہے''

(حمامتہ البشریٰ صفحہ ۲۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۷ صفحہ ۲۰۰)

دعویٰ نبوت کے بعد کہا "اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۸ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۲۲ صفحہ ۵۰۳)

سوال:- کس قادیانی مرید نے مرزا قادیانی کی مالی بدعنوانیوں سے تنگ آ کر لنگر خانہ کا حساب کتاب اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی مگر نا کام رہا؟

جواب:- مولوی محمد علی لاہوری قادیانی۔

(کشف الاختلاف مصنفہ سرور شاہ قادیانی صفحہ ۱۶)

سوال:- مرزا قادیانی کی ٹانگیں دبانی والی اور پنکھا جھلنے والی عورتوں کے نام بتایئے؟

جواب:- بھانو ٹانگیں دبایا کرتی تھی۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۱۰، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

زینب بیگم دختر سید عبدالستار شاہ قادیانی پنکھا جھلا کرتی تھی۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۷۲، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

سوال:- رات کے وقت مرزا قادیانی کی خدمت میں حاضر رہنے والی عورتوں کے نام بتائیں جو پوری پوری رات مرزا پر پہرہ دیا کرتی تھیں؟

جواب:- (۱) رسولاں بی بی بیوہ حافظ حامد علی۔ (۲) اہلیہ بابو شاہ دین۔ (۳) مائی پھجو۔ (۴) منشیانی۔ (سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۱۳، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

سوال- مرزا قادیانی اور خدمت گزار عورتیں رات کے وقت کھل کر گفتگو کیا کرتے تھے۔ کوئی ایک نمونہ بتایئے؟

جواب:- مرزا قادیانی، ٹانگیں دبانے والی عورت بھانو سے کہتے "بھانو" اج بڑی

سردی اے" بھانو کہتی ہے" ہاں جی: تدے تے تہاڈیاں لتاں لکڑی وانگ ہویاں نیں۔"

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۱۰، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

سوال:- اپنی کس ملازمہ "خاص" کی شادی کرتے وقت مرزا قادیانی نے یہ شرط رکھی تھی کہ وہ بعد از شادی بھی قادیان میں رہے گی؟

جواب:- عائشہ...... جو مرزا قادیانی کے پاؤں دبانے کی خدمت پر مامور تھی۔

(قادیانیت کا علمی ریمانڈ صفحہ ۸۴)

سوال:- آریاؤں کے خدا کیلئے مرزا قادیانی نے انتہائی گندی زبان استعمال کی، کوئی ایک حوالہ بتا دیں؟

جواب:- "آریوں کا پرمیشر (خدا) ناف سے دس انگل نیچے ہے، سمجھنے والے سمجھ لیں۔

(چشمہ معرفت صفحہ ۱۱۶، از مرزا قادیانی)

سوال:- مرزا قادیانی نے ایک مرید کے لئے بیٹے (اولاد) کی دعا کرنے کے لئے کچھ نذرانہ طلب کیا تھا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ نذرانہ کیا اور کتنا تھا؟

جواب:- ایک لاکھ روپے نقد پیشگی (یہ اس وقت کی بات ہے جب ایک روپے کی مالیت آج کے ایک ہزار روپے کے برابر تھی۔

(سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ ۲۵۷ مرتبہ مرزا بشیر احمد قادیانی)

سوال:- مرزا قادیانی کی آوارہ، فحش اور پراگندہ شاعری کے کوئی دو شعر سنا دیں؟

جواب:- مرزا قادیانی کہتا ہے۔

(۱) چپکے چپکے حرام کروانا — آریوں کا اصول بھاری ہے

بہانہ اولاد کے حصول کا ہے — ساری شہوت کی بے قراری ہے

بیٹا بیٹا پکارتی ہے — غلط یار کی اس کو آہ وزاری ہے

دس سے کروا چکی ہے زنا لیکن — پاک دامن ابھی بے چاری ہے

(آریہ دھرم مصنفہ مرزا قادیانی صفحہ ۲۷، ۲۸ مطبوعہ قادیان)

سوال:۔مرزا قادیانی رات کو سوتے وقت کس قسم کا لباس پہننا پسند کرتا تھا؟

جواب:۔غرارہ (عورتوں کا لباس)

(سیرۃ المہدی صفحہ ۶۶ حصہ اول، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

سوال:۔کیا آپ کوئی ایک حوالہ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے خدا اور قرآن پر جھوٹ باندھا ہو؟

جواب:۔مرزا قادیانی کہتا ہے کہ "تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن مجید میں آیا ہے۔مکہ، مدینہ اور قادیان۔ (جبکہ قادیان جیسے ملعون شہر کا نام قرآن مجید میں کہیں بھی نہیں)

(بحوالہ ازالہ اوہام صفحہ ۴۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۴۰، از مرزا قادیانی)

سوال:۔بتایئے مرزا قادیانی نے کل کتنے حج کیے اور کب؟

جواب:۔ایک بھی نہیں۔

سوال:۔مرزا خدا بخش قادیانی نے اپنی کس کتاب میں احادیث کی روشنی میں بیان کیا ہے کہ نبی جس جگہ فوت ہو اسی جگہ دفن کیا جاتا ہے؟

جواب:۔عسل مصفی صفحہ نمبر ۱۶۱۔

سوال:۔کیا مرزا قادیانی باوجود دعویٰ نبوت و رسالت کے جہاں فوت ہوا وہیں دفن ہوا؟

جواب:۔جی نہیں۔مرزا قادیانی احمدیہ بلڈنگ لاہور کی لیٹرین میں فوت ہوا اور قادیان ضلع گورداسپور میں دفن کیا گیا۔ "پہنچی وہیں یہ خاک جہاں کا خمیر تھا"۔

سوال:۔مرزا قادیانی کی زبان میں کون سی بیماری تھی؟

جواب:۔زبان میں لکنت تھی۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم، صفحہ نمبر ۲۵ مرتبہ مرزا بشیر احمد قادیانی)

مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اپنے آپ کو "محمد رسول اللہ" کہا ہے اور عبارت کیا ہے؟

جواب:۔(ا) ایک غلطی کا ازالہ صفحہ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۲۰۷۔

(عبارت) "اس وحی الٰہی میں میرا نام "محمد" رکھا گیا ہے اور رسول بھی۔"

سوال :۔مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں خود کو تمام انبیاء بشمول حضرت محمد ﷺ سے اعلیٰ وارفع لکھا ہے عبارت تحریر کریں؟

جواب :۔"تذکرہ" طبع چہارم صفحہ ۶۴۳ پر مرزا قادیانی نے لکھا ہے "آسمان سے کئی تخت اتارے گئے مگر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا ہے۔"

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اسلام کو لعنتی اور شیطانی مذہب کہا ہے؟

جواب:۔ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ ۱۳۸ حصہ پنجم۔

سوال :۔مرزا قادیانی اپنی کس کتاب میں اپنے آپ کو "خاتم الانبیاء" کہا ہے؟ عبارت بھی لکھیں؟

جواب:۔ایک غلطی کا ازالہ روحانی خزائن جلد نمبر ۱۸ صفحہ ۲۱۲۔

عبارت:۔میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ بموجب آیت وَآخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ بروزی طور پر وہی "خاتم الانبیاء" ہوں۔

سوال :۔جہاد اسلام اور امت کی بقاء کا ضامن ہے بقول بعض علماء کرام "اسلام کا چھٹا رکن ہے" مگر مرزا قادیانی نے "جہاد" کو حرام ممنوع اور متروک قرار دینے کے الہامات

واشتہارات شائع کیے تاکہ ہندوستانی مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد ختم ہو اور انگریزی حکومت قائم ودائم رہے۔کوئی سے دو حوالے بتایئے جہاں مرزا قادیانی نے جہاد کے بارے میں بکواسات کی ہیں؟

جواب :-(۱) دیکھو: میں ایک حکم لے کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں، وہ یہ ہے کہ اب تلوار سے جہاد کا خاتمہ ہے مگر اپنے نفسوں کو پاک کرنے کا جہاد جاری ہے۔"

(جہاد اور گورنمنٹ انگریزی صفحہ نمبر ۱۴)

(۲) میرے اصولوں، اعتقادوں اور ہدایتوں میں کوئی امر جنگ جوئی اور فساد کا نہیں ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے عقیدہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مہدی اور مسیح مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد نمبر ۳ صفحہ ۱۹)

سوال :- اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک ہے، سورۃ الاخلاص کی آیت لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ میں "وحدانیت" کا عقیدہ ظاہر وباہر ہے مگر مرزائے قادیان لکھتا ہے کہ "میں خدا کا بیٹا ہوں۔" (نعوذ باللہ) کیا آپ اصل الہام بمعہ حوالہ بتا سکتے ہیں؟

جواب:-الہام: خدا نے مجھے کہا اسمع ولدی (اے میرے بیٹے سن)

(البشریٰ مجموعہ الہامات جلد ا، صفحہ ۴۹ مرتبہ منظور الٰہی)

سوال :-قرآن مجید کے بارے میں قادیانیوں کے چند کفریہ عقائد (تحریف و تلبیس) تحریر کریں؟

جواب :-(۱) قصے کہانیوں کی کتاب......"قرآن پہلوں کی قصے کہانیاں ہیں"

(نعوذ باللہ) (آئینہ کمالات اسلام مطبع لاہوری صفحہ ۲۹۴، از مرزا قادیانی)

(۲)صرفی ونحوی غلطیاں ......"قرآن میں صرفی ونحوی غلطیاں ہیں" (معاذ اللہ)

(حقیقۃ الوحی صفحہ۳۰۴،از مرزا قادیانی)

(۳)قرآن اور میری وحی ایک ہے"قرآن کریم اور میری وحی میں کوئی فرق نہیں" (معاذ اللہ) (نزول المسیح صفحہ۹۹،از مرزا قادیانی)

میرے الفاظ خدا کے الفاظ ہیں......"میرے منہ کے لفظ خدا کے لفظ تھے" (معاذ اللہ) (تذکرہ صفحہ۲۰،از مرزا قادیانی)

دیکھئے قرآن پاک کی وہ آیات جو حضرت محمد ﷺ سے متعلق ہیں۔ان آیات بینات پر مرزا قادیانی کس طرح غاصبانہ قبضہ کرتا ہے،چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱)میرے پر وحی ہوئی۔ قُلْ يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا۔ (تذکرہ صفحہ۳۵۲ مصنفہ مرزا قادیانی)

(۲)الہام ہوا تو سِرَاجًا مُّنِيْرًا یعنی چمکتا ہوا چراغ ہے۔

(تذکرہ صفحہ۵۲،مصنفہ مرزا قادیانی)

(۳)الہام ہوا يَآاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔(تذکرہ صفحہ۵۱،مصنفہ مرزا قادیانی)

(۴)الہام ہوا وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

(تذکرہ صفحہ۵۱،مصنفہ مرزا قادیانی)

(۵)الہام ہوا اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ اے(مرزا)ہم نے آپ کو کوثر دیا۔

(تذکرہ صفحہ۹۴،مصنفہ مرزا قادیانی)

تحریف قرآن حکیم لفظی......ا۔اصل آیت قرآن۔

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰى اَلْقَى

الشَّیۡطٰنُ فِیۡ اُمۡنِیَّتِہٖ۔ (سورۃ حج۔پارہ ۱۷، رکوع ۷، آیت۔۵۲)

تحریف شدہ آیت۔

وَمَا اَرۡسَلۡنٰکَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّ لَا نَبِیٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰی اَلۡقَی الشَّیۡطٰنُ فِیۡ اُمۡنِیَّتِہٖ...... اِلَخ۔ (ازالہ اوہام صفحہ۔۲۶۹ مقدمہ حقیقت اسلام صفحہ۔۳۳۰)

مرزا قادیانی نے قرآن شریف کی آیت سے مِنۡ قَبۡلِکَ خارج کر دیا ہے کیونکہ اگر مِنۡ قَبۡلِکَ یہاں رہتا تو مرزا کی نبوت کا ٹھکانہ نہ بنتا۔

۲۔اصل آیت قرآن شریف۔

وَجَاھِدُوۡا بِاَمۡوَالِکُمۡ وَاَنۡفُسِکُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ۔

(سورۃ توبہ رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۱۰ آیت نمبر ۴۱)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت۔

اَنۡ یُّجَاھِدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِاَمۡوَالِھِمۡ وَاَنۡفُسِھِمۡ۔

(سورۃ توبہ رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۱۰)

(اہل اسلام اور عیسائیوں میں مباحثہ ۵ جون ۱۸۹۳ء مندرجہ جنگ مقدس صفحہ ۱۹۴)

مرزا قادیانی نے اَنۡ یُّجَاھِدُوۡا بِاَمۡوَالِھِمۡ وَاَنۡفُسِھِمۡ۔ اپنی طرف سے داخل کیا اور وَجَاھِدُوۡا بِاَمۡوَالِکُمۡ وَاَنۡفُسِکُمۡ کو خارج کر کے فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ کو آخر سے اٹھا کر درمیان میں رکھ دیا۔

یہاں مسلمانوں سے خطاب اور جہاد کا حکم تھا۔ مرزا قادیانی نے مخاطب کے صیغے حذف کر کے جہاد کے حکم کو ختم کرنے کی کوشش کی۔

سوال:۔ مرزا قادیانی نے متعدد مرتبہ لکھا ہے کہ جو کوئی اس کی تعلیمات کو نہ مانے،

وہ مسلمان نہیں کوئی سے دو قول تحریر کریں۔

جواب :-(۱) خدا تعالیٰ نے میرے اوپر ظاہر کیا کہ ہر ایک وہ شخص جسے میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں۔

(تذکرہ صفحہ ۶۰۰، الہام مارچ ۱۹۰۶ء)

(۲) ''جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا وہ تیری بیعت میں داخل نہیں ہو گا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے''

(تبلیغ رسالت جلد نہم صفحہ نمبر ۲۷ مجموعہ اشتہارات مرزا)

سوال :- قادیانیوں کے نزدیک ''الہامی کتاب'' کا مرتبہ کس کتاب کو حاصل ہے؟

جواب :- ''تذکرہ'' جس میں مرزا قادیانی کے خواب اور الہامات وغیرہ درج ہیں۔

سوال :- مرزا قادیانی نے کئی جھوٹے، فاسقانہ اور کفریہ دعوے کیے، ان میں سے چند ایک تحریر کریں۔

جواب :-(۱) رحمۃ للعلمین۔ (انجام آتھم صفحہ نمبر ۷۸)

(۲) مسیح موعود۔ (چشمہ معرفت صفحہ نمبر ۷۶)

(۳) کرشن۔ (لیکچر سیالکوٹ صفحہ نمبر ۳۳)

(۴) برہمن اوتار۔ (البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۱۱۶)

(۵) مہدی۔ (معیار الاخیار صفحہ نمبر ۱۱)

(۶) نبی اور رسول ﷺ۔ (اخبار بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

(۷) عین اللہ۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۵۶۵-۵۶۴)

(۸) مجدد۔ (تذکرہ صفحہ نمبر ۱۳۵)

(۹) محدث۔ (تذکرہ صفحہ نمبر ۱۰۵)

(۱۰) امتی نبی۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۶)

(۱۱) بروزی نبی۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۵)

(۱۲) غیر تشریعی نبی۔ (حاشیہ اربعین نمبر ۴ صفحہ ۷)

(۱۳) تشریعی نبی۔ (اعجاز احمدی صفحہ نمبر ۲۹)

(۱۴) حضرت محمد ﷺ سے افضل نبی۔ (اعجاز احمدی صفحہ نمبر ۷۱)

(۱۵) تمام انبیاء سے افضل۔ (تذکرہ صفحہ نمبر ۶۴۳)

سوال:۔رسول کریم ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ ہے۔

''ایک خوبصورت عمارت ہے لوگ اس کے اردگرد گھومتے ہیں اس کے حسن و جمال کی تعریف کرتے ہیں لیکن ایک کونے پر ایک اینٹ کی جگہ خالی ہے میں آیا تو اسلام کی عمارت میں وہ اینٹ لگ گئی اور اسلام مکمل ہو گیا۔''

اس حدیث مبارکہ کے مقابلے میں مرزا قادیانی نے ایک شعر کہا وہ شعر بتائیں؟

جواب:۔ روضہ آدم کہ تھا وہ نامکمل اب تلک

میرے آنے سے ہوا کامل بجملہ برگ وبار

سوال:۔قرآن کریم میں صفات باری تعالیٰ کے بارے میں ارشاد ہے۔''لَا سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ'' نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند......لیکن مرزا قادیانی اس کے خلاف اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایک الہام مکذب بیان کرتا ہے۔ بھلا کیا؟

جواب:۔اُصَلِّیْ وَاَصُوْمُ اَسْهَرُ وَاَنَامُ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نماز پڑھوں گا اور روزہ رکھوں گا میں جاگتا ہوں اور سوتا ہوں۔ (معاذ اللہ)

(البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۷۹)

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں لکھا کہ "قادیان کی سیر نفلی حج سے زیادہ ثواب کا کام ہے"؟

جواب:۔آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۲۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۳۵۲۔

سوال:۔حضرت جبرائیل علیہ السلام کا کام انبیاء کی طرف وحی لانا ہے جب نبوت کا سلسلہ ختم ہوگیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام کا زمین پر آنا بھی بند ہوگیا۔لیکن مرزا اپنے اوپر نزول وحی بذریعہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا مدعی ہے کیا آپ مرزا کا قول مع حوالہ بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔"میرے پاس آئیل آیا۔اس جگہ آئیل خدا نے جبرائیل کا نام رکھا ہے۔"
(حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۱۰۳)

سوال:۔مرزا قادیانی کے بقول اسے کل کتنے الہام ہوئے؟

جواب:۔تین لاکھ۔(عقیدہ ختم نبوت اور مرزا غلام احمد مرتبہ علی اکبر قادری صفحہ ۶۶)

سوال:۔قرآن کریم میں سینکڑوں آیات حضرت محمد ﷺ کی فضیلت و اہمیت بیان کرتی ہیں لیکن مرزا قادیانی نے انہیں اپنے اوپر چسپاں کر لیا ہے۔چند آیات بمعہ حوالہ جات رقم کریں؟

جواب:۔وہ محاسن ومحامد جو حضور ﷺ کے بارے میں قرآن مجید میں بیان کیے گئے ہیں، مرزا قادیانی کہتا ہے کہ وہ میرے ہی لئے مخصوص ہیں۔

(۱)"اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ۔ یَدُاللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ" (دافع البلاء صفحہ ۷۶)

(۲)وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ (حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۲)

(۳)"سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا الخ"

(ضمیمہ حقیقۃ الوحی الاستفتاء صفحہ نمبر ۷۹)

(۴)"وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی۔"

(اربعین صفحہ نمبر ۳۲)

(۵)"مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ"(دافع البلاء صفحہ نمبر ۶)

(۶)"اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ" (ضمیمہ حقیقۃ الوحی الاستفتار صفحہ نمبر ۷۴)

(۷)"وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی"(ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۷۹)

(۸)"دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی"

(ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۱)

(۹)"قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ"

(ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۱)

(۱۰)"اٰثرک اللّٰہ علٰی کل شیٔ" (ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۳)

(۱۱)"اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ" (ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۲)

دراصل یہ تمام تر آیات قرآنیہ جناب رسول خدا ﷺ کی شان اقدس میں نازل ہوئی تھیں لیکن مرزا قادیانی اللہ تعالیٰ پر افترا کرتے بکواس کرتا ہے کہ ان آیات کا مصداق میں ہوں جن کا صاف مطلب یہ ہے کہ نعوذ باللہ مرزا قادیانی افضل الانبیاء حضرت محمد ﷺ سے افضل و بہتر ہے

سوال:۔ مرزا قادیانی نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کب کیا؟

جواب:۔ ۵ نومبر ۱۹۰۱ء کو۔ (قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن ۱۹۸۲ از مولانا محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ اخبار الفضل قادیان ۴ مئی ۱۹۲۲ء)

سوال:۔ مرزا قادیانی کا وہ قول تحریر کریں جس میں اس نے کہا کہ نبوت ختم نہیں ہوئی بلکہ کئی ہزار انبیاء آسکتے ہیں؟

جواب:۔ "یہ ممکن ہے کہ حضرت محمد ﷺ نہ ایک دفعہ بلکہ ہزار دفعہ دنیا میں بروزی رنگ میں آجائیں اور بروزی رنگ اور کمالات کے ساتھ اپنی نبوت کا اظہار بھی کریں۔"

(روحانی خزائن جلد نمبر ۱۸ صفحہ نمبر ۲۱۵۔۲۱۴)

سوال:۔ ملائکہ اور شیاطین کے بارے میں مرزا قادیانی کا کیا تصور ہے؟

جواب:۔ مرزا قادیانی کے بقول "انسانی خصوصیات کے نام ہی ملائکہ اور شیاطین ہیں، نیک صفات فرشتوں سے مشابہ ہیں جبکہ بری عادات بمنزلہ شیاطین ہیں"۔

(ملفوظات جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۴۳۶)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات جو قرآن میں بیان ہوئے ہیں، کو "مسمریزم" کہا ہے، اس طرح اس نے ایک نبی اور رسول اور قرآن کا بیک وقت انکار کیا ہے، بتایئے کس کتاب اور کن سے الفاظ میں؟

جواب:۔ مرزا کہتا ہے "اب یہ بات یقینی اور قطعی طور پر ثابت ہو چکی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حکم الٰہی سے اس عمل الترب، (مسمریزم) میں کمال رکھتے ہیں۔

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۶)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں حدیث رسول ﷺ کو رد کرنے کی کفریہ گستاخی کی ہے۔

جواب:۔ ”اور جو شخص حکم ہو کر آیا ہے اُس کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ذخیرہ احادیث میں سے جس انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرلے اور جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم پا کر رد کر دے۔“ (تحفہ گولڑویہ صفحہ نمبر ۱۰ مصنفہ مرزا قادیانی)

سوال:۔ کس مرزائی نے سب سے پہلے اپنے خطبہ جمعہ میں مرزا قادیانی کے لئے نبی اور رسول کے الفاظ استعمال کیے جس کی مرزا قادیانی نے تصدیق بھی کر دی؟

جواب:۔ ”مولوی عبدالکریم“ خطیب مسجد مبارک قادیاں۔

(اخبار ”الفضل“ مورخہ ۴ جنوری ۱۹۳۳ء)

سوال:۔ مرزائیوں کی لاہوری شاخ والے منافقت سے کام لیتے ہوئے دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہیں مانتے مگر حقیقت اس کے برعکس ہے کوئی ایک حوالہ تحریر کریں؟

جواب:۔ ”ہم مسیح موعود کو اُس زمانہ کا نبی، رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں۔“

(مولوی محمد علی لاہوری کی تحریر مندرجہ اخبار ”پیغام صلح“ مورخہ ۱۶، اکتوبر ۱۹۱۳ء اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۱۷۲)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں لکھا ہے کہ خدا چوروں کی طرح چھپ کر آتا ہے؟

جواب:۔ تجلیات الٰہیہ۔ صفحہ ۴، روحانی خزائن جلد ۲۰، صفحہ ۳۹۶۔

سوال:۔ مرزا قادیانی نے کس کتاب میں لکھا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی زبان پر مرض لاحق ہو گئی ہے؟

جواب:۔ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴۔ روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۳۱۲۔

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں خود کو خدا کا بچہ قرار دیا ہے؟

جواب:۔تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۵۸۱۔

سوال:۔مرزا قادیانی نے کس شہر میں آنے کو حج سے زیادہ ثواب کہا ہے؟

جواب:۔قادیان میں آنے کو۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۳۵۲)

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں خود نبی اکرم ﷺ سے افضل قرار دیا ہے؟

جواب:۔اعجاز احمدی صفحہ ۷۱ پر لکھتا ہے "اس کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ کیا اب بھی تو انکار کرے گا"

سوال:۔
مطلع قادیان پہ تو چمکا وہ کے شمس الھدیٰ سلام علیک
تیرے آنے سے سب نبی آئے مظہر الانبیاء سلام علیک
ہے صدق تیرا کلام خدا اے مرزا سلام علیک
تیرے ملنے سے مل گیا مولا احمد حق نما سلام علیک

بتایئے ان اشعار میں مرزا قادیانی کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے کس قادیانی شاعر نے ملائے ہیں؟

جواب:۔قاضی محمد یوسف۔ (روزنامہ الفضل قادیان۔ ۳۰ جون ۱۹۲۰ء)

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں لکھا ہے کہ تمام انبیاء کرام سے غلطی ہوئی؟

جواب:۔تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۵ پر لکھتا ہے "دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے کبھی اجتہاد میں غلطی نہیں کی۔"

سوال:۔دوسرے قادیانی سربراہ مرزا محمود نے اپنی کس کتاب میں لکھا ہے کہ ایک نہیں ہزاروں نبی پیدا ہوں گے؟

جواب:۔انوارِخلاف صفحہ نمبر ۶۲۔

سوال:۔کونسا قادیانی سربراہ خودکو فخریہ انداز میں نائب نبی" کہلواتا تھا؟

جواب:۔مرزا بشیر الدین محمود ملعون۔(اخبار الفضل قادیان صفحہ نمبر ۷، ۸ فروری ۱۹۲۹ء)

سوال:۔قادیانیوں کے باطل عقیدہ کے مطابق حضور ﷺ کی کامل اتباع کے نتیجے میں نبوت کی تحصیل ممکن تھی لیکن اب ایک اور ہستی کی بھی کامل پیروی کی جائے تو نبوت مل سکتی ہے۔بتائیے قادیانیوں کے بقول کونسی شخصیت؟

جواب:۔مرزا قادیانی۔ (الفضل قادیان مورخہ ۲ مئی ۱۹۰۱ء)

سوال:۔رسولِ کریم ﷺ کے بعد دروازۂ نبوت بند ہو چکا ہے،اس عقیدہ کو کس قادیانی نے لغو عقیدہ لکھا ہے اور کہاں؟

جواب:۔مرزا محمد احمد قادیانی،اخبار الفضل ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء۔











مرزا قادیانی کی گستاخیاں اور ہفوات

سوال:—مرزا قادیانی نے حضرت خدیجۃ الکبریٰ (اُمّ المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی شان میں کیا گستاخی کی ہے؟

جواب:—مرزا کہتا ہے کہ مجھے الہام ہوا۔ اُذْکُرْ نِعْمَتِیْ رَأَیْتَ خَدِیْجَتِیْ۔ (میری نعمت کو یاد کرو جب تو نے میری خدیجہ کو دیکھا)

(تذکرہ طبع دوم صفحہ نمبر ۳۸۷ طبع سوم صفحہ نمبر ۳۷۷)

سوال:—مرزا قادیانی کی کوئی ایک تحریر بیان کریں جس میں اس نے سرکار دو عالم ﷺ کی شان میں گستاخی کی ہو؟

جواب:—"پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا ہے اور رسول بھی"

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۴، مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۲۰۷ از مرزا قادیانی)

سوال:—مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اور کن الفاظ میں سیدۃ النساء فی الجنہ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں گستاخی کی ہے؟

جواب:—مرزا قادیانی اپنی کتاب ایک غلطی کا ازالہ میں لکھتا ہے "حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس سے ہوں۔" (ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ نمبر ۹)

سوال:—مرزا قادیانی نے اپنی کتاب "آئینہ کمالاتِ اسلام" میں تمام مسلمانوں کو کن الفاظ میں رنڈیوں اور زناکاروں کی اولاد کہا ہے؟

جواب:۔ ”کل مسلمانوں نے مجھے قبول کرلیا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرلی ہے مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔“

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ نمبر ۵۴۷)

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنی کتاب ”نجم الھدیٰ“ میں عام مسلمانوں کو کن الفاظ میں مردوں کو خنزیر اور عورتوں کو کتیوں سے تشبیہ دی ہے؟

جواب:۔ ”میرے مخالف جنگلوں کے سُور ہیں اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔“ (”نجم الھدیٰ“ صفحہ نمبر ۵۳، از مرزا غلام احمد قادیانی، مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۵۳ جلد ۱۴)

سوال:۔مرزا قادیانی نے سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کی شان میں جو گستاخیاں کی ہیں، ان میں سے کوئی دو تحریر کریں؟

جواب:۔(۱) ”آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کا شجرۂ نسب انتہائی گندہ تھا، تین نانیاں اور دادیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں۔“

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۷، مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۲۹۱ جلد ۱۱)

(۲) ”آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات پر غصہ آجاتا تھا...... آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی عادت بھی تھی۔“ (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ صفحہ نمبر ۵، مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۲۸۹، جلد نمبر ۱۹)

(۳) ایک دفعہ مرزا قادیانی کو افیون استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا تو بولے ”پھر لوگ کہیں گے پہلا مسیح شرابی تھا اور دوسرا افیون خور۔“ (گویا حضرت عیسیٰ علیہ السلام شرابی تھے) (نسیم دعوت صفحہ نمبر ۶۹، مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۴۳۴ جلد نمبر ۱۹)

(۴) ”وہ مسیح ابن مریم ہر طرح عاجز ہی عاجز تھا مخرج معلوم کی راہ سے جو پلیدی اور ناپاکی کا ممبرز ہے تولد پا کر مدت تک بھوک اور پیاس اور دکھ اور بیماری کا دکھ اُٹھاتا رہا۔“
(روحانی خزائن جلد ۱، حاشیہ، صفحہ ۴۴۱، بحوالہ براہین احمدیہ صفحہ ۳۲۹)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو غبی اور ساقط الاعتبار لکھا ہے؟

جواب:۔ اعجازِ احمدی صفحہ نمبر ۱۸۔

سوال:۔ مرزا قادیانی نے حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں کئی گستاخیاں کی ہیں، کوئی تین حوالے دیجئے؟

جواب:۔ ”صد حسین است در گریبانم“ یعنی میرے گریبان میں سو حسین موجود ہیں (نزولِ مسیح صفحہ نمبر ۹۹)

(۲) ”اے قوم شیعہ! اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے کہ حسین سے بڑھ کر ہے۔“ (دافع البلاء صفحہ ۲۶)

(۳) مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔ (اعجاز احمدی صفحہ نمبر ۶۹)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اور کن الفاظ میں قرآن کریم کو (۱) گالیوں کا مجموعہ۔ (۲) استعارات سے بھرپور۔ اور (۳) قصے کہانیوں کی کتاب قرار دیا ہے؟

جواب:۔ (۱) گالیوں کا مجموعہ۔ (ازالہ اوہام صفحہ نمبر ۸)

(۲) استعارات سے بھرپور۔ (حاشیہ ازالہ اوہام صفحہ نمبر ۱۲۷)

(۳) قصے کہانیوں کی کتاب۔ (آئینہ کمالات صفحہ ۲۹۴)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں اپنے آپ کو مسیح موعود کہا ہے؟

جواب:۔ ”خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا ہے جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا ہے“ (دافع البلاء صفحہ ۱۳)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے لاتعداد اوٹ پٹانگ، بے کار، عریاں، فحش اور بے معنی الہامات واقوال لکھے ہیں، کم از کم دو فحش اقوال بمعہ حوالہ رقم کیجیے؟

جواب:۔ (۱) خدا تعالیٰ نے مجھ سے رجولیت کا اظہار کیا ہے۔

(اسلامی قربانی صفحہ نمبر ۱۲، از قاضی یار محمد قادیانی)

(۲) مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا۔ (کشتی نوح صفحہ نمبر ۴۷-۴۶)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو ”قرآن“ قرار دیا ہے، بتایئے کن الفاظ میں؟

جواب:۔ مرزا کا قول ہے مَا اَنَا اِلَّا کَالْقُرآنِ، میں تو بس قرآن ہی کی طرح ہوں۔“ (البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۱۱۹)

سوال:۔ مرزا نے کئی ایسے اقوال والہامات بیان کیے ہیں جن کے بارے میں اُس کا اقرار ہے کہ ان کی سمجھ نہیں آئی۔ چند ایک الہامات بطورِ حوالہ پیش کریں؟

جواب:۔ (۱) پیٹ پھٹ گیا۔ (البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۱۱۹)

(۲) عثم عثم عثم۔ (البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۵۰)

(۳) ایک دانہ کس کس نے کھانا؟ (البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۱۰۷)

(۴) ھوشعنا نعسا۔ (براہین احمدیہ صفحہ نمبر ۵۵۶)

(۵) ایلی - ایلی - ایلی اوس (البشریٰ جلد اول صفحہ نمبر ۳۶)

(۶) پریشن - عمر - پراطوس یا پلاطوس (مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۶۸)

سوال: - مرزا قادیانی نے اصحاب صفہ کی توہین کن الفاظ میں کی ہے؟

جواب: - جو لوگ میرے پاس آ کر رہیں وہ اصحاب صفہ ہیں۔ (تریاق القلوب صفحہ ۴۰)

سوال: - مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں لکھا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نے انجیل یہودیوں کی کتابوں سے عبارتیں چرا کر مرتب کی؟

جواب: - حاشیہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۶، روحانی خزائن جلد نمبر ۱۱ صفحہ نمبر ۲۹۰۔

سوال: - مرزا قادیانی نے حجر اسود کی توہین کن الفاظ میں کی ہے؟

جواب: - لکھتا ہے "شخصے پائے من بوسیدہ و من گفتم کہ سنگِ اسود منم" کہ ایک شخص نے میرے پاؤں چومے اور میں نے اُسے کہا کہ حجر اسود میں ہوں۔ (تذکرہ طبع دوم صفحہ ۳۶)











تصویرِ مرزا، اپنوں اور غیروں کی نظر میں

سوال:۔ مرزا قادیانی کے بارے میں یہ شعر کس نے کہا؟

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

جواب:۔ مرزا قادیانی کا اپنا شعر ہے۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ نمبر ۹۷)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۱۳ صفحہ نمبر ۳۵۰ پر "انگریز کا خود کاشتہ پودا" کسے قرار دیا ہے؟

جواب:۔ اپنے آپ کو۔

سوال:۔ مجید لاہوری کا کون سا شعر مرزا قادیانی کی شخصیت پر جسمانی و روحانی طور پر صادق آتا ہے؟

جواب:۔ خرس کا سر، شکل بندر کی ہے منہ خنزیر کا
ایک پہلو یہ بھی ہے انسان کی تصویر کا

سوال:۔ مولانا ماہر القادری نے مرزا قادیانی کی تحریروں کی روشنی میں اس کی شخصیت کا کیا خاکہ کھینچا ہے؟

جواب:۔ "مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال اور تحریروں سے جو اس کی شخصیت سامنے آتی ہے وہ ایک پست و عامی شخص کی شخصیت ہے جو مراق، ضعف باہ، سل، ذیابیطس اور سوءِ حفظ کا مریض رہا ہو" (قادیانیت از مولانا ماہر القادری)

سوال:۔ مرزا قادیانی کے بارے میں یہ شعر کس کا ہے؟

ہے نبوت کے لئے تہذیب شرط اولین

ہم نبی کیوں کر کہیں پھر شاتم ابرار کو

جواب:۔طالوت مرحوم۔

سوال:۔"لوگ کہتے ہیں کہ اس شعر (صد حسین است در گریبانم) میں حضرت مسیح موعود نے خود کو سو حسین کے برابر کہا ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ اس سے بڑھ کر اس کا مفہوم یہ ہے کہ سو حسین کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے" مرزا قادیانی کے بارے میں زمین و آسمان کے یہ گستاخانہ قلابے کس نے ملائے ہیں؟

جواب:۔مرزا بشیر الدین محمود خلیفہ دوم۔

(خطبہ جمعہ مندرجہ اخبار الفضل قادیان شمارہ نمبر ۸۰ جلد نمبر ۸۳ صفحہ نمبر ۷)

سوال:۔مندرجہ ذیل اشعار میں مرزا قادیانی کے کس مرید نے مرزا قادیانی کو حضور ﷺ سے افضل قرار دیا ہے؟

غلام احمد رسول اللہ برحق ہیں، شرف پایا ہے نوع انس و جاں نے

محمد پھر اُتر آئے ہیں ہم میں، وہ پہلے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں

محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل، غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

جواب:۔قاضی ظہور الدین اکمل قادیانی کے اشعار جو اخبار "بدر" قادیان ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء میں شائع ہوئے۔

سوال:۔کیا آپ بتا سکتے ہیں مرزا قادیانی کے بارے میں درج ذیل الفاظ کس مشہور قادیانی کے ہیں؟

"ہم مسیح موعود، مہدی معہود کو اس زمانے کا نبی، رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں"

جواب:۔۔مولوی محمد علی لاہوری

(حیاتِ طیبہ از عبدالقادر صفحہ نمبر ۳۰۰ بحوالہ اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۱۷۲)

سوال:۔۔اول خلیفہ مرزائیہ حکیم نورالدین نے مرزا قادیانی کو منجی قرار دیا ہے بتایئے کن الفاظ میں؟

جواب:۔۔"اگر خدا کا کلام سچا ہے تو مرزا صاحب کے ماننے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی"

(اخبار "بدر" قادیان نمبر ۲ جلد نمبر ۱۲ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ء)

سوال:۔۔مرزا قادیانی کے بارے میں یہ تبصرہ کس عالمگیر شخصیت کا ہے؟

عصر من پیغمبر ہم آفرید　　　ان گرد وقرآن بجز از خود ندید

(ترجمہ) ہمارے دور میں ایک ایسا نبی پیدا ہوا ہے جس کو قرآن مجید میں اپنے سوا کچھ اور نظر نہیں آتا۔

جواب:۔۔حکیم الامت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

سوال:۔۔بتایئے مرزا قادیانی کے بارے میں یہ الفاظ کس کے ہیں؟

"ایسی فطرت والے نبی کی نبوت کا انکار اگر کفر ہے تو میں سب سے بڑا کافر ہوں"

جواب:۔۔یحییٰ بختیار اٹارنی جنرل آف پاکستان نے۔

(بحوالہ اٹارنی جنرل کا خطاب ماخوذ از تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۳۵۸)

سوال:۔۔حضرت خواجہ غلام فرید رحمہ اللہ تعالیٰ آف چاچڑاں شریف نے مرزا قادیانی کے بارے میں کیا مختصر رائے دی ہے؟

جواب:۔۔"مرزا قادیانی کافر ہے اور قادیانی فرقہ ناری اور جہنمی ہے"

(ماہنامہ ضیائے حرم لاہور دسمبر ۱۹۷۴ء)

سوال:۔بتایئے مرزا کے متعلق درج ذیل الفاظ کن حضرات نے کہے ہیں؟

(۱) ”مرزا قادیانی تاویل کی قینچی سے میری احادیث کو کتر رہا ہے“

(۲) ”قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا قادیانی ”ملعون“ کا طوق غلامی اتار کر مسلمان بن کر آئیں تو دل وجان سے اُن کی مہمان داری کریں گے“

(۳) ”جہاں تک مرزا قادیانی کا تعلق ہے ہم اس کو ایک بار نہیں ہزار بار دجال کہیں گے۔“

جواب:۔(۱) سرکار عالی وقار ﷺ کا حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ سے خواب میں خطاب۔

(۲) شاہ فہد بن عبدالعزیز کا سوئزر لینڈ کی قادیانی ایسوسی ایشن کو جواب جنہوں نے مرزا طاہر قادیانی کو سرکاری طور پر حج کی پذیرائی کیلئے درخواست دی تھی۔

(۳) مولانا ظفر علی خان۔

سوال:۔”واللہ! واللہ وہ (مرزا قادیانی) کافر ہے اور جو کوئی اس کی تحریروں سے واقف ہو کر اسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے“ مرزا قادیانی کے بارے میں یہ فتویٰ کس نے دیا ہے؟

جواب:۔امام احمد رضا خان بریلوی قادری رحمہ اللہ تعالیٰ نے۔

(تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ نمبر ۴۷۷)

سوال:۔بتایئے مرزا قادیانی کے بارے میں یہ رائے کس شخصیت نے دی ہے؟

”مرزا قادیانی کی شخصی زندگی ایسی ہے کہ اس کا ذکر کرنا بھی باعثِ شرم ہے“

جواب:۔سید محمد یوسف بنوری نے (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۱۰۵ از محمد متین خالد)

سوال:۔بتایئے کس شاعر نے مرزا کی یہ تصویر اتاری ہے؟

موت پاخانے میں پائی، حشر دوزخ میں ہوا

عہدِ نو کے مہدی موعود کی کیا شان ہے

جواب:۔جامی۔بی،اے(علی گڑھ)

سوال:۔قادیانی شاعر ظہورالدین اکمل کے ناپاک اشعار کے جواب میں مولانا فضل احمد صدیقی نے کچھ اشعار لکھے۔کم از کم دو اشعار بتایئے؟

جواب:۔مسیلمہ پھر ہوا ہے ہم میں پیدا
اور آگے سے بڑھ کر اپنی شان میں
جو چاہے دیکھنا دجالِ اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

سوال:۔حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بحالتِ کشف مرزا قادیانی کو کس حال میں دیکھا؟

جواب:۔آپ نے دیکھا کہ ”مرزا قادیانی قبر میں ایک باؤلے کتے کی طرح ہے، اس کا منہ دم کی طرف ہے، منہ سے پانی بہہ رہا ہے اور بھونکتے ہوئے گول چکر کاٹ رہا ہے۔(قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۶۰، از محمد متین خالد)

سوال:۔قادیان کو جانے والے راستے پر ایک شخص بیٹھا ہوتا اور وہ لوگوں کو ان الفاظ میں مرزائیوں بالخصوص مرزا قادیانی کے جال میں پھنسنے سے روکتا۔”میرا اُس (مرزا قادیانی) سے قریبی رشتہ ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ یہ ایک دکان ہے جو لوگوں کو لوٹنے کے لئے کھولی گئی، اصل میں اس کی آمدنی کم تھی، بھائی نے جائیداد سے بھی محروم کر دیا اب آپ کے پاس اشتہار اور کتابیں پہنچ جاتی ہیں اور آپ سمجھتے ہیں پتہ نہیں کتنا بڑا بزرگ ہوگا۔یہ باتیں ہم نے آپ کی خیر خواہی کی لئے بتائی ہیں۔“ بتایئے وہ کون شخص تھا؟

جواب:۔مرزا شیر علی جو مرزا قادیانی کا سالا تھا۔

(اخبار الفضل مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۴۶ء)

سوال:۔

کذاب کی علامت سچائی سے بغاوت　　اک جھوٹ اک کہانی مرزا غلام احمق

تھا شیطنت کا مسکن انسانیت کا دشمن　　حیوانیت کا بانی مرزا غلام احمق

پیروں کی گرد تھا وہ عورت نہ مرد تھا　　تھا جنس درمیانی مرزا غلام احمق

تیرا نہیں تھا ثانی مرزا غلام احمق　　ہر کفر تولنے میں اور جھوٹ بولنے میں

متنبی قادیانی کے بارے میں یہ تبصرہ کس کا ہے؟

جواب:۔شاہین اقبال اثر۔　(نغماتِ ختم نبوت صفحہ نمبر ۲۰۶، از طاہر رزاق)

سوال:۔کبھی بیوی کبھی بیٹا خدا کا　　عجب مرزا کی ہے یہ کہانی

صدا بادہ کشی و افیون خوری　　بڑی رنگین تھی مرزا کی جوانی

مرزا قادیانی کی یہ تصویر کس نے دکھائی ہے؟

جواب:۔جناب سلطان قدیر صاحب۔　　(ایضاً صفحہ نمبر ۲۱۲)











مرزا قادیانی کی جھوٹی پیش گوئیاں

سوال:۔مرزا قادیانی نے کس پیش گوئی کے پورا نہ ہونے کی صورت میں خود کو ہر ایک بد سے بدتر مانا؟

جواب:۔محمدی بیگم کے ساتھ نکاح کی پیش گوئی کو......مرزا قادیانی کے الفاظ یہ ہیں "یاد رکھو! اگر اس پیش گوئی کی دوسری جز (محمدی بیگم کا مرزا کے نکاح میں آنا) پوری نہ ہوئی تو میں ہر ایک بد سے بدتر ٹھہروں گا۔" (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۵۳)

یہ پیش گوئی ۱۸۸۸ء میں کی گئی۔

سوال:۔مرزا قادیانی نے عیسائی پادری عبداللہ آتھم کے ساتھ ۲۲ مئی ۱۸۹۳ء تا ۵ جون ۱۸۹۳ء کے درمیان مناظرہ کیا۔ اسکا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

جواب:۔(۱) مناظرہ میں مرزا قادیانی اپنی گفتار کی قلابازیوں کے باوجود ناکامی کے سبب راہ فرار حاصل کرتا رہا۔

(۲) مناظرے میں ناکامی کے بعد مرزا نے مباہلہ کیا اور ۵ جون ۱۸۹۳ء سے ۱۵ ماہ کے اندر اندر عبداللہ آتھم کے مرجانے کی بددعا کی۔

(۳) عبداللہ آتھم مقررہ مدت میں نہیں مرا اور مرزا قادیانی نے اپنی اور اسلام کی خوب جگ ہنسائی کرائی۔

سوال:۔محمدی بیگم مرزا قادیانی کی ایک عم زاد نو عمر عزیزہ تھی جس سے مرزا قادیانی ۶۰ سال کی عمر میں نکاح کرنا چاہتا تھا مگر سینکڑوں پیش گوئیوں کے باوجود یہ نکاح نہ ہو سکا اور وہ کسی اور سے بیاہی گئی۔ کیا آپ محمدی بیگم کے والد اور شوہر کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔محمدی بیگم کے والد کا نام مرزا احمد بیگ اور خاوند کا نام مرزا سلطان احمد تھا۔
(تبلیغ رسالت جلد اوّل صفحہ نمبر ۱۱۶، مندرجہ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ ۱۱۵/۱۱۹)

سوال:۔مرزا سلطان احمد جو کہ پٹی ضلع لاہور کا رہائشی اور محمدی بیگم کا خاوند تھا، کے بارے میں مرزا قادیانی نے پیش گوئی کی کہ وہ محمد بیگم کے ساتھ نکاح کے دن سے اڑھائی سال کے اندر اندر مرجائے گا مگر وہ نہ مرا۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پیش گوئی کے مطابق مرزا سلطان احمد نے کس تاریخ تک زندہ رہنا تھا اور کب تک زندہ رہا؟

جواب:۔مرزا قادیانی کی پیش گوئی کی رو سے اُسے روزِ نکاح سے اڑھائی سال کے اندر اندر فوت ہو جانا تھا، اُس کا نکاح محمدی بیگم کے ساتھ ۷ اپریل ۱۸۹۲ء کو ہوا اِس حساب سے اُسے ۱۱۶ کتوبر ۱۸۹۴ء تک زندہ رہنا تھا مگر وہ ۱۹۴۹ء تک زندہ رہا۔
(مجموعہ اشتہارات جلد ا صفحہ ۱۵۸)

سوال:۔مرزا قادیانی کی موت کے بارے میں بھی مبالغہ آمیز پیش گوئیاں کی گئیں۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم سابق قادیانی نے مرزا قادیانی کی ہلاکت کی آخری تاریخ کیا مقرر کی اور مرزا کب فوت ہوا؟

جواب:۔ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم نے آخری تاریخ ۱۴، اگست ۱۹۰۸ء مقرر کی اور مرزا ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو مر گیا۔ (آخری تاریخ سے پہلے ہی)
(چشمہء معرفت صفحہ ۳۲۷، روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۳۳۷ از مرزا قادیانی)

سوال:۔مولانا ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ مناظرہ اور مباہلہ میں مرزا قادیانی نے ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو بذریعہ اشتہار اعلان کر کے کیا بددعا کی؟

جواب:۔''جھوٹا سچے کی زندگی میں طاعون یا ہیضہ سے مر جائے''
(مجموعہ اشتہارات جلد ۳ صفحہ ۵۷۸)

سوال:۔اس پیش گوئی کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب:۔مولانا ثناءاللہ امرتسری کی زندگی میں ہی مرزا قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو ہیضہ سے مر گیا جبکہ مولانا ثناءاللہ امرتسری ۱۹۴۸ء تک زندہ رہے۔

سوال:۔مرزا قادیانی لاہور میں جہنم واصل ہوا مگر موت کے سلسلے میں مرزا قادیانی کی پیش گوئی کچھ اور تھی۔ بتایئے کیا؟

جواب:۔مرزا قادیانی نے پیش گوئی کی تھی کہ ''ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں۔''

(تذکرہ طبع دوم صفحہ ۵۸۴ از مرزا قادیانی)

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنا صدق یا کذب جاننے کی لئے کیا کسوٹی مقرر کی ہے؟

جواب:۔مرزا قادیانی کہتا ہے۔''ہمارا صدق یا کذب جانچنے کے لئے ہماری پیش گوئی سے بڑھ کر اور کوئی محک امتحان نہیں ہو سکتا۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۲۸۸ از مرزا قادیانی)

سوال:۔تقدیر مبرم ایسی بات کو کہتے ہیں جو کسی صورت ٹل نہ سکے بلکہ ہو کر رہے۔ مرزا قادیانی نے محمدی بیگم سے نکاح کی پیش گوئی کو اپنی کس کتاب میں تقدیر مبرم کہا ہے لیکن پھر بھی یہ پیش گوئی واقع نہ ہوئی۔

جواب:۔''انجام آتھم'' میں صفحہ نمبر ۳۱ پر۔

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنی ایک مریدنی (اس کا نام بھی محمدی بیگم تھا جو منظور احمد قادیانی کی زوجہ تھیں) کے بارے میں الہام شائع کیا کہ اس کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کے چار نام رکھے جائیں گے۔(۱) بشیر الدولہ۔(۲) عالم کباب۔ (۳) شادی خان۔ (۴) کلمۃ اللہ۔(تذکرہ صفحہ ۶۱۶ طبع دوم) کیا یہ پیش گوئی پوری ہوئی؟

جواب:-جی نہیں ......بلکہ الثانیہ ہوا کہ مرید فانی ہی مرگئی۔(تذکرہ صفحہ ۶۵۱ طبع دوم)

سوال:-۱۹۰۷ء میں مرزا قادیانی نے الہام داغا کہ آئندہ سال جیٹھ (دیسی مہینہ) میں پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ فوت ہوجائیں گے۔ اس پیش گوئی کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب:-پیر صاحب نے رحمۃ اللہ علیہ فرمایا الجیٹھ بالجیٹھ یعنی جیٹھ سے جیٹھ تبدیل ہوگیا ہے اور آئندہ جیٹھ میں مرزا قادیانی خود مرگیا۔

(تاریخ محاسبہ قادیانیت اوّل صفحہ نمبر ۲۰۸)

سوال:-مرزا قادیانی نے اپنی عمر کے بارے میں ایک الہام شائع کیا کہ "تیری عمر ۸۰ سال سے چند سال کم یا زیادہ ہوگی" بتایئے مرزا قادیانی کی اس پیش گوئی کا کیا حشر ہوا؟

جواب-پیش گوئی جھوٹی نکلی ......اُس کی عمر ۶۸ یا ۶۹ برس ہوئی۔

(حرف محرمانہ صفحہ نمبر ۲۶۶ از ڈاکٹر غلام جیلانی برق)

سوال:-مرزا قادیانی کو اپنے خدا سے جھوٹی بشارت ان الفاظ میں ملی کہ۔

"ہر ایک خبیث عارضہ سے تجھے محفوظ رکھوں گا۔"

(اربعین نمبر ۳ صفحہ ۳۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۴۱۹، از مرزا قادیانی)

اس الہامی پیش گوئی کا صدق یا کذب کیسا رہا؟

جواب:-پیش گوئی مکمل طور پر جھوٹی ثابت ہوئی کیونکہ مرزا کو "لاتعداد" بیماریاں لگ گئی تھیں جنہوں نے مرتے دم تک مرزا کا پیچھا نہ چھوڑا۔

سوال:-محمدی بیگم سے نکاح نہ ہونے کی پاداش میں تباہی وبربادی اور اموات کی پیش گوئیوں کے جھوٹا ہونے کی صورت میں مرزا قادیانی کے کتنے اقوال باطل ثابت ہوئے؟

جواب:-چھ......کیونکہ اس پیش گوئی میں مرزا قادیانی نے درج ذیل چھ دعوے کئے تھے۔

۱-مرزا قادیانی کے ساتھ محمدی بیگم کے نکاح کے وقت تک مرزا قادیانی کا زندہ رہنا۔
مگر وہ بغیر نکاح ہوئے فوت ہو گیا۔

۲-مرزا قادیانی کے ساتھ محمدی بیگم کے نکاح کے وقت تک لڑکی کے باپ کا زندہ رہنا۔

۳۔مرزا سلطان احمد کے ساتھ محمدی بیگم کے نکاح کے فوراً بعد اس (لڑکی کے) باپ کا مرجانا۔مگر وہ زندہ رہا۔

۴-محمدی بیگم کے خاوند (مرزا قادیانی کے کامیاب رقیب) کا روزِ نکاح سے اڑھائی سال کے اندر اندر مرجانا۔ مگر وہ نکاح کے بعد تقریباً ۵۶ سال زندہ رہا۔

۵-جب تک مرزا قادیانی لڑکی سے نکاح نہ کرلے لڑکی کا زندہ رہنا۔

۶-مرزا سلطان احمد کے اڑھائی سال میں مرنے کے بعد محمدی بیگم کا بیوہ ہو جانے کے بعد تمام عزیز و اقارب کی سخت مخالفت کے باوجود محمدی بیگم کا مرزا قادیانی کے نکاح میں آنا (جبکہ وہ نکاح میں نہ آئی) (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۲۵)

سوال:-مرزا قادیانی نے اپنے بیٹے مرزا سلطان احمد کو جائیداد سے عاق اور اس کی والدہ حرمت بی بی (اپنی بیوی) کو طلاق دے دی تھی بتایئے کیوں؟

جواب:-محمدی بیگم کے معاملہ میں مرزا قادیانی کی مخالفت کرنے پر۔
(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۲۱۹-۲۲۱، تبلیغ رسالت دوم صفحہ ۹-۱۱)

سوال:-محترمہ محمدی بیگم صاحبہ (مرزا قادیانی کی نام نہاد آسمانی منکوحہ) کا انتقال کب ہوا؟

جواب:-۱۹ نومبر ۱۹۶۶ء بروز ہفتہ۔(چودہ میزائل صفحہ نمبر ۲۸۵ از منظور احمد چنیوٹی)

سوال:- مرزا قادیانی کے لالچ اور دھمکیوں کے باوجود محمدی بیگم کا نکاح مرزا سلطان احمد سے کب ہوا؟

جواب:۔ ۱۷اپریل۱۸۹۲ء۔(چودہ میزائل صفحہ نمبر ۲۸۳ از مولانا منظور احمد چنیوٹی)

سوال:۔ محترمہ محمدی بیگم صاحبہ کا نکاح مرزا سلطان احمد سے ہو چکا تھا اور وہ خوش و خرم اپنے گھر میں آباد تھیں مگر مرزا قادیانی مسلسل اس کے ساتھ اپنے آسمانی نکاح کی پیش گوئیاں داغ رہا تھا، ملا محمد بخش قادری نے ایک ترکیب سوچی کہ مرزا قادیانی اس مومنہ کا پیچھا چھوڑ دے جو کارگر ثابت ہوئی، بتایئے تو کیا ترکیب تھی؟

جواب:۔ ملا محمد بخش قادری مالک و ایڈیٹر ہفتہ وار اخبار ''جعفر زٹلی'' نے اپنے اخبار میں ایک لمبا چوڑا خواب شائع کیا کہ ''وہ (ملا محمد بخش قادری) مرزا قادیانی کی نئی دلہن نصرت جہاں بیگم سے شادی رچانے والے ہیں''۔ اس اعلان پر مرزا قادیانی بہت تلملایا اور محمدی بیگم کا پیچھا چھوڑ دیا۔

(رئیس قادیاں جلد دوم صفحہ نمبر ۱۴۱ مصنفہ رفیق دلاوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

سوال:۔ ایسی مرزا کی گت بنائیں گے سارے الہام بھول جائیں گے

خاتمہ ہوگا نبوت کا پھر فرشتے کبھی نہ آئیں گے

یہ اشعار کس نے اور کب کہے؟

جواب:۔ عبداللہ آتھم عیسائی کی موت والی پیش گوئی کے پورا نہ ہونے پر عیسائیوں نے جشن منایا اور یہ اشعار گائے۔

سوال:۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے محمدی بیگم سے نکاح کرنے کے لئے کئی پاپڑ بیلے، چند ایک مثالیں تحریر کریں؟

جواب:۔ ۱۔ محمدی بیگم کے والد کو زمین کا لالچ دیا۔

۲۔ محمدی بیگم کے چھوٹے بھائی کو سرکاری ملازم بھرتی کروانے کا وعدہ کیا۔

۳-محمدی بیگم کے رشتہ داروں کو مالی لالچ دے کر تعاون کی بھیک مانگی۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۷۲، از مرزا قادیانی)

سوال:-مرزا قادیانی نے کب پیش گوئی داغی کہ اس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہونے والا ہے جس میں بے شمار خوبیاں ہوں گی اور قومیں اس سے برکت پائیں گی؟

جواب:-۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو۔

(تبلیغ رسالت جلد اوّل صفحہ نمبر ۵۸، مجموعہ اشتہارات جلد ا صفحہ ۱۰۲)

سوال:-اس لڑکے کی پیدائش کی مدت از روئے پیش گوئی کتنی مقرر کی گئی تھی؟

جواب:-پہلے نو سال بعد میں ایک مدت حمل (نو ماہ) کردی گئی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد ا صفحہ ۱۱۷)

سوال:-کیا اس مدت کے دوران لڑکا پیدا ہو گیا؟

جواب:-نہیں بلکہ لڑکی پیدا ہوئی۔ اور مرزا قادیانی نے تاویلیں شروع کردیں۔

سوال:-آئندہ برس جب مرزا قادیانی کی بیوی حاملہ ہوگئی (جبکہ مرزا قادیانی اپنی تحریروں میں بار بار اعلان کر رہا تھا کہ میں نامرد ہوں اور ادھر بیوی تھی کہ ہر سال حاملہ ہو رہی تھی اصل حقیقت اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مرزا جھوٹ بولتا رہا یا قادیانیوں کی ام المومنین خیانت کرتی رہی۔ زاہد) تو مرزا قادیانی کہنے لگا ''اب کی بار پیش گوئی والا بیٹا پیدا ہوگا'' بتایئے پھر کیا نتیجہ ہوا؟

جواب:-۷ اگست ۱۸۸۷ء کو یہ لڑکا پیدا ہوا اور ۴ نومبر ۱۸۸۸ء کو فوت ہو گیا اور مرزا قادیانی کے منہ پر پیش گوئی جھوٹی ہونے کی سیاہی لگا گیا۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم صفحہ ۱۲۸، از یعقوب علی عرفانی قادیانی)

قادیانیوں سے مناظرے، مباحثے اور مباہلے

سوال:۔ قرآن کریم کی کس سورۃ اور کس آیت میں "مباہلہ" کا ذکر ہوا ہے۔ آیت بمعہ ترجمہ بھی لکھیں؟

جواب:۔ سورۃ آل عمران آیت ۶۱ میں فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَ نَا وَاَبْنَآءَ کُمْ وَنِسَآءَ نَا وَنِسَآءَ کُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَکُمْ ثُمَّ نَبْتَہِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ۔ (ترجمہ) فرما دیجئے (اے محمد ﷺ) کہ آؤ بلائیں ہم اپنے بیٹے اور تم بلاؤ اپنے بیٹے اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی جانوں کو اور تم اپنی جانوں کو پھر التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

سوال:۔ مباہلہ کے معنی و مفہوم پر مختصراً گفتگو کریں۔

جواب:۔ مباہلہ! لغت میں "ایک دوسرے پر بددعا کرنا" کے معنی میں آیا ہے اور شریعت محمدیہ علیٰ صاحبھا الصلوٰۃ والسلام میں حق و باطل کے درمیان فیصلہ کا آخری اور حتمی طریقہ ہے جب کوئی ضدی دلائل و براہین کی موجودگی میں اپنی گمراہی پر ڈٹا رہے تو فریقین خداوند قدوس کے حضور بمعہ اہل و عیال ایک کھلے میدان میں اکٹھے ہو کر بذریعہ دعا فیصلہ کرنے کی درخواست کریں کہ اے خدا ہم میں سے جو باطل اور جھوٹ پر ہے اس پر اپنا غضب اور عذاب نازل فرما اور اسے سچے کی زندگی میں نیست و نابود کر تاکہ دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو ان معنی کو مرزا قادیانی نے اپنی کتاب اربعین نمبر ۲ صفحہ نمبر ۳۰ میں بھی تسلیم کیا ہے مباہلہ کے معنی لغت عرب کی رو سے اور نیز شرعی اصطلاح کی رو سے یہ ہیں کہ دو فریق مخالف ایک دوسرے کے لئے عذاب اور خدا کی

لعنت چاہیں، قرآن مجید جو کہ انسانیت کے لئے ایک کامل و مکمل ضابطہ حیات ہے مباہلہ کو اپنی طیب لسان میں اس انداز سے محوِ سخن ہے۔ قُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَ نَا وَاَبْنَآءَ كُمْ وَنِسَآءَ نَا وَنِسَآءَ كُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ۔ (سورۃ آل عمران آیت ۶۱)

مذکورہ بالا "آیت مباہلہ" کے نام سے مشہور ہے، اس ارشاد کے مطابق حضور اکرم ﷺ نے نجرانی عیسائیوں کو دعوتِ مباہلہ دی تھی۔ لیکن وہ میدانِ مباہلہ میں نہ آئے۔

سوال:۔مرزا قادیانی کے بارے میں یہ شعر کس نے کہا؟

وہ بھاگتے ہیں اس طرح مباہلہ کے نام سے
فرارِ کفر جس طرح ہو بیت الحرام سے

جواب:۔مولانا ظفر علی خان مرحوم نے۔

سوال:۔بتائیے شیخ الحدیث علامہ مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد) کا مرزائیوں سے مناظرہ کب ہوا اور فیصلہ کیا ہوا؟

جواب:۔قیام پاکستان سے قبل دیال گڑھ میں مناظرہ ہوا اور قادیانی مناظر کو عبرتناک شکست ہوئی۔

سوال:۔مفتی غلام مرتضیٰ میانوی رحمۃ اللہ علیہ اور قادیانی گرو حکیم نور الدین کے مابین مناظرہ کب ہوا؟

جواب:۔۱۴،۱۵ جولائی ۱۹۰۸ء کو میانی ضلع شاہ پور میں یہ مناظرہ ہوا اور حکیم نور الدین لاجواب اور مبہوت بیٹھا رہا۔ (الظفر الرحمانی)

سوال:۔مرزا قادیانی نے مباہلے میں ایک سال کی مدت کے دوران طاعون یا ہیضہ

سے جھوٹے کے مرنے کی دعا کی تھی۔ بتایئے اپنی موت کے وقت مرزا نے اپنی حالت کو کس بیماری کا نتیجہ قرار دیا۔ مرزا کا اعتراف، کن الفاظ میں اور کہاں موجود ہے؟

جواب:۔۔مرزا نے کہا "مجھے ہیضہ ہو گیا ہے" اس نے یہ لفظ اپنے خسر میر ناصر نواب سے کہے جو "حیاتِ ناصر" نامی کتاب میں محفوظ ہیں۔

سوال:۔۔"مباہلہ تو آپ کو پتہ ہے کہ کیا ہوتا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "مباہلہ اخبار" کسے کہا جاتا ہے؟

جواب:۔۔مولانا عبدالکریم مباہلہ کا جاری کردہ اخبار۔ جو اس نے دوسرے قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود کی سیاہ کاریوں سے پردہ اُٹھانے کی غرض سے شائع کرنا شروع کیا تھا۔ جس میں مرزا بشیر الدین کے کالے کرتوتوں سے پردہ اٹھا کر اسے دعوت مباہلہ دی جاتی تھی۔

سوال:۔۔۲۰ جولائی ۱۹۰۰ء کو پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کو مرزا قادیانی نے دعوتِ مناظرہ دی اور سورۂ فاتحہ کی تفسیر بزبان عربی لکھنے کا چیلنج دیا۔ ۲۵، اگست ۱۹۰۰ء کو بادشاہی مسجد لاہور میں مناظرہ و تفسیر نویسی کا اعلان ہوا، بتایئے کیا نتیجہ رہا؟

جواب:۔۔مرزا قادیانی باوجود دعوؤں اور تعلیوں کے مقرر وقت پر جلسہ گاہ میں نہ پہنچا۔
(مہر منیر مؤلفہ مولانا فیض احمد ۲۲۳)

سوال:۔۔مرزا قادیانی کو مناظروں، مجادلوں، مقابلوں اور بحث وجدل کا بہت شوق تھا اس مقصد کے لئے اس نے مسلمانوں، عیسائیوں، ہندوؤں سب کو للکارا، مگر ہمیشہ مُنہ کی کھائی۔ ایک دفعہ مرزا قادیانی نے ۲۴ فروری ۱۸۹۹ء میں ایک "توبہ نامہ" اپنے دستخط و مہر سے شائع کیا۔ بتایئے کہاں اور کن الفاظ میں؟

جواب:- توبہ نامہ کے الفاظ یہ تھے۔ "میں اور میرے پیروکار آئندہ کسی شخص کا دل دکھانے والی تحریر شائع نہ کریں گے اور نہ ہی کسی کو مباہلہ و مناظرہ کے لئے دعوت دیں گے۔"

یہ توبہ نامہ گورداسپور کے مجسٹریٹ مسٹر ایم جے ڈوئی کی عدالت میں جمع کروادیا گیا۔

("چودہ میزائل" از مولانا منظور احمد چنیوٹی صفحہ نمبر ۳۱۳)

سوال:- ۱۹، اپریل ۱۸۹۳ء کی شب قادیانیوں اور مسلمانوں کے نمائندوں کے مابین مرزا قادیانی اور اس کے چیلوں کے کفر و ارتداد پر مباہلہ ہوا، مباہلہ کرنے والے فریقوں کے نام لکھیں؟

جواب:- مسلمان فریق مولانا عبدالحق غزنوی اور قادیانی فریق حافظ محمد یوسف۔

سوال:- مندرجہ بالا مباہلہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب:- مرزائی حافظ محمد یوسف مرزا قادیانی پر تین حروف بھیج کر مسلمان ہو گیا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ نمبر ۴۰۸)

سوال:- ۱۸۸۸ء میں پنڈت لیکھرام اور مرزا قادیانی کے درمیان ہونے والے مباہلہ کی شرائط کیا تھیں؟

جواب:- (۱) اگر پنڈت لیکھرام پر ایک سال کے اندر عذاب نازل نہ ہوا تو مرزا قادیانی جھوٹا۔

(۲) اگر ایک سال کے اندر اندر مرزا قادیانی پر عذاب نازل ہوا تو مرزا قادیانی جھوٹا۔

(۳) اگر مرزا قادیانی "جھوٹا" ثابت ہو جائے تو وہ پنڈت لیکھرام کو پانچ سو روپے جرمانہ ادا کرے گا۔

سوال:- مرزا قادیانی اور پنڈت لیکھرام کے درمیان ہونے والے "مباہلہ" کی مدت اور انجام کے بارے میں بتائیے؟

جواب:-(۱) مدت ایک سال، ۱۸۸۹ء کے آخر تک مقرر ہوئی۔

(۲) پنڈت لیکھ رام پر کوئی عذاب نہ آیا، اس طرح مرزا قادیانی جھوٹا ثابت ہوا۔

(تحفہ قادیانیت صفحہ نمبر ۲۸۳)

سوال:-نجران کے عیسائیوں کا جو وفد سرکار مدینہ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں سنہ ۱۰ ہجری میں مدینہ میں حاضر ہوا جس سے "مباہلہ" کی نوبت آتے آتے رہ گئی۔ کتنے افراد پر مشتمل تھا اور اُس کے سردار کا کیا نام تھا؟

جواب:-افراد کی تعداد ساٹھ (۶۰) تھی۔ سیاسی سردار کا نام ابوحارثہ بن علقمہ اور مذہبی سردار کا نام عاقب عبدالمسیح کندی تھا۔ (اردو دائرۃ المعارف عنوان "مباہلہ")

سوال:-مرزا قادیانی نے "مباہلے" کا کیا طریقہ لکھا ہے؟

جواب:-انجام آتھم صفحہ نمبر ۶۹ پر اُس نے لکھا ہے "میں اُن (اپنے مخالفوں) کو قسم دیتا ہوں کہ تاریخ اور مقام طے کر کے جلد مباہلہ کے میدان میں آویں اگر نہ آئے اور تکذیب و تکفیر سے باز نہ آئے تو اللہ کی لعنت کے نیچے مریں گے۔" یعنی طے شدہ تاریخ اور وقت پر ایک مقرر مقام پر فریقین کا جمع ہو کر ایک دوسرے کے خلاف بددعا کرنا۔

سوال:-مباہلہ کے اس طے شدہ طریقہ کار کے برعکس قادیانی گروہ اب کس طرح مباہلہ کا ڈھونگ رچاتا ہے؟

جواب:-قادیانی آئے دن اشتہارات وغیرہ کے ذریعے نام نہاد مباہلہ کی دعوت اس طرح دیتے ہیں کہ تم اپنے گھر بیٹھ کر ہمارے خلاف بددعا کرو اور ہم اپنے گھر بیٹھ کر تمہارے خلاف بددعا کرتے ہیں۔

سوال:۔ مفتی غلام مرتضیٰ میانوی نے جلال الدین شمس قادیانی کو کب مناظرہ میں شکست دی؟

جواب:۔ ۱۸،۱۹ اکتوبر ۱۹۳۴ء بمقام ہریا ضلع گجرات۔

(الظفر الرحمانی فی کشف القادیانی)

سوال:۔ حضرت مولانا محمد حسن صاحب فیضی مدرس دارالعلوم نعمانیہ لاہور نے کب بے نقطہ قصیدہ لکھ کر مرزا قادیانی کے سامنے رکھا اور اُس کا ترجمہ عوام کو سنانے کی فرمائش کی مگر مرزا قادیانی ناکام رہا؟

جواب:۔ ۱۲ فروری ۱۸۹۹ء ''مسجد حکیم حسام الدین'' سیالکوٹ میں۔

(تازیانہ عبرت صفحہ نمبر ۴۶۔ مؤلفہ محمد کرم الدین دبیر)

سوال:۔ جب مرزا قادیانی عبداللہ آتھم عیسائی سے مناظرہ ہار گیا تو عیسائیوں نے قادیانی سے متعلق عجیب ودلچسپ عبارات والے کئی قسم کے پوسٹر شائع کئے کوئی ایک مثال تحریر کریں؟

جواب:۔ عیسائیوں نے ایک پوسٹر شائع کیا جس میں یہ نظم لکھی ہوئی تھی۔

پنجۂ آتھم سے مشکل ہے رہائی آپ کی — توڑ ہی ڈالیں گے وہ نازک کلائی آپ کی

جھوٹ ہیں باطل ہیں دعوے قادیانی کے سبھی — بات سچی ایک بھی ہم نے نہ پائی آپ کی

خوب ہے جبریل اور الہام والا وہ خدا — آبرو سب خاک میں کیسی ملائی آپ کی

(حرف محرمانہ صفحہ نمبر ۲۳۸، از مولانا غلام جیلانی برق)

سوال:۔ قادیانی کہتے ہیں کہ ڈپٹی عبداللہ آتھم نے مباحثہ میں توبہ کر لی تھی اس طرح مرزا قادیانی کامیاب رہا۔ کیا یہ درست ہے؟

جواب:۔۔عبداللہ آتھم نے کبھی بھی توبہ نہیں کی بلکہ اپنی موت تک وہ اسلام و مرزا قادیانی کے خلاف مسلسل لکھتا رہا۔ (حرف محرمانہ صفحہ نمبر ۲۳۹)

سوال:۔۔مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مرزا قادیانی کے کتنے مناظرے ہوئے اور نتیجہ کیا نکلا؟

جواب:۔۔مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مناظرہ کے لئے مرزا قادیانی نے ۳ بار تاریخ اور مقام طے کیا۔ پہلی دفعہ مسجد مولوی غلام نبی فیروز پور۔ دوسری دفعہ ۲۵ دسمبر ۱۸۹۲ء مسجد ملا مجید واقع چلہ بیبیاں موچی دروازہ لاہور اور تیسری دفعہ بھی ۱۵ جون ۱۸۹۳ء لاہور ہی طے پایا۔ لیکن مرزا قادیانی کو برائے مناظرہ کبھی بھی سامنے آنے کی جرأت نہ ہوتی۔ (رئیس قادیان جلد اوّل صفحہ نمبر ۲۰۹)

سوال:۔۔کس عیسائی پادری نے یہ کہہ کر مرزا قادیانی سے مناظرہ کرنے سے انکار کر دیا تھا کہ مرتد شخص اسلام کا نمائندہ نہیں ہوسکتا؟

جواب:۔۔پادری کلارک نے ۱۲ مئی ۱۸۹۳ء کو مرزا قادیانی کی دعوتِ مناظرہ کا اشتہار شائع کرنے کے بعد۔ (رئیس قادیان جلد دوم صفحہ نمبر ۱۵۹)

سوال:۔۔ مرزا طاہر نے ۱۰ جون ۱۹۸۸ء کو ملت اسلامیہ کو نام نہاد مباہلے کا چیلنج دیا تھا، اس کی حقیقت کیا ہے؟

جواب:۔۔مرزا طاہر قادیانی کی طرف سے مباہلہ کا چیلنج ایک ڈھونگ ہے، اسے ایک مثال سے بخوبی سمجھا جاسکتا ہے کہ ایک چور رات کو نقب لگا کر کسی کے گھر میں داخل ہوا اور مال اکٹھا کرنا شروع کر دیا عین اس وقت جب وہ دونوں ہاتھ صندوق میں ڈالے کھڑا ہوا اور اہل خانہ اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیں تو وہ بجائے نادم ہونے کے کہنے لگے

"ارے نا سمجھو! میں چور نہیں ہوں بلکہ ولی کامل ہوں اور تمہارا مال دوگنا کرنے آیا ہوں، اگر میری بات پر یقین نہیں آتا تو مجھ سے مباہلہ کرلو کہ میں چور ہوں یا ولی کامل"

بالکل یہی حال مرزا طاہر کے مباہلہ کا ہے کہ وہ اسلام کی پیٹھ میں چھرا بھی گھونپتا ہے اور دعوی کرتا ہے کہ میں اسلام کی خدمت کر رہا ہوں اور اسکی عظمت بڑھا رہا ہوں۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد ۸ شمارہ ۹ صفحہ ۲۳)

سوال: ۔مرزا طاہر کے اعلان کردہ "مباہلہ" کے جواب میں علامہ محمد طاہر القادری نے کونسی تاریخ اور مقام پر مباہلہ کا چیلنج قبول کیا؟

جواب: ۔۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کی درمیانی رات بمقام مینار پاکستان لاہور۔

سوال: ۔حافظ عزیز الرحمٰن جالندھری مرکزی ناظم اعلی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان اور مولانا اللہ وسایا نے مرزا طاہر کے مباہلہ کے چیلنج کا جوابی بیان جاری فرمایا، کوئی ایک اقتباس تحریر فرمائیں؟

جواب: ۔"جھوٹے فریق کے لئے بددعا کرنا تو ایک طرف ہم غلامان محمد ﷺ تو آگ میں کودنے کو بھی تیار ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ ٹھنڈی ہوگئی تھی اسی طرح ہمارا بھی بال بیکا نہ کرسکے گی۔"

(مباہلہ کا چیلنج قبول ہے۔مرزا طاہر کے نام کھلا خط صفحہ ۴)

سوال: ۔کوڈیتور ضلع کالی کٹ کیرالہ بھارت میں مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان ایک مباہلہ ہوا جس میں قادیانیوں کا لیڈر جہنم واصل ہوگیا اور اس مباہلے میں مسلمانوں کی طرف سے مولوی محمد مدنی صاحب اور قادیانیوں کی طرف سے چیف مشنری کیرالہ "ابوالوفا" شریک ہوا۔مباہلے کا عنوان کیا تھا؟"

جواب: -مرزا قادیانی اپنے دعوؤں میں سچا تھا یا جھوٹا؟

سوال: -مرزا قادیانی کی موت سے ایک دن قبل لاہور کے جلسہ عام میں یہ الفاظ کس نے کہے؟ ''اب ہمارا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے، مرزا قادیانی ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر جہنم واصل ہو جائے گا۔''

جواب: -پیر سید جماعت علی شاہ آف علی پور سیداں (سیالکوٹ) نے۔

سوال: -حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ ۲۵، اگست ۱۹۰۰ء کو مرزا قادیانی کو مناظرہ کیلئے لاہور ہی میں للکارا تھا۔ ٹھیک ایک صدی بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کی یاد تازہ کرتے ہوئے ۲۵، اگست ۲۰۰۰ء کو کس عالمی شخصیت نے لاہور میں ہی مرزا قادیانی کے پوتے مرزا طاہر کو مناظرہ کیلئے بلایا مگر وہ مناظرہ کی جرأت نہ کر سکا؟

جواب: -خطیب العصر مولانا خان محمد قادری داتا نگر بادامی باغ۔

سوال: -خواجہ حسن نظامی نے مرزا محمود (دوسرے قادیانی خلیفہ) کو کب دعوت مباہلہ دی جسے وہ قبول نہ کر سکا۔

جواب: -۶ ربیع الاول ۱۳۳۶ ہجری۔

(تحریک ختم بنوت ۱۹۷۴ء جلد اوّل صفحہ ۳۲۴)

سوال: -عبدالرحمٰن مصری مرزا محمود کا مقرب تھا جو مرزا محمود کی غیر موجودگی میں قادیان کا امیر مقرر ہوتا ایک وقت آیا کہ اس نے مرزا محمود کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دی اور ۱۹۳۶ء میں مرزا محمود کو مباہلہ کا چیلنج بھی دیا۔ مگر کیوں؟

جواب: -اس لئے کہ مرزا محمود نے عبدالرحمٰن مصری کی اولاد کو اپنی جنسی ہوس کا نشانہ بنایا تھا۔

(تحفہ قادیانیت صفحہ ۲۱۸)

مرزا قادیانی کی عریاں شاعری، مغلظات اور لعنتیں،

سوال:۔ "اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور وہ حلال زادہ نہیں ہے پس حلال زادہ بننے کے لئے لازم ہے کہ اگر وہ مجھے جھوٹا جانتا ہے اور عیسائیوں کو غالب اور فتح یاب قرار دیتا ہے تو میری اس حجت کو واقعی رفع کرے جو میں نے پیش کی ہے۔"
یہ عبارت مرزا قادیانی کی بدزبانی کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے بتایئے مرزا قادیانی نے یہ الفاظ کس کے بارے میں کہے؟

جواب:۔ ایسے تمام مسلمان جو مرزا قادیانی کو جھوٹا اور مکار سمجھتے ہیں۔

(انوار الاسلام صفحہ نمبر ۳۰)

سوال:۔ مندرجہ ذیل غلاظت سے بھرپور شعر مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اور کن کے لئے درج کئے؟

پکے چکے حرام کرواتا ۔ آریوں کا اصول بھاری ہے
نام اولاد کے حصول کا ہے ۔ ساری شہوت کی بے قراری ہے
بیٹا بیٹا پکارتی ہے غلط ۔ یار کی اس کو آہ و زاری ہے
دس سے کروا چکی ہے زنا ۔ لیکن پاک دامن ابھی بے چاری ہے

جواب:۔ ہندوؤں کے لئے...... "آریہ دھرم" مطبوعہ قادیان صفحہ نمبر ۲۷۔۲۶

سوال:۔ مرزا قادیانی کا ایک شعر ہے۔

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

یہ اظہار مرزا قادیانی نے بھلا کس کے بارے میں کیا ہے اور کہاں؟

جواب:۔خود اپنے بارے میں۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ نمبر ۹۷ پر۔

سوال:۔مرزا قادیانی محمدی بیگم کا عاشق تھا۔ بتایئے اُس نے "عاشق" کا کیا علاج تجویز کیا ہے؟

جواب:۔"موت" چنانچہ مرزا قادیانی کہتا ہے۔

عشق کا روگ ہے کیا پوچھتے ہو اس کی دوا
ایسے بیمار کا مرنا ہی دوا ہوتا ہے
کچھ مزا پایا میرے دل ابھی کچھ پاؤ گے
تم بھی کہتے تھے کہ الفت میں مزا ہوتا ہے

(مرزا قادیانی کی ذاتی ڈائری بحوالہ سیرۃ المہدی حصہ اوّل ۲۳۲ روایت نمبر ۲۲۸)

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنے مخالفوں کے لئے "**ذرية البغايا**" کی گالی کثرت سے استعمال کی ہے۔اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب:۔بدکار عورت کی اولاد۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۴۷ از مرزا قادیانی)

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنے مخالف مسلمانوں کو "جنگل کے سور" قرار دیا ہے، کیا آپ مرزا کی اصل عبارت بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔مرزا قادیانی کہتا ہے۔ "میرے مخالف جنگلی سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیاں ہیں۔ (نجم الہدیٰ صفحہ نمبر ۵۳، روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۵۳)

سوال:۔کیا آپ مرزا قادیانی کی چند "نوادر" بے پر کی اُڑانیں بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔جی ہاں! مرزا قادیانی کہتا ہے۔

(۱) مظفر گڑھ میں ایک ایسا بکرا تھا جو دودھ دیتا تھا۔ (بحوالہ سرمہ چشم آریہ)

(۲) چند مردوں کو دیکھا کہ جو عورتوں کی طرح دودھ دیتے تھے۔

(۳) چوہا خشک مٹی سے پیدا ہوا۔

سوال:۔ حدیثِ رسول مقبول ﷺ کے مطابق گالی دینا منافقت کی نشانی ہے لیکن مرزا قادیانی کو گالیاں دینے کا جنون تھا۔ کوئی سی دو گالیاں بتائیے؟

جواب:۔ اپنے مخالفوں کو خطاب کر کے فرماتے ہیں۔

(۱) اے بدذات، خبیث، نابکار، مفتری۔ (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۵۰)

(۲) یہ جھوٹے ہیں اور کتے کی طرح جھوٹ کا مردار کھا رہے ہیں۔

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۲۵)

(۳) میرے مخالف جنگل کے سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیاں ہیں۔

(نجم الہدیٰ صفحہ نمبر ۵۳)

(۴) **ذریۃ البغایا** (بدکار عورت کی اولاد) (انجام آتھم صفحہ ۲۸۲)

سوال:۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے اپنے کس شعر میں بدزبان کو "بیت الخلاء" کہا ہے؟

جواب:۔ بدتر ہر ایک بد سے وہ ہے جو بدزبان ہے
جس کے دل میں یہ نجاست ہو بیت الخلاء یہی ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم صفحہ ۴۲ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۴۵۸ از مرزا قادیانی)

سوال:۔ مرزا قادیانی خود گالیاں دیا کرتا تھا اور دوسروں کو نصیحت کرتا تھا کہ گالیاں مت دو کوئی ایک قول تحریر کریں؟

جواب:۔ مرزا کہتا ہے "کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو"

(کشتی نوح صفحہ ۱۱، از مرزا قادیانی)

سوال:۔مسلمان مولویوں کے لئے مرزا قادیانی کی مغلظات کے چند نمونے پیش کریں جس سے مرزا قادیانی کی اخلاقی حیثیت آشکارا ہو جائے؟

جواب:۔(۱) بدذات مولوی۔ (۲) جاہل مولوی۔ (۳) مولویت کے شتر مرغ۔
(۴) رئیس الدجالین۔ (انجام آتھم صفحہ نمبر ۲۱)

سوال:۔حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بھی مرزا قادیانی نے اپنی کتب میں کئی گالیاں دیں، کوئی ایک عبارت نقل کریں؟

جواب:۔"وہ خبیث کتاب (سیف چشتیائی) بچھو کی طرح نیش زن ہے اے گولڑہ کی سرزمین تجھ پر لعنت تو ملعون کے سبب ملعون ہو گئی ہے۔"

(اعجازِ احمدی صفحہ ۷۵ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۸۸، از مرزا قادیانی)

سوال:۔مرزا قادیانی نے یہ الفاظ کہاں درج کئے ہیں؟ "جو شخص خدا کے برگزیدہ ومقدس بندوں کو گالیاں دیتا ہے وہ بڑا ہی بدذات ہے اور خبیث ہے۔"

جواب:۔براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۰۲، اعجازِ احمدی صفحہ نمبر ۷۵ پر۔

سوال:۔مرزا قادیانی کو لعنتیں بھیجنے کا بہت شوق تھا۔ کوئی سے دو نمونے بتائیے؟

جواب:۔(۱) اکتوبر ۱۸۹۲ء میں اپنے ایک خط کے ذریعے مولانا محمد حسین بٹالوی کے لئے ایک سطر میں ایک لعنت لکھ کر مسلسل دس دفعہ "لعنت کی گردان" کی ہے۔

(مکتوباتِ احمدیہ جلد ۴، صفحہ نمبر ۳۱، ۳۲)

(۲) اپنی کتاب نور الحق کے حصہ اول صفحہ نمبر ۱۱۸ تا ۱۲۲ پانچ صفحات صرف لعنت کی گردان کرتے ہوئے سیاہ کئے ہیں اور نمبر لگا کر پوری ایک ہزار لعنتیں تحریر کی ہیں۔

سوال:۔دنیا میں سب سے زیادہ خبیث اور ناپاک جانور سور ہے لیکن بقول مرزا

قادیانی سور سے بھی زیادہ ناپاک مخلوق موجود ہے، بھلا بتایئے تو؟

جواب:۔"ایسے علماءِ اسلام جو مرزا قادیانی (یا قادیانیت) کی مخالفت کرتے ہیں۔

(انجام آتھم صفحہ نمبر ۲۱، از مرزا قادیانی)

سوال:۔مرزا قادیانی نے مخالفوں کو تو کیا بخشا تھا، قادیان والوں کو بھی نہ بخشا اور قادیان کو یزیدی لوگوں کی جائے پیدائش کہا ہے، مرزا کے اصل الفاظ نقل فرمایئے۔

جواب:۔اخرج منه الیزیدون۔ (ترجمہ) "یعنی قادیان سے یزیدی لوگ پیدا کیے گئے ہیں" (البشریٰ دوم صفحہ نمبر ۱۹)

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنے پیروکاروں کو بھی جنگل کے بندر اور سور کہا ہے بتایئے کن الفاظ میں؟

جواب:۔"میں نے دیکھا کہ میں ایک جنگل میں ہوں اور میرے ارد گرد بہت سے بندر اور سور ہیں اور اس سے میں نے یہ استدلال کیا کہ یہ احمدی جماعت کے لوگ ہیں۔"

(بحوالہ اخبار "پیغام صلح" ۷، اپریل ۱۹۳۴ء صفحہ ۱۵)

سوال:۔مرزا قادیانی نے مرد کے دوسری شادی کرنے کی کیا دلیل لکھی ہے؟

جواب:۔مرد کئی وجوہات اور موجبات سے ایک سے زیادہ بیوی کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ مثلاً اگر ایک مرد کی بیوی تغیر عمر یا کسی بیماری کی وجہ سے بدشکل ہو جائے تو مرد کی قوتِ فاعلی جس پر سارا مدار عورت کی کاروائی کا ہے بیکار اور معطل ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر مرد بدشکل ہو تو کچھ بھی حرج نہیں کیونکہ کاروائی کی کل مرد کے پاس ہے اور عورت کی تسکین کرنا مرد کے ہاتھ میں ہے۔ اگر مرد کی قوت مردمی میں کوئی عجز یا قصور ہو تو عورت حکم قرآن سے طلاق لے سکتی ہے۔ اگر مرد عورت کی پوری پوری تسلی کرنے پر قادر ہو تو

عورت یہ عذر نہیں کر سکتی کہ دوسری شادی کیوں کی؟

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ نمبر ۲۸۲، از مرزا قادیانی)

(**نوٹ**: لجنۃ اماءاللہ سے تعلق رکھنے والی تمام قادیانی حوریں "کاروائی" کرواتے وقت اپنے نبی کے مندرجہ بالا قول کو پیش نظر رکھیں، کاروائی' بارآور ثابت ہوگی۔ زاہد)

سوال:۔ مرزا قادیانی نے کس بزرگ کو گالی دیتے ہوئے لکھا تھا کہ "خدا تعالیٰ نے اُس کی بیوی کے رحم پر مہر لگا دی ہے؟

جواب:۔ عبدالحق غزنوی۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۴۴۴، از مرزا قادیانی)

سوال:۔ مرزا قادیانی کے نزدیک خشوع وخضوع سے نماز پڑھنے کا مزہ کس طرح آتا ہے۔

جواب:۔ جس طرح مرد کو عورت سے ہمبستری کرنے میں آتا ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ نمبر ۹۴، از مرزا قادیانی)







قادیان اور ربوہ کی ریاستیں

سوال:۔"ربوہ" کہاں واقع ہے؟

جواب:۔فیصل آباد سرگودھا روڈ پر دریائے چناب کے مغربی کنارے ضلع جھنگ کی حدود میں۔

سوال:۔ربوہ کا کل رقبہ کتنا ہے؟

جواب:۔۱۰۳۳-۱ ایکڑ، ۷ کنال، ۸ مرلے۔

سوال:۔ربوہ کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب:۔ڈگیاں۔ (قادیانی امت اور پاکستان صفحہ نمبر ۹)

سوال:۔ربوہ میں آبادکاری کا آغاز کس تاریخ سے ہوا؟

جواب:۔۱۴ ستمبر ۱۹۴۸ء سے۔ (ایضاً)

سوال:۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پاکستان میں مرزائیوں کا سب سے بڑا ہیڈ کوارٹر اور اس کے بعد ہیڈ کوارٹر بالترتیب کہاں ہے؟

جواب:۔(۱) ربوہ (پنجاب) (۲) کنری (صوبہ سندھ)

سوال:۔آغا عبدالکریم شورش کاشمیری نے اپنے کس شعر میں ربوہ کو "نامراد شہر" قرار دیا ہے؟

جواب:۔

اس نامراد شہر کی ہیبت مٹائے جا
ربوہ غلط مقام ہے اس کو ہلائے جا

سوال:۔انجمن احمدیہ کو ربوہ کی زمین سرکاری طور پر ایک آنہ فی مرلہ کے حساب سے الاٹ کی گئی۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انجمن احمدیہ ربوہ نے مرزائیوں کو یہ زمین کس شرح پر دی؟

جواب:۔اوسطاً تین صد روپے فی مرلہ۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۲۴۰)

سوال :۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انجمن احمدیہ ربوہ، وہاں کے رہائشی مرزائیوں کو زمین کے حقوقِ ملکیت دیتی ہے یا نہیں؟

جواب:۔جی نہیں۔حقوق ملکیت نہیں دیئے جاتے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اوّل صفحہ نمبر ۲۴۱)

سوال:۔مرزا قادیانی کا وہ شعر لکھیں جس میں اُس نے قادیان کو "ارضِ حرم قرار دیا ہے"

جواب:۔ زمین قادیان اب محترم ہے ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

(درثمین اردو صفحہ نمبر ۵۲، از مرزا قادیانی)

سوال:۔قادیان کا ابتدائی نام کیا تھا؟

جواب:۔اسلام پور قاضیان۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۳۰۹)

سوال:۔احادیثِ رسول ﷺ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے منارہ سے نازل ہوں گے قادیانیوں نے اس منارہ کے مقابلے میں کس شہر میں جعلی منارۃ المسیح قائم کیا ہے؟

جواب:۔قادیان میں۔ (بحوالہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۸ جنوری ۱۹۳۲ء)

سوال:۔قادیانیوں کے نزدیک مکہ اور مدینہ والی برکت کس سرزمین (شہر) کو حاصل ہے؟

جواب:۔قادیان کی سرزمین کو۔ (بحوالہ اخبار الفضل قادیان ۱۱ دسمبر ۱۹۳۲ء)

سوال:۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قادیان اور ربوہ کے بہشتی مقبرے کب شروع کیے گئے؟

جواب:۔قادیان ۱۹۰۵ء۔ربوہ ۱۹۴۸ء۔

سوال:۔ربوہ میں مرزائیوں کا پہلا سالانہ جلسہ کب ہوا؟

جواب:۔۱۷ تا ۱۸، اگست ۱۹۴۹ء۔

سوال:- ربوہ میں مسلمانوں نے پہلی باجماعت نماز کب اور کونسی ادا کی؟

جواب:- ۲۶ دسمبر ۱۹۷۴ء نماز ظہر۔

سوال:- بتایئے ربوہ اور قادیان کے بارے میں یہ شعر کن شعرا نے کہے؟

(۱) اس نامراد شہر کی ہیبت مٹائے جا ربوہ غلط مقام ہے اس کو ہلائے جا

(۲) ہیں احمق جس قدر ہندوستان میں ہے آباد اُن سے جنت قادیاں کی

جواب:- (۱) آغا عبدالکریم شورش کاشمیری۔ (۲) مولانا ظفر علی خاں۔

سوال:- بہشتی مقبرہ (قادیان و ربوہ) میں دفن ہونے کی شرائط تحریر کریں۔

جواب:- (۱) اپنی حیثیت کے لحاظ سے قبرستان کی فلاح، بہبود کے لئے رقم جمع کروائے۔

(۲) اپنی کل جائیداد کا دسواں حصہ سلسلہ قادیانیت کی تبلیغ و ترویج کے لئے خرچ کرنے کی وصیت کرے۔

(۳) قادیان کے علاوہ دیگر علاقوں سے آنے والی لاشیں صندوق میں بند کر کے لائی جائیں اور کم از کم ایک ماہ قبل اطلاع دی جائے۔

(۴) طاعون سے فوت شدہ افراد کو دو برس تک کسی علیحدہ قبرستان میں دفن کیا جائے۔

(۵) اگر کسی نے دسواں حصہ دینے کی وصیت کر رکھی ہو لیکن وہ غیر ممالک یا دریا میں ڈوب کر مر جائے تو اس کی وصیت قائم رہے گی۔

(۶) میری نسبت اور میرے خاندان کی نسبت خدا تعالیٰ نے استثناء رکھا ہے اور شکایت کرنے والا منافق ہوگا۔ (الوصیت صفحہ نمبر ۱۶ تا ۲۹، از مرزا قادیانی)

سوال:- مرزائیوں کے سالانہ جلسہ ربوہ پر پابندی کب لگائی گئی؟

جواب:- ۱۹۸۴ء میں۔

سوال:۔ ربوہ کو کھلا شہر قرار دینے کا فیصلہ کب ہوا اور کب اسے کھلا شہر قرار دیا گیا؟

جواب:۔ فیصلہ ۲۲ جون ۱۹۷۴ء جبکہ عمل درآمد جنوری ۱۹۷۵ء میں۔

سوال:۔ ربوہ میں دفتر ختم نبوت و مسجد کے لئے ۹ کنال اراضی کب خریدی گئی؟

جواب:۔ ۲۶، ۲۸ جون ۱۹۷۶ء۔

سوال:۔ ''ربوہ'' کے بارے میں قہر الٰہی سے تباہی کی بددعا شورش کاشمیری نے کس شعر میں کی ہے؟

جواب:۔ ربوہ مٹے گا قہر الٰہی سے بالضرور   تاخیر ہو رہی ہے خدا کے عذاب میں

سوال:۔ یہ شعر کس کا ہے؟

کرۂ ارضی کی ہر عنوان سے تذلیل ہے   قادیان مابین ہندو پاک اسرائیل ہے

جواب:۔ آغا شورش کاشمیری۔   (نغماتِ ختم نبوت صفحہ نمبر ۱۲۹، از طاہر رضا)

سوال:۔ ہو قادیاں یا ربوہ ہو، میخانے ہیں افرنگ کے یہ

یوں ننگِ شرافت کہیے انہیں اسلام کی راہ میں ننگ ہیں یہ

سوال:۔ قادیان اور ربوہ کے بارے میں یہ تاثرات کس کے ہیں؟

جواب:۔ جانباز مرزا مرحوم۔   (ایضاً صفحہ نمبر ۱۷۸)

سوال:۔ ربوہ کا موجودہ نام کیا ہے؟

جواب:۔ چناب نگر۔

سوال:۔ ربوہ میں ہر سال ختم نبوت کانفرنس کس جگہ منعقد ہوتی ہے اور کب؟

جواب:۔ مسلم کالونی، ہر سال اکتوبر میں۔

سوال:۔ کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ ڈگیاں کہلانے والی جگہ کو ربوہ کا نام کیوں دیا گیا؟

جواب :–قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کے بارے میں ارشاد ربانی ہے کہ "وَاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ"

(المومنون–۵۰، پ ۱۸)

(ترجمہ) کہ ہم نے ان دونوں کو پناہ دی ایک بلند جگہ پر جو ہے اطمینان والی معین جگہ۔ قادیانی اپنے جھوٹے نبی کو چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا عکس ثانی بھی کہتے ہیں اس لئے وہ عوام الناس کو دھوکا دینے کی غرض سے کہ ان کے مرکز کا نام قرآن مجید میں بھی آیا ہے اور یہ ان کے جھوٹے نبی کے خلفاء کے آنے کی جگہ ہے لہٰذا یہ متبرک ہے۔ چنانچہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ڈگیاں کا نام تبدیل کر کے ربوہ رکھ دیا گیا۔

سوال:–ربوہ کا نام چناب نگر کب اور کیوں رکھا گیا؟

جواب :–ربوہ چونکہ قرآنی لفظ ہے قادیانی مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی غرض سے کہتے کہ ان کے متبرک شہر کا نام بھی اسی طرح قرآن مجید میں موجود ہے جس طرح مکہ کا، اس پر مسلمان علماء کے مطالبہ پر پنجاب اسمبلی نے ۱۹۹۸ء میں اس شہر کا نام تبدیل کر کے چناب نگر رکھ دیا۔

سوال:–قادیانی ملک کا امن وامان تباہ کرنے کی غرض سے اسلحہ وبارود کہاں جمع کرتے ہیں؟

جواب:–ربوہ کی پہاڑیوں اور بہشتی مقبرہ (قبرستان) میں۔

(روزنامہ نوائے وقت ۲۴ جولائی ۱۹۹۰ء)

سوال:–مرزا قادیانی کے کس پوتے نے ربوہ میں جوئے اور فحاشی کا اڈا کھول رکھا تھا؟

جواب :–مرزا ابراہیم نے...... جو پولیس پارٹی کی آمد کی وجہ سے بھاگ کھڑا ہوا اور چھت سے چھلانگ لگانے کے نتیجے میں ٹانگ تڑوالی۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۷ جولائی ۱۹۹۳ء)

سوال:۔قادیانی نوجوانوں کو ذہنی طور پر مفلوج کرنے کی غرض سے ربوہ میں سرِعام وسیع پیمانے پر ہیروئن فروخت کر رہے ہیں یہ خبر تحقیقات کے بعد کب منظر عام پر آئی؟

جواب:۔۵ ستمبر ۱۹۹۲ء۔ (روزنامہ خبریں)

سوال:۔ربوہ میں اگر کوئی قادیانی اسلام قبول کر لے تو اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے؟

جواب:۔اسے قتل کر دیا جاتا ہے یا ربوہ سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت ۲۰ جولائی ۱۹۹۶ء)

سوال:۔قادیانیت سے تائب ہونے والے چند ایسے افراد کے نام لکھیں جن پر ربوہ میں ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھائے گئے؟

جواب:۔مسماۃ شمیم اختر، صدیقہ پروین، محمود الحسن، سہیل احمد قمر، احمد یوسف، بشیر احمد ایڈووکیٹ۔ (قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم صفحہ نمبر ۲۸۸۔۲۸۹)

سوال:۔سید اعجاز شاہ ایکسین واپڈا نے کب اچانک چھاپہ مار کر ربوہ کے قصر خلافت سمیت قادیانی رائل فیملی کے گھروں اور اداروں کو بجلی چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا؟

جواب:۔۲۴ جون ۲۰۰۰ء۔ (روزنامہ خبریں، ۲۵ جون ۲۰۰۰ء)

سوال:۔اسلامی تعلیمات اور سائنسی تحقیقات مشترکہ طور پر اس بات پر متفق ہیں کہ مردہ کو دفن کرنے کے لئے جو قبر بنائی جائے اس کی گہرائی کم از کم تین یا چار فٹ تک ہونی چاہئے۔تاکہ دفن شدہ میت سے اگر خدانخواستہ بدبو یا زہریلی گیس خارج ہو تو اس کا اثر باہر والی مخلوق کو محسوس نہ ہو اس کے برعکس قادیان و ربوہ کے نام نہاد بہشتی مقبروں میں قبر کی گہرائی کتنی رکھی جاتی ہے؟

جواب:۔ڈیڑھ فٹ۔(1/2 1) (قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں صفحہ ۳۶۲)



استیصالِ مرزائیت

سوال:۔بتائیے "استیصالِ مرزائیت" کے سلسلے میں یہ الفاظ کس نے کہے؟ کہ "قادیانی ناسور کے مکمل خاتمے کے لئے تمام مکاتب فکر کے اتحاد کی اشد ضرورت ہے۔"

جواب:۔صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ صاحب (فیصل آباد)۔

سوال:۔فتنہ قادیانیت کے خاتمے کے لئے یہ تجویز کس عالم دین نے پیش کی ہے۔ کہ "قادیانی پاکستان کے مخلص و وفادار نہیں ہیں ان کے خاتمے کے لئے ضروری ہے کہ فوج سمیت تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹا دیا جائے"

جواب:۔مولانا احتشام الحق تھانوی۔

سوال:۔مسلمانوں کے باہمی اتحاد و جذبہ جہاد سے اس ناپاک سازش (قادیانیت) کو ختم کرنا ہوگا؟ بتائیے یہ الفاظ کس کے ہیں۔

جواب:۔صاحبزادہ سید غضنفر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین کرمانوالہ شریف۔

سوال:۔کیا آپ "خاتمہ قادیانیت" کے سلسلے میں صاحبزادہ سید علی غضنفر کراروی علیہ الرحمہ کی رائے بیان کر سکتے ہیں؟

جواب:۔صاحبزادہ صاحب نے فرمایا "قادیانیت کے خلاف سنتِ صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر عمل کیا جائے، (قادیانیت کے خلاف مسلح لشکر کشی کی جائے) یہ اس مسئلے کا واحد حل ہے اور یہی وقت کا تقاضا ہے"

سوال:۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ خاتمہ قادیانیت کے سلسلے میں یہ الفاظ کس پاکستانی زیرِاعظم کے ہیں؟

"قادیانیوں کے خلاف پوری قوت سے کاروائی کرنے کی ضرورت ہے"

جواب:۔محمد خان جونیجو۔

سوال:۔بتایئے فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے یہ تجویز کس عظیم شخصیت نے پیش کی؟
''فتنہ قادیانیت کے استحصال کے لئے اتنا لکھو، اتنا طبع کراؤ اور اتنا تقسیم کرو کہ ہر مسلمان جب سو کر اُٹھے تو اس کے سرہانے ردِ قادیانیت کی کتاب موجود ہو۔''

جواب:۔مولانا محمد علی مونگیری رحمہ اللہ تعالیٰ۔

سوال:۔''اگر اللہ تعالیٰ نے کسی کو نبی بنانا ہوتا تو تجھ جیسے بجو (بدشکل) کو نہ بناتا بلکہ مجھ جیسے وجیہ کو بنات البتہ نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے'' یہ الفاظ کس نے کہے اور کب کہے؟

جواب:۔حضرت مولانا نواب الدین رمداسی نے اگست ۱۹۰۳ء کو مرزا قادیانی کو بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے کہے۔ (قادیانی فتنہ اور علماء حق صفحہ ۷۶)

سوال:۔''اگر ہم انگریزی حکومت کو کمزور کرنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ اس سے پہلے جماعتِ احمدیہ کو کمزور کیا جائے'' بتایئے یہ الفاظ کس مشہور ہندو سیاسی لیڈر کے ہیں؟

جواب:۔پنڈت جواہر لعل نہرو۔ (روزنامہ الفضل قادیان مورخہ ۶، اگست ۱۹۳۵ء)

سوال:۔افغان کمانڈر احمد شاہ مسعود نے قادیانیت کے خاتمے کے لئے کیا تجویز پیش کی؟

جواب:۔''تمام مسلمانوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ اس فتنہ کے خلاف شدت سے جہاد کریں۔'' (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۴۸)

سوال:۔''عیسائی رہنما اِس بے بنیاد مذہب کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کریں اور ان کے نام نہاد مشن کے خلاف برسرپیکار ہو جائیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کشمیر میں قبر کا پروپیگنڈہ افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ پوری مسیحی قوم قادیانیوں کے باطل عقائد اور نظریات کے خلاف موثر پروگرام بنائے گی۔'' پاکستان مسیحی انجمن کے

صدر پادری اے آر ناصر نے یہ الفاظ کب کہے“

جواب:۔آل پاکستان مسیحی کنونشن حافظ آباد منعقدہ ۱۹۸۵ء میں۔

(ہفت روزہ لولاک۔نومبر ۱۹۸۵ء)

سوال:۔اتاترک مصطفیٰ کمال پاشا نے استیصالِ مرزائیت کے سلسلے میں کن الفاظ میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا؟

جواب :۔آپ نے فرمایا! ”میرے دوستو! اگر کوئی موقعہ آیا تو تم دیکھو گے کہ تحفظ ناموس اسلام کی راہ میں میں سر کٹانے کے لئے مجاہدین کی صف اوّل میں شامل ہوں گا۔ تمہیں اجازت ہے کہ تم فرقہ ضالہ قادیانیہ کے استیصال کے لئے ہر ممکن اور جائز ذریعہ اختیار کرو میں تمہیں کامیابی کی نوید دیتا ہوں۔ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۔

(مرزائیت عدالت کے کٹہرے میں از جانباز مرزا صفحہ ۲۴۵)

سوال :۔کس بزرگ عالم دین نے پنجاب مسلم لیگ کے اجلاس میں قرارداد پیش کی کہ تمام قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو روکنے کی غرض سے ظفر اللہ خاں کو اس کے عہدے سے ہٹایا جائے؟

جواب:۔علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ممبر صوبائی مسلم لیگ پنجاب۔

(جسٹس منیر انکوائری رپورٹ صفحہ نمبر ۹۷)

سوال :۔”قادیانی ملک پاکستان کے وفادار نہیں، ان کی ہمدردیاں آج بھی اس ملک کے ساتھ ہیں جہاں ان کا قادیان ہے۔ وہ ہمیشہ اکھنڈ بھارت کے علمبردار رہے ہیں۔ ستمبر ۱۹۷۴ء کی پارلیمنٹ کے فیصلے سے ملک کی سالمیت کا تحفظ ہو گیا ہے۔ اب وہ ہمارے ملک کے خلاف کوئی سازش نہیں کر سکیں گے۔“ یہ الفاظ کس عالمی شخصیت کے ہیں؟

جواب:۔مولانا الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(ماہنامہ ضیائے حرم لاہور شمارہ دسمبر ۱۹۷۴ء)

سوال:۔شام میں کب مرزائیت کو خلاف قانون قرار دیا گیا؟

جواب:۔مئی ۱۹۵۸ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۱۱۲)

سوال:۔مصر میں مرزائیت کب خلاف قانون قرار دی گئی؟

جواب:۔مئی ۱۹۵۸ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۱۲۲)

سوال:۔مفتی اعظم شام شیخ ابوالیسر عابدین نے کب فتویٰ دیا کہ قادیانی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں؟

جواب:۔۱۵، اکتوبر ۱۹۵۷ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۱۱۷)









قادیانیت کے خلاف عدالتی جہاد

سوال:۔ اسلام اور قادیانیت کا سب سے پہلا عدالتی معرکہ ۱۹۰۲ء میں ہوا۔ بتایئے کون جیتا؟

جواب:۔ ۱۴ نومبر ۱۹۰۲ء کو ہونے والے اس عدالتی معرکہ میں مولوی کرم الدین دبیر (مسلمان) کو فتح حاصل ہوئی۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت جلد اوّل صفحہ نمبر ۲۱۹)

سوال:۔ برصغیر کے باہر اسلام اور قادیانیت کا پہلا عدالتی معرکہ کب اور کہاں ہوا۔ اس کا فیصلہ کیا ہوا؟

جواب:۔ ۲۶ فروری ۱۹۱۴ء کو ماریشس کی ایک مسجد کی تولیت پر قادیانیوں اور مسلمانوں کا مقدمہ ماریشس کی سپریم کورٹ میں دائر ہوا اور ۱۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو چیف جسٹس سرائے ہر چیز وڈرنے مسلمانوں کے حق میں فیصلہ سنایا۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، شمارہ نمبر ۱۸، صفحہ نمبر ۱۷)

سوال:۔ سب سے پہلے کس عدالت نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا؟

جواب:۔ سپریم کورٹ آف ماریشس نے۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، شمارہ نمبر ۱۸، صفحہ نمبر ۱۷)

سوال:۔ سب سے پہلے کس عدالت کے کس جج نے قادیانیوں کو دہشت گرد قرار دیا؟

جواب:۔ گورداسپور کے سیشن جج جی۔ ڈی۔ کھوسلہ نے اپنے فیصلے میں۔

سوال:۔ ۲۹۸ سی کی خلاف ورزی کی سزا کیا ہے؟

جواب:۔ تین سال قید اور دس ہزار روپے جرمانہ۔

(اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۳۲۸)

سوال:- بتایئے لاہور ہائی کورٹ کے کس جسٹس نے فیصلہ کیا کہ کوئی مرزائی مسلمان گاؤں کا نمبردار نہیں ہو سکتا؟

جواب:- جناب جسٹس میاں محبوب احمد صاحب سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، شمارہ نمبر ۱۸، صفحہ نمبر ۱۷)

سوال:- ۲۵ مارچ ۱۹۵۴ء کو سول جج راولپنڈی نے اپنے ایک فیصلے میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا۔ یہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے کا پہلا پاکستانی سرکاری فیصلہ تھا، جج کا نام بتایئے؟

جواب:- جسٹس میاں محمد سلیم صاحب۔

سوال:- مقدمہ بہاولپور کا فیصلہ کرنے والے جج کا نام تحریر کریں؟

جواب:- جناب محمد اکبر خان۔ (روئیداد مقدمہ مرزائیہ بہاول پور جلد سوم)

سوال:- اسلام اور قادیانیت کا دوسرا عدالتی معرکہ کس مقدمے کو کہا جاتا ہے؟

جواب:- مقدمہ بہاولپور۔

سوال:- ۱۹۷۴ء میں مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے آئین پاکستان میں ترمیم کی گئی بتایئے یہ کونسی ترمیم کہلاتی ہے؟

جواب:- دوسری ترمیم۔ (قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ ۳۷)

سوال:- آئین پاکستان کی کون سی شق میں تبدیلی یا اضافہ کیا گیا؟

جواب:- دفعہ ۱۰۶ شق ۳، اور دفعہ ۲۶۰ شق ۳ میں اضافہ کیا گیا۔

سوال:- مسماۃ غلام عائشہ بنت مولوی الٰہی بخش نے اپنے خاوند عبدالرزاق قادیانی کے خلاف تنسیخ نکاح کا مقدمہ ڈسٹرکٹ جج بہاولپور کی عدالت میں دائر کیا تھا اس مقدمہ کا اندراج کب ہوا اور فیصلہ کیا ہوا؟

جواب :-اندراج ۲۴ جولائی ۱۹۲۶ء جبکہ فیصلہ ۷ فروری ۱۹۳۵ء کو ہوا اور نکاح منسوخ ہوگیا۔

سوال :-قادیانی کہتے ہیں کہ قیام پاکستان کے وقت قائداعظم کے ساتھ ایک معاہدہ کی رو سے قادیانیوں کو پاکستان میں مکمل مذہبی آزادی اور مساوات کا حق حاصل ہے، کیا قادیانیوں کا قائداعظم کے ساتھ اس مفہوم کا کوئی معاہدہ ہوا تھا؟

جواب:-بقول چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت جناب جسٹس فخر عالم ''ہمیں قادیانیوں اور قائداعظم کے درمیان طے شدہ کوئی ایسا معاہدہ نہیں دکھایا گیا کہ انہیں مسلمان سمجھا جائے گا نہ ہی قائداعظم کی زندگی میں یہ سوال اٹھا تھا۔''

(اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ نمبر ۲۲۸)

سوال :-سابق صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کو امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا، قادیانیوں نے اس آرڈیننس کو وفاقی شرعی عدالت میں چیلنج کر دیا تھا اس کی سماعت کرنے والے ججوں کے نام تحریر کریں؟

جواب:-(۱) مسٹر جسٹس فخر عالم چیف جسٹس۔ (۲) مسٹر جسٹس چوہدری محمد صدیق۔ (۳) مسٹر جسٹس مولانا غلام علی۔ (۴) مسٹر جسٹس مولانا عبدالقدوس قاسمی۔

سوال:-بتایئے اس رٹ کا فیصلہ کب اور کیا ہوا؟

جواب :-اس رٹ کا فیصلہ ۱۲ اگست ۱۹۸۴ء کو ہوا۔ رٹ خارج کر دی گئی آرڈیننس کو قانون کے مطابق قرار دیا گیا۔

سوال:-بتایئے اس رٹ کا تفصیلی فیصلہ کس جج نے تحریر کیا؟

جواب:-چیف جسٹس فخر عالم نے۔

سوال:- مقدمہ بہاولپور کی سماعت کے دوران کس شخصیت نے جلال الدین شمس قادیانی کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ "اگر تم چاہو تو میں تمہیں اسی وقت دکھا سکتا ہوں کہ مرزا قادیانی جہنم کی آگ میں جل رہا ہے"؟

جواب:- جناب سید محمد انور شاہ کشمیری نے۔

(قادیانیوں کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ نمبر ۱۶)

سوال:- ۱۹۸۹ء میں قادیانیوں نے جھوٹی نبوت کا صد سالہ جشن منانے کا اعلان کیا اور اسلامیانِ پاکستان کو تشویش لاحق ہوئی، اس جشن کو رکوانے کے لئے مجاہدین ختم نبوت نے کیا لائحہ عمل مرتب کیا کہ حکومت اس جشن پر پابندی لگانے پر مجبور ہوگئی؟

جواب:- جلسے جلوس اور ملک گیر ہڑتالوں کا اعلان کیا گیا۔

سوال:- قادیانیوں نے ربوہ میں پابندی لگ جانے کے بعد کس جگہ جشن منانے کا متبادل انتظام کیا؟

جواب:- جلو موڑ (لاہور) کے قریب ایک گاؤں "ہانڈو" میں۔

سوال:- حکومت پنجاب نے قادیانیوں کے صد سالہ جشن منانے پر پابندی کب عائد کی؟

جواب:- ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء کو۔

سوال:- ناموسِ رسالت بل کس نے قومی اسمبلی میں پیش کیا؟

جواب:- مرحومہ محترمہ آپا نثار فاطمہ صاحبہ رکن قومی اسمبلی۔

سوال:- مرزائیوں کے سالانہ جلسہ ربوہ پر کب پابندی عائد کی گئی؟

جواب:- ۱۹۸۴ء میں۔

سوال:- ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کے دن کو قادیانیت کے حوالے سے کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب:- اس دن امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کا اجراء ہوا۔

سوال :- بتایئے جی، ڈی، کھوسلہ سیشن جج گورداسپور کی عدالت میں قادیانیت سے متعلق کیا مقدمہ درج ہوا اور کیا فیصلہ ہوا؟

جواب:- احرار تبلیغ کانفرنس قادیان منعقدہ ۲۱، اکتوبر ۱۹۳۴ء میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے قادیانیت کا پوسٹ مارٹم کیا ان پر مقدمہ چلا اور ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا سنائی گئی اس سزا کے خلاف کھوسلہ کی عدالت میں اپیل دائر کی گئی تو جی، ڈی، کھوسلہ نے ایک تفصیلی فیصلہ تحریر کیا اگرچہ جی، ڈی، کھوسلہ غیر مسلم تھا مگر اس فیصلہ میں اس نے ایسے ایسے انکشافات کئے اور مرزائیت کا ایسا پوسٹ مارٹم کیا کہ مرزائیت بوکھلا کر رہ گئی۔
(خلاصہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۴)

سوال :- کس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مرزا قادیانی کی اشتعال انگیز تحریروں کی وجہ سے اسے نوٹس دیا کہ وہ اشتعال انگیزیاں بند کرے اور اس ضمن میں مرزا قادیانی سے بیانِ حلفی بھی لیا گیا؟

جواب:- مسٹر ڈوئی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے ۲۴ فروری ۱۸۹۹ء کو۔

سوال:- تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸ ب کا خلاصہ بتائیں؟

جواب:- "کوئی غیر مسلم جو مقدس ہستیوں کے نام والقابات یا کسی بھی ذریعے سے اُن کی توہین کرے یا شعار اسلام کی بے حرمتی کرے یا اپنی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے پکارے تو اسے تین سال قید اور جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے"
(اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۳۲۷)

سوال :- آئین پاکستان کی کس شق کے مطابق حضرت محمد ﷺ کو خاتم النبیین نہ ماننے والا کافر ہے؟

جواب:- آرٹیکل نمبر ۲۶۰ کلاز ۳۔ (اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۳۳۴)

سوال :-۱۹۹۲ء میں ننکانہ کے ایک قادیانی نے اپنے بیٹے کی شادی پر دعوتی کارڈ چھپوایا اور اس پر شعائر اسلام مثلاً السلام علیکم، نکاح مسنونہ وغیرہ تحریر کیا مجاہد ختم نبوت شوکت علی شاہد نے اُس کے خلاف مقدمہ درج کروا دیا جس کا فیصلہ ۲۳، اپریل ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ بتایئے کیا فیصلہ ہوا؟

جواب:- ملزم ناصر احمد کو ۶ سال قید با مشقت اور ایک ہزار روپے جرمانہ کیا گیا۔
(روزنامہ خبریں ۲۴، اپریل ۱۹۹۵ء)

سوال:- اگر کوئی مسلم حکومت قائم ہو اور اسلامی سربراہ کے ہوتے ہوئے غیر مسلم شعائر اسلام کا استعمال کریں تو یہ اس ریاست کی غفلت اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں ناکامی شمار ہوگی۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو شعائر اسلام استعمال کرنے کی کھلی اجازت دے دینا شعائر اسلام سے غیر قانونی سلوک کے مترادف ہے اس لئے ان کی ممانعت کر دینا اشد ضروری ہے۔" یہ الفاظ کس نے اور کب اپنے فیصلے میں تحریر کیے؟

جواب :- چیف جسٹس فخر عالم (وفاقی شرعی عدالت) نے قادیانیوں کی ایک رٹ کا فیصلہ لکھتے ہوئے یہ الفاظ تحریر کیے۔ (اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ ۲۵۲)

سوال:- حکومت پنجاب اور ڈپٹی کمشنر جھنگ نے ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء کو قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی عائد کر دی، قادیانیوں نے لاہور ہائی کورٹ میں اس پابندی کو چیلنج کیا، یہ چیلنج رٹ کس جج کے سامنے پیش کی گئی؟

جواب:- جناب جسٹس خلیل الرحمٰن خان کے سامنے پیش ہوئی۔

سوال:- بتایئے اس رٹ کا فیصلہ کب اور کیا ہوا؟

جواب:- ۱۷ ستمبر ۱۹۸۹ء کو جشن پر پابندی کو جائز اور قانون کے مطابق قرار دیا گیا۔

سوال:- قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی عائد کی گئی تو انہوں نے اس فیصلہ کو

عدالت میں چیلنج کر دیا۔اس مقدمہ کی سماعت کب شروع ہوئی اور کب ختم ہوئی؟

جواب:۔۶مئی ۱۹۸۹ءکو شروع ہوئی۔۱۷دن بعد ۲۲مئی ۱۹۸۹ءکو ختم ہوئی۔

سوال:۔شعائر اسلام کی توہین کے سلسلے میں قادیانیوں (غیر مسلموں) پر تعزیرات پاکستان کی کون سی دفعہ لاگو ہوتی ہے؟

جواب:۔۲۹۸۔سی۔

سوال:۔کس مقدمہ میں مرزا قادیانی کو پانچ سو روپے جرمانہ یا چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی؟

جواب:۔مولوی کرم الدین دبیر نے مرزا قادیانی کے خلاف "بدزبانی" کا مقدمہ دائر کر دیا اکتوبر ۱۹۰۴ءکو مسٹر آتمارام مجسٹریٹ گورداسپور نے اس مقدمہ کا فیصلہ کرتے ہوئے مرزا قادیانی کو سزا کا حکم سنایا۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت جلد اوّل صفحہ ۲۳۳)

سوال:۔۳جولائی ۱۹۹۳ءکو سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایک فل بینچ نے قادیانیوں کی تمام "رٹیں" خارج کرتے ہوئے فیصلہ کر دیا کہ قادیانیوں کے خلاف بنائے گئے تمام پاکستانی قوانین ٹھیک اور قرآن وسنت کے عین مطابق ہیں۔فیصلہ کرنے والے معزز جج صاحبان کے نام تحریر فرمائیں؟

جواب:۔(۱)جسٹس عبدالقدیر چوہدری۔ (۲)جسٹس محمد افضل لون۔

(۳)جسٹس ولی محمد خان۔(۴)جسٹس سلیم اختر۔(۵)جسٹس شفیع الرحمن۔

(اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ نمبر ۵۱۳)

سوال:۔قومی اسمبلی پاکستان نے توہین رسالت کرنے والے کی سزا سزائے موت یا عمر قید مقرر کی مگر اسلام کا حکم یہ ہے کہ توہین رسالت کا ارتکاب کرنے والے کو تہ تیغ کر دیا جائے ،عمر قید کی سزا حذف کرنے کے لئے کس نے وفاقی شرعی عدالتوں میں درخواست دی؟

جواب:۔جناب محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ۔

سوال:- پنج رکنی فل بنچ نے جسٹس گل محمد خان کی سربراہی میں اس درخواست کا کیا فیصلہ سنایا؟

جواب:- (۱) ہماری رائے میں عمر قید کی متبادل سزا اسلامی احکامات سے متصادم ہے، لہٰذا یہ الفاظ حذف کیے جائیں۔

(۲) اگر ۳۰، اپریل ۱۹۹۱ء تک قانون میں ترمیم نہ کی گئی تو عمر قید کے الفاظ "حذف شدہ" تصور ہوں گے۔

(۳) ایک اور شق کا اضافہ کیا جائے کہ وہی اعمال اور چیزیں جو دوسرے پیغمبروں کے بارے میں کہی جائیں وہ بھی اس سزا کے مستوجب جرم بن جائیں جو اوپر تجویز کی گئی ہے۔ (داغ ندامت از روئے حسنین طاہر صفحہ نمبر ۶۷)

سوال:- پاکستان کی کس عدالت نے مرزا قادیانی کو ایک جعل ساز اور دھوکہ باز شخص قرار دیا تھا؟

جواب:- وفاقی شرعی عدالت نے۔

سوال:- "مسلمان عورت کا نکاح قادیانی مرتد سے نہیں ہو سکتا" اس عنوان سے سب سے پہلا مقدمہ کس عالم دین نے جیتا؟

جواب:- مولانا نواب الدین رمداسی نے ۱۹۱۷ء میں جیتا۔

سوال:- قادیانی غیر مسلم ہیں اور کسی قادیانی مرد کا مسلمان عورت سے نکاح نہیں ہو سکتا اور نہ ہی کسی قادیانی عورت کا مسلمان مرد سے نکاح ہو سکتا ہے۔ نیز زوجین میں سے کسی ایک کے قادیانی ہو جانے سے نکاح فسخ ہو جائے گا۔ اس موضوع پر سب سے پہلا عدالتی فیصلہ کب ہوا اور مدعی مقدمہ کون تھا؟

جواب:- ۱۹۱۸ء میں مولانا نواب دین رمداسی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عورت سے جس کا خاوند قادیانی ہو گیا تھا نکاح کر لیا۔ قادیانی سربراہ مرزا بشیر الدین محمود کے ایماء پر قادیانیوں نے عدالت گورداسپور میں مقدمہ دائر کر دیا۔ لیکن عدالت نے فیصلہ مولانا نواب دین

رمداسی کے حق میں صادر فرمایا اور قرار دیا کہ قادیانی اور مسلمان کا نکاح جائز نہیں۔

(ماہنامہ ضیائے حرم لاہور شمارہ دسمبر ۱۹۷۴ء صفحہ ۱۰۱)

سوال:- ۱۸ مارچ ۱۹۸۷ء کو سرگودھا کے قادیانی وکیل نے اپنے سینہ پر کلمہ طیبہ کا بیج لگایا۔ مسلمانانِ سرگودھا نے اُس کے خلاف مقدمہ درج کروایا۔ ایڈیشنل سیشن جج نے ضمانت منظور نہ کی تو قادیانی گورہ ہائی کورٹ چلا گیا۔ بتایئے ہائی کورٹ کے کس جج نے سماعت کی اور فیصلہ کیا ہوا؟

جواب:- جسٹس محمد رفیق تارڑ نے سماعت کی اور ضمانت نہ لی۔

سوال:- امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کا نفاذ ہوتے ہی ملک بھر میں قادیانیوں نے اس کی علانیہ خلاف ورزی شروع کردی اور اپنے سینوں پر کلمہ طیبہ کا بیج لگانے لگے۔ مسلمانوں نے قادیانیوں کو منع و باز رکھنے کی غرض سے ان کے خلاف فوجداری مقدمات مختلف تھانوں میں درج کروائے قادیانی ہائی کورٹ سے رجوع کرنے لگے۔ اس سلسلہ بلوچستان ہائی کورٹ کوئٹہ میں ۱۹۸۷ء میں ایک وقت پانچ اپیلیں دائر کی گئیں جن میں قادیانیوں نے ضمانت اور سزا ختم کئے جانے کی درخواست کی تھی بتایئے فیصلہ کیا ہوا۔ نیز فیصلہ کرنے والے جج مع نام بھی بتائیں؟

جواب:- جسٹس امیر الملک مینگل نے 22 دسمبر 1987ء کو فیصلہ سنایا کہ قادیانیوں نے کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر قانون شکنی کی ہے لہٰذا ان کی سزا قائم رہے گی۔

(اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ نمبر ۳۴۴)



قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد

سوال:- ردِقادیانیت کے سلسلہ میں حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتب کے نام تحریر فرمائیں؟

جواب:- (۱) **شمس الهداية**۔ (۲) سیفِ چشتیائی۔

سوال:- مجاہدِ ختم نبوت، نوجوان سکالر محمد متین خالد کی طرف سے ردِقادیانیت کے سلسلہ میں لکھی گئی چند کتب کے نام تحریر فرمائیں؟

جواب:- (۱) قادیانیت ہماری نظر میں۔ (۲) ثبوت حاضر ہیں۔ (۳) غدار پاکستان۔ (۴) قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم۔ (۵) قادیان سے اسلام تک۔

سوال:- **سیف رحمانی علی رأس القادیانی** کس کی تصنیف ہے؟

جواب:- مولانا غلام جان ہزاروی کی۔

سوال:- مفتی عبدالحفیظ قادری بریلوی نے ردِمرزائیت پر کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب:- **السيوف الكلامية لقطع الدعاوى الغلامية**

سوال:- ۱۸۸۴ء میں مرزا قادیانی کی کتاب براہین احمدیہ شائع ہوئی، سب سے پہلے اس کتاب کا جواب کس عالم دین نے لکھا اور کتاب کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب:- سب سے پہلے مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۸۸۴ء میں "رجم الشیاطین براغلوطات البراہین" کے نام سے اس کا جواب لکھا۔

سوال:- کس کتاب کو مرزا قادیانی کی کتاب "ازالہ اوہام" کا مکمل، مدلل اور مسکت جواب کہا جاتا ہے؟

جواب:- افادۃ الافہام (دو حصے) مصنفہ مولانا انوار اللہ خان آف حیدر آباد دکن۔

سوال:۔مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری نے اپنی کس تصنیف میں مرزا قادیانی کے مکمل حالاتِ زندگی تحریر کیے ہیں؟

جواب:۔رئیسِ قادیان میں جس کے دو حصے ہیں۔

سوال:۔"قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ" کتاب کے مصنف کون ہیں؟

جواب:۔پروفیسر مولانا محمد الیاس برنی رحمہ اللہ تعالیٰ۔

سوال:۔"قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ" کب لکھی گئی اور اُسکی کیا خصوصیات ہیں جواُسے دیگر کتابوں سے ممتاز کرتی ہیں؟

جواب:۔یہ کتاب پروفیسر مولانا محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۳۳ میں مرتب کر کے طبع کروائی، اس کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں قادیانی لٹریچر کے باحوالہ اقتباسات کی مدد سے قادیانیت کا ہر عنوان سے پوسٹمارٹم کیا گیا ہے۔

سوال:۔بتایئے "Islam and Ahmadisam" کس نے لکھی؟

جواب:۔حکیم الامت ڈاکٹر سر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

سوال:۔"اقبال اور قادیانی" کے مصنف کا نام تحریر کریں؟

جواب:۔نعیم آسی۔

سوال:۔"شہر سدوم" مرزا محمود کی ناروا جنسی حرکتوں کا انکشاف ہے بتایئے کس نے لکھی؟

جواب:۔شفیق مرزا۔

سوال:۔"شہر سدوم" میں مرزا محمود کی غیر اخلاقی اور گناہ سے بھرپور جنسی زندگی کے علاوہ اور کس بات کا ذکر ہے؟

جواب:۔قادیان کی خودمختار اور ظالم ریاست کا۔

سوال:۔"ربوہ کا مذہبی آمر" آپ کے خیال میں کون ہو سکتا ہے؟ اور یہ خطاب

دینے والا کون ہے؟

جواب:- راحت ملک نے اِس نام سے ایک کتاب لکھی جس میں مرزا محمود کو ربوہ کا مذہبی آمر کہا گیا ہے۔

سوال:- بتایئے "تاریخ محمودیت" میں مرزا محمود کی سیاہ کاریوں پر کتنے افراد کی گواہیاں درج ہیں؟

جواب:- ۲۸ قادیانی مردوں اور عورتوں کی مؤکدبہ عذاب شہادتیں درج ہیں کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے مرزا محمود کو جنسی سیاہ کاریوں مصروف دیکھا ہے۔ (تحفہ قادیانیت صفحہ ۲۱۹)

سوال:- کیا آپ ختم نبوت پر اہلسنت کے ترجمان "ماہنامہ لانبی بعدی" کا پتا بتا سکتے ہیں؟

جواب:- جامع مسجد مدینہ، ۱۰۸ راوی روڈ لاہور۔

سوال:- ۱۹۵۳ء کی تحریکِ ختم نبوت کی لحہ بہ لحہ مستند کاروائی کس نے اپنی کتاب میں درج کی ہے؟

جواب:- مولانا اللہ وسایا نے اپنی کتاب تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں۔

سوال:- مرزائیت کے کردار کے بارے میں علامہ اقبال مرحوم نے نہرو کو کیا مختصر مدلل اور حرفِ آخر جواب دیا تھا؟

جواب:- "میں اپنے ذہن میں اس امر سے متعلق کوئی شبہ نہیں پاتا کہ احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں۔" (اقبال اور قادیانی از نعیم آسی صفحہ نمبر ۱۵۰، ۱۴۹)

سوال:- پروفیسر مولانا محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ردِ قادیانیت پر کون کون سی کتب تحریر فرمائی ہیں؟

جواب:- (۱) قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ۔ (۲) قادیانی حساب۔ (۳) قادیانی کتاب۔ (۴) مقدمہ قادیانی مذہب۔ (۵) قادیانی قول و فعل۔ (۶) قادیانی چکر چن بس ویش ور۔ (۷) تتمہ قادیانی مذہب۔

سوال:- شیخ الاسلام محمد انوار اللہ خان آف حیدر آباد دکن نے ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں کون کون سی کتب تحریر فرمائی ہیں؟

جواب:- (۱) افادۃ الافہام ۲ جلد۔ (۲) انوار الحق۔ (۳) مفاتیح الاعلام۔ (۴) مقاصد الاسلام۔ (۵) ہدیہ عثمانیہ وصحیفہ انواریہ۔

سوال:- مرزا محمود خلیفہ ربوہ کی بدکاری وجنسی بے راہروی سے تنگ آ کر ۱۹۵۶ء میں کچھ قادیانیوں نے ''حقیقت پسند پارٹی'' کے نام سے ایک تنظیم بنائی۔ اس تنظیم نے ایک کتاب شائع کی جس میں یہاں تک لکھا کہ ''مرزا محمود اپنی بہنوں سے زنا کرتا ہے اور اپنی بیوی سے اپنے سامنے زنا کرواتا ہے'' حقیقت پسند پارٹی کی شائع کردہ اس کتاب کا نام بتایئے؟

جواب:- تاریخ محمودیت۔

سوال:- ''قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے'' بتایئے کس نے مرتب کی ہے؟

جواب:- فیاض اختر ملک۔

سوال:- کلمہ فضل رحمانی بجواب اوہامِ قادیانی کس شہرہ آفاق عالم دین کی کتاب ہے؟

جواب:- قاضی فضل احمد لدھیانوی۔

سوال:- تحفظ عقیدۂ ختم نبوت اور ردِ فتنۂ قادیانیت کے سلسلہ میں چند اہم علمائے حق کی کتب اور ان کے مصنفین کے نام تحریر کریں؟

جواب:- (۱) ختم نبوت از مولانا محمد بشیر کوٹلی لوہاراں۔ (۲) سیف درگا بر گردن مرزائی از مولٰنا احمد الدین درگاہی۔ (۳) الصارم الربانی علی اسراف القادیانی از مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ۔ (۴) لا نبی بعدی از سید محمد امین نقوی۔ (۵) مرزا قادیانی کی حقیقت

از مولٰنا ضیاء اللہ قادری۔ (٦) عقیدۂ ختم نبوت اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ از سید شبیر حسین زاہدؔ۔ (٧) روداد مقدمہ بہاولپور از مولانا ابوالعباس محمد صادق بہاولپوری۔ (٨) برق آسمانی بر خرمن قادیانی از مولانا ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ۔ (٩) الکاویہ علی الغاویہ از مولانا محمد عالم آسی امرتسری رحمۃ اللہ علیہ۔ (١٠) کلمہ فضل رحمانی از قاضی فضل احمد رحمۃ اللہ علیہ۔ (١١) علمائے حق اور ردِ فتنہ مرزائیت از صادق علی زاہدؔ۔ (١٢) شمس الہدایہ از پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ۔ (١٣) پاکستان میں مرزائیت از مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش رحمۃ اللہ علیہ۔ (١٤) حیاتِ عیسیٰ از مولانا مہر دین جماعتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ (١٥) ختم المرسلین از حافظ مظہر الدین۔ (١٦) بائیکاٹ کی شرعی حیثیت از مفتی محمد امین۔ (١٧) مسئلہ ختم نبوت از مولانا محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ (١٨) مرزائیت پر تبصرہ از مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ۔ (١٩) خاتم النبیین از مصباح الدین۔

سوال: "تحریک ختم نبوت ١٩٥٣ء" کی ترتیب و تدوین میں کن کن حضرات کی یادداشتوں اور ڈائریوں و قلمی نسخوں سے استفادہ کیا گیا ہے؟

جواب: مولانا تاج محمود اور ماسٹر تاج دین انصاری۔ (تحریک ختم نبوت ١٩٥٣ء صفحہ ١٠)

سوال: جھوٹے مدعیان نبوت و رسالت کے حالات زندگی پر مشتمل کتاب "آئمہ تلبیس" کس نے لکھی؟

جواب: ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

سوال: مجاہدِ ختم نبوت محمد متین خالد نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات کے قادیانیت کے بارے میں تأثرات مرتب کر کے ایک اہم فریضہ انجام دیا ہے، کیا آپ کتاب کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: "قادیانیت ہماری نظر میں"

سوال:-حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے "حیات مسیح" کے اثبات میں جو کتاب تحریر کی تھی، اس کا نام بتائیے؟

جواب:-شمس الهداية۔

سوال:-بتائیے "عقیدۂ ختم نبوت اور فتنۂ قادیانیت کس کی تصنیف ہے؟۔

جواب:-صادق علی زاہد۔

سوال:-امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان بریلوی نے ردِقادیانیت کے سلسلہ میں جو کتب تحریر فرمائیں ان میں سے چند ایک کے نام تحریر فرمائیں؟

جواب:-(۱) المقالۃ المسفرۃ عن احکام البدعۃ المکفرۃ۔ (۲) السوء العقاب علی المسیح الکذاب۔ (۳) جزاء اللہ عدوہ باباہ ختم النبوۃ۔ (۴) حسام الحرمین۔ (۵) باب العقائد والکلام۔ (۶) المبین ختم النبیین۔ (۷) الجراز الدیانی علی مرتد قادیانی۔ (۸) آپ کے بے شمار نادر و نایاب فتاویٰ جات جو مختلف تصانیف میں موجود ہیں۔

سوال:-قادیانیت کی تردید میں لکھی جانے والی کتابوں کے تعارف وتبصرہ پر مشتمل کتاب "قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد" کس نے لکھی؟

جواب:-مولانا اللہ وسایا نے، اس کتاب میں تقریباً ایک ہزار کتب کا تعارف درج ہے۔

سوال:-بتائیے مرزا قادیانی کی کتاب "سرمہ چشم آریہ" کا جواب پنڈت لیکھ رام نے کس عنوان سے مرتب کر کے چھاپا؟

جواب:-نسخہ خبطِ احمدیہ۔

سوال:-"مقیاس نبوت" کس کی تصنیف ہے؟

جواب:-مولانا محمد عمر اچھروی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال:-بتائیے کس قومی اخبار نے "ختم رسالت نمبر" نکالا تھا؟

جواب:-روزنامہ امروز لاہور نے۔

سوال:-بتایئے مندرجہ ذیل کتب کے مصنف کون ہیں؟

(الف) حنفیہ پاکٹ بک بجواب احمدیہ پاکٹ بک۔ (ب) مرزائی حقیقت کا اظہار۔

جواب:-(الف) سید کرم حسین شاہ یہ دوالمیالوی۔ (ب) مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی۔

سوال:-"نغماتِ ختم نبوت" کے نام سے ختم نبوت اور ردِ مرزائیت پر نعتیہ، نظمیہ اور طنزیہ شاعری کو کس نے اکٹھا کیا؟

جواب:-محمد طاہر رازق نے۔

سوال:-ربوہ کی اندرونی کہانی اور سازشی کردار پر مشتمل فکری تصنیف "عجمی اسرائیل" کس نے لکھی؟

جواب:-آغا عبدالکریم شورش کاشمیری۔

سوال:-علامہ سید حامد سعید کاظمی کی زیرِ ادارت کونسا ماہنامہ شائع ہوتا ہے جس میں ردِ قادیانیت پر اہم مضامین ہوتے ہیں؟

جواب:-ماہنامہ السعید ملتان۔

سوال:-"مشعل راہ" ایک ضخیم کتاب ہے جس میں قادیانیت سمیت تمام گمراہ فرقوں کا بڑا علمی انداز میں رد کیا گیا ہے۔ آپ اُس کے مصنف کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب:-مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال:-مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے ردِ قادیانیت پر کون کونسی کتب تحریر فرمائی ہیں؟

جواب:-رجم الشیاطین براغلوطات البراہین۔ فتح الرحمانی بہ دفع کیدِ قادیانی۔ تحقیقاتِ دستگیر یہ فی ردِ ہفواتِ براہینیہ۔

سوال:-عصرِ حاضر میں عارف باللہ سید محمد امین نقوی (فیصل آباد) نے ایک غیر منقوط عربی کتاب لکھ کر قادیانیوں کو چیلنج کیا ہے کہ اس کا جواب لکھیں مگر قادیانی جواب

نہیں لکھ سکے کتاب کا نام تحریر کریں؟

جواب:۔محمد رسول اللہ۔

سوال:۔مولانا مرتضی احمد خان میکش کی ردِ مرزائیت پر دو کتب کے نام تحریر کریں؟

جواب:۔(۱) قادیانی سیاست۔ (۲) پاکستان میں مرزائیت۔

سوال:۔بتایئے ''بھٹو اور قادیانی'' کا مصنف کون ہے اور یہ کس ادارہ سے شائع کی ہے؟

جواب:۔روزنامہ جنگ پبلشرز نے شائع کی ہے اور مصنف سید محمد سلطان شاہ ہیں۔

سوال:۔بتایئے ''ماہنامہ ضیائے حرم بھیرہ'' کا ختم نبوت نمبر کب شائع ہوا؟

جواب:۔دسمبر ۱۹۷۴ء میں۔ اب تک اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

سوال:۔ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں کام کرنے والی اہم بریلوی شخصیات کا تعارف کس کتاب میں کرایا گیا ہے نیز اس کے مرتب کا نام بھی تحریر کریں؟

جواب:۔علمائے حق اور ردِ فتنہ مرزائیت از صادق علی زاہد۔

سوال:۔''قادیانی کذاب'' کس نے تحریر کی؟

جواب:۔مفتی رفاقت حسین بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

سوال:۔ماہنامہ ''لا نبی بعدی'' لاہور کے ختم نبوت نمبر 2002ء کے مرتبین کے نام بتائیں؟

جواب:۔صادق علی زاہد۔ محمد افضل رشید نقشبندی۔

سوال:۔ماہنامہ لا نبی بعدی اب تک کتنے ختم نبوت نمبر شائع کر چکا ہے۔

جواب:۔دو (۱) ختم نبوت نمبر 2002ء (۲) مجاہدین ختم نبوت نمبر 2003ء۔



ردقادیانیت پر کام کرنے والی شخصیات

سوال :-بتایئے مرزائیوں کی مذہبی کتابوں پر پابندی سب سے پہلے کس پاکستانی حکمران نے لگائی؟

جواب:-نواب ملک امیر محمد خاں گورنر مغربی پاکستان۔

(تذکرہ مجاہدین ختم نبوت صفحہ نمبر ۳۸)

سوال :-مولانا اسلم قریشی سیالکوٹ کے مبلغ ختم نبوت تھے اور ردِ مرزائیت پر اپنے علاقے میں بہت کام کر رہے تھے کہ آپ کو مرزائیوں نے اغوا کرلیا۔ بتایئے کب؟

جواب:-۱۷ فروری ۱۹۸۳ء۔

سوال :-بتایئے کشمیر کمیٹی میں احمدیوں کے اصل کردار سے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے قوم کو کن الفاظ میں آگاہ کیا؟

جواب:-"بدقسمتی سے کمیٹی میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنے مذہبی فرقہ کے امیر کے سوا کسی دوسرے کا اتباع کرنا گناہ سمجھتے ہیں۔" (اقبال اور قادیانی از نعیم آسی)

سوال:-"وحدت اسلامی کا تحفظ عقیدۂ ختم نبوت سے ہی ممکن ہے" بتایئے یہ خیالات کس عظیم شخصیت کے ہیں؟

جواب:-علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

سوال:-بتایئے مجاہد ختم نبوت علامہ شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب:-۱۱، دسمبر ۲۰۰۳ء۔

سوال :-آئین پاکستان میں "مسلمان" کی جو تعریف بیان کی گئی ہے، یہ کس ممتاز عالم دین نے تیار کی ہے؟

جواب:- شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفی الازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایم این اے۔

سوال:- عالم اسلام کی نامور شخصیت شاہ فیصل کو ۲۵ مارچ ۱۹۷۵ء بروز منگل شہید کیا گیا جس پر پورا عالم اسلام خون کے آنسو رو رہا تھا مگر دو جگہوں پر جشن مسرت منایا گیا اور چراغاں کیا گیا۔ بتایئے کہاں؟

جواب:- تل ابیب اور ربوہ۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اوّل صفحہ نمبر ۳۹)

سوال:- تحریک ختم نبوت کے مجاہد اوّل کس کا طرۂ امتیاز ہے؟

جواب:- شہبازِ خطابت صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ رحمۃ اللہ علیہ (آلو مہار شریف)

سوال:- کس عظیم روحانی شخصیت نے مرزا قادیانی کی موت سے ایک دن قبل یہ پیش گوئی کر دی تھی کہ مرزا قادیانی ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر جہنم واصل ہو جائے گا۔

جواب:- پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ ۶۲)

سوال:- مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ کو تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے سلسلہ میں سزائے موت کا حکم سنایا گیا مگر بعد میں باعزت بری ہو گئے، رہائی پر پریس والوں نے آپ سے آپ کی عمر پوچھی تو آپ نے ایمان افروز جواب دیا بھلا بتایئے تو؟

جواب:- فرمایا "میری عمر وہ سات دن اور آٹھ راتیں ہیں جو تحفظ ناموس رسالت کی خاطر پھانسی کی کوٹھڑی میں گزاری ہیں کیونکہ یہی میری زندگی ہے، باقی سب شرمندگی ہے۔" (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۵۰)

سوال:- مولانا عبدالستار خان نیازی کو تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں پھانسی کی سزا دی گئی تھی مگر مئی ۱۹۵۵ء میں باعزت طور پر بری کر دیا گیا۔ بتایئے آپ کو کس الزام میں پھانسی کی سزا سنائی گئی ہے؟

جواب:۔بغاوت کے جرم میں۔ (تحریک ختم نبوت صفحہ نمبر ۵۵۰)

سوال:۔ملک عزیز پاکستان کو بدنام کرنے کی غرض سے قادیانی اکثر یہ واویلا کرتے رہتے ہیں کہ پاکستان میں اُنکے ساتھ ظلم ہو رہا ہے اور اُن کے انسانی حقوق سلب کر لئے گئے ہیں۔ ان الزامات کا جواب دینے کی غرض سے صدرِ پاکستان جنرل محمد ضیاءُ الحق نے کس عظیم علمی شخصیت کو اقوام متحدہ کے جنیوا میں منعقدہ اجلاس میں پاکستان کا نمائندہ بنا کر بھیجا تھا؟

جواب:۔جسٹس (ریٹائرڈ) پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ۔

(ماہنامہ ضیائے حرم اکتوبر ۱۹۸۸ء)

سوال:۔"ایک مسلمان کے لئے جس طرح اللہ تعالیٰ کی توحید، قیامت اور حضور ﷺ کی رسالت کسی دلیل کی محتاج نہیں اسی طرح ختم نبوت کا مسئلہ بھی کبھی زیر بحث نہیں آیا اور اس کے ثبوت کے لئے کسی مسلمان کو کسی دلیل یا بحث و تمحیص کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی لیکن مرزا قادیانی نے وہ کام کر دکھایا جس کی جرأت آج تک شیطان کو بھی نہیں ہوئی؟ یہ تاریخی الفاظ کس تاریخی شخصیت کے ہیں؟

جواب:۔جسٹس (ریٹائرڈ) پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ۔

(تفسیر ضیاءُ القرآن جلد ۴ صفحہ ۲۶)

سوال:۔مرزا قادیانی کو سب سے پہلے فوجداری مقدمات میں گھسیٹنے والے عظیم مجاہد ختم نبوت مولانا کرم الدین دبیر کس عظیم شخصیت کے مرید اور تربیت یافتہ تھے؟

جواب:۔پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

("تحریک کشمیر سے تحریک ختم نبوت تک" صفحہ نمبر ۲۱)

سوال:- پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کب حج کے لئے تشریف لے گئے جہاں آپ کے پیرومرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آپ کو جلد از جلد وطن واپسی کا حکم دیا تا کہ عنقریب ظاہر ہونے والے مرزا قادیانی کے فتنہ کا مقابلہ کر سکیں؟

جواب:- ۱۸۹۰ء۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت جلد اوّل صفحہ نمبر ۱۶۱)

سوال:- ۱۹۳۲ء میں مرزائیوں نے ضلع شاہ پور سرگودھا میں مسلمانوں کا ایمان لوٹنے کی باقاعدہ مہم شروع کی ۔انکی تردید و مقابلہ کیلئے مولانا ظہور احمد بگوی کی معاونت کس عالم دین نے کی؟

جواب:- مولانا محمد حسین کولوتارڑوی نے، جو کہ حیاتِ مسیح پر کامل دسترس رکھتے تھے۔

(برق آسمانی بر خرمن قادیانی از ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ)

سوال:- بتایئے کس مشہور عالم دین اور مجاہد ختم نبوت نے مرزا قادیانی کی کتب سے شرمناک غلطیاں نکال کر اُسے بھیج دیں اور مرزا قادیانی کو معذرت کرنا پڑی؟

جواب:- مولانا اصغر علی روحی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال:- اُس عظیم مجاہد ختم نبوت کا نام بتایئے جو تبلیغی جلسہ سے واپسی پر ریل گاڑی میں وفات پا گئے؟

جواب:- مولانا ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال:- کس بزرگ عالم دین نے مرزا قادیانی کو مندرجہ ذیل چیلنج کیا تھا؟

(الف)۔ مرزا قادیانی حکم دے کر دریائے راوی اپنا موجودہ رخ تبدیل کرے یا میں ایسا کرتا ہوں۔

(ب)۔ایک پاکباز کنواری عورت کو پردہ میں ڈال کر مرزا قادیانی دعا کرے اور وہ عورت بیٹا جنم دے کر اس کی صداقت کی گواہی دے یا میں ایسا کرتا ہوں۔

(ج)۔ایک کھارے کنویں میں مرزا قادیانی اپنا لعاب ڈال کر اسے میٹھا کر دے یا میں کر دیتا ہوں۔

(د)۔وہ مجھے شیر بن کر کھا جائے یا میں اسے کھا جاتا ہوں۔

جواب:۔پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۱۸۹۸ء میں مرزا قادیانی کو یہ چیلنج کیا مگر مرزا قادیانی کو مقابلہ میں آنے کی جراءت نہ ہو سکی۔

(علماء حق اور ردِ فتنہ مرزائیت صفحہ نمبر ۳۵۰)

سوال:۔۲۵ اگست ۱۹۰۰ء کو جب پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے مقابلہ پر مرزا قادیانی نہ آیا تو آپ نے کتنے روز تک اس کا بادشاہی مسجد میں انتظار کیا لیکن وہ نہ آیا؟

جواب:۔چھ دن تک۔ (ایضاً صفحہ نمبر ۳۵۵)

سوال:۔حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ محدث علی پوری نے سچے نبی کی چار نشانیاں بیان کی تھیں کیا آپ وہ نشانیاں دہرا سکتے ہیں؟

جواب:۔(۱) سچا نبی کسی کا شاگرد نہیں ہوتا۔(۲) سچا نبی اچانک دعویٰ نبوت کرتا ہے۔ (۳) سچے نبی کا نام مفرد ہوتا ہے۔(۴) سچا نبی کوئی ترکہ یا وراثت نہیں چھوڑتا۔

(ماہنامہ انوار الصوفیہ قصور اپریل، مئی ۱۹۶۱ء صفحہ ۳۳، قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ ۶۰)



تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۵۳ء سے کیا مراد ہے دو جملوں میں جواب دیجئے؟

جواب:۔پاکستان میں مرزائیوں کے بڑھتے ہوئے اثر و نفوذ کے خلاف مسلمانان پاکستان کی ایک تحریک جسے حکومت وقت کی ضد بازی اور طاقت سے دبانے کے عمل نے ایک خانہ جنگی کی شکل دے دی تھی۔

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں کل کتنے افراد شہید ہوئے؟ اور کتنے گرفتار؟

جواب:۔تقریباً دس ہزار مسلمان شہید ہوئے اور ایک لاکھ گرفتار ہوئے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اوّل صفحہ نمبر ۵۶)

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کا فوری محرک کونسا واقعہ بنا تھا؟

جواب:۔پاکستان کے پہلے مرزائی وزیر خارجہ ظفر اللہ خاں کے یہ گستاخانہ اور مرتدانہ کلمات کہ ''اگر مرزا قادیانی کے وجود کو درمیان سے نکال دیا جائے تو اسلام بھی باقی مذاہب کی طرح ایک خشک درخت کی مانند رہ جاتا ہے۔'' جو اس نے ۱۸ مئی ۱۹۵۲ء کو جہانگیر پارک کراچی میں کئے گئے خطاب میں کہے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد ۱ صفحہ ۲۵۳)

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں مسلمانوں کے کئی مطالبات تھے بتائیے کیا؟

جواب:۔(۱) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۲) ظفر اللہ خاں قادیانی کو وزیر خارجہ کے عہدے سے ہٹایا جائے۔

(۳) قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے۔

(۴) ربوہ کی بقیہ اراضی پر مہاجرین کو آباد کیا جائے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۷۹)

سوال: -تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کا مرکز لاہور شہر تھا۔ کونسی جگہ؟

جواب: -مسجد وزیر خاں اندرون کشمیری بازار لاہور۔

سوال: -بتایئے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کا آغاز کس تاریخ کو لاہور سے ہوا تھا؟

جواب: -۲۷ فروری ۱۹۵۳ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۳۳۸)

سوال: -لاہور میں تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی قیادت مولانا خلیل احمد قادری نے کی تھی۔ آپ کون تھے؟

جواب: -مسجد وزیر خاں لاہور کے خطیب علامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری کے بیٹے جو ان دنوں طبیہ کالج میں زیر تعلیم تھے اور والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بعد اپنی وفات تک مسجد وزیر خاں کے خطیب بھی رہے۔

سوال: -تحریک ختم نبوت پر امن طور پر جاری تھی مگر ۴ مارچ کے بعد عوام بہت زیادہ مشتعل ہو گئے بتایئے ان کے فوری اشتعال کی وجہ کیا تھی؟

جواب: -(۱) ڈی ایس پی فردوس شاہ نے قرآن مجید کی بے حرمتی کی اور ٹھوکر مار کر نالی میں گرا دیا۔

(۲) چوک دالگراں لاہور میں ایک بچہ پولیس تشدد سے ہلاک ہو گیا۔

(۳) فوجی وردی میں ملبوس چند مرزائیوں نے گاڑی میں بیٹھ کر پر رونق بازاروں اور جلوسوں میں فائرنگ کر کے کئی افراد کو شہید و زخمی کر دیا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۰۶)

سوال: -تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت لاہور کے آفیسر کمانڈنگ ونگ کون تھے

جن کے حکم سے فوج نے اپنی ہی عوام پر گولیاں برسائیں؟

جواب:۔بدنام زمانہ جنرل اعظم خان۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۶۹)

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو کچلنے کے لئے ۲ مارچ ۱۹۵۳ء کو لاہور میں فوج کو طلب کیا گیا۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ فدائیانِ ناموس رسالت (مسلمان عوام) پر سب سے زیادہ ظلم وتشدد کب ہوا؟

جواب:۔۴.۵ مارچ ۱۹۵۳ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۳۷۲)

سوال:۔تحریکِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے حق میں لاہور کے تمام سرکاری دفاتر حتٰی کہ سیکرٹریٹ کے ملازموں نے بھی ہڑتال کر دی۔بتایئے کب؟

جواب:۔۵ مارچ ۱۹۵۳ء۔

سوال:۔بتایئے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے سلسلے کا مارشل لاء لاہور میں کب لگا؟

جواب:۔۶ مارچ ۱۹۵۳ء ڈیڑھ بجے دوپہر۔(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۳۸۲)

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو کچلنے کے سلسلے میں بہترین خدمات پر دو افراد کو پانچ مربع زرعی اراضی بطور انعام دی گئی۔ایک تو جنرل اعظم خان تھے، دوسرے کون تھے؟

جواب:۔ملک خان بہادر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۸۵)

سوال:۔بتایئے مولانا بہاء الحق قاسمی اور مولانا خلیل احمد قادری کو کب گرفتار کیا گیا؟

جواب:۔۸ مارچ ۱۹۵۳ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۹۳)

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں کل کتنے مسلمان متاثر ہوئے؟

جواب:۔تقریباً ۱۰ لاکھ۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۸۲)

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے سلسلے میں چار مسلمان مجاہدین کو سزائے موت

سنائی گئی۔ان کے نام تحریر کریں۔

جواب:-(۱)مولانا عبدالستار خان نیازی۔ (۲)سید ابوالحسنات خلیل احمد قادری۔
(۳)مولانا ابوالاعلیٰ مودودی۔ (۴)صوفی نذیر احمد۔

سوال:-تحریکِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو حکومتِ پنجاب نے کیا نام دیا تھا؟

جواب:-فسادات پنجاب۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۴)

سوال:-۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے اسباب ووجوہ اورنتائج وغیرہ معلوم کرنے کے لئے حکومت نے ایک دورکنی کمیشن تشکیل دیا۔کیا آپ اس کے ارکان کے نام بتاسکتے ہیں؟

جواب:-جسٹس منیر سربراہ کمیشن + جسٹس ایم۔آر۔کیانی ممبر کمیشن۔
(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۴)

سوال:-مذکورہ بالا تحقیقاتی کمیشن نے جو رپورٹ مرتب کی اس رپورٹ کو کس نام سے جانا جاتا ہے؟

جواب:-منیر انکوائری رپورٹ۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۵۴۵)

سوال:-بتایئے منیر انکوائری رپورٹ کب حکومت کو پیش کی گئی؟ نیز کمیشن بنانے کی تاریخ بھی بتایئے؟

جواب:-۱۰،اپریل ۱۹۵۴ء کو رپورٹ پیش کی گئی جبکہ کمیشن ۱۹ جون ۱۹۵۳ء کو بنایا گیا تھا۔
(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۴،۵۴۵)

سوال:-لاہور کے علاوہ کم ازکم چار شہروں کے نام بتایئے جہاں تحریک ختم نبوت زور شور سے جاری رہی

جواب:-(۱)گوجرانوالہ(۲)سیالکوٹ(۳)فیصل آباد(۴)ملتان۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۹۹)

سوال:- بتایئے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت پنجاب کے گورنر اور وزیراعلیٰ کون تھے؟

جواب:- (۱) گورنر، آئی آئی چندریگر۔ (۲) وزیراعلیٰ، ممتاز محمد خان دولتانہ۔

سوال:- تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت لاہور کے انسپکٹر جنرل آف پولیس کا نام بتایئے؟

جواب:- میاں انور علی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۳۷۱)

سوال:- تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت لاہور میں کتنی فوج طلب کی گئی تھی؟

جواب:- دس (۱۰) ہزار۔

سوال:- تحریکِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی بنیاد، مسلمانوں کا حکومت سے یہ مطالبہ تھا کہ مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دو بتایئے مسلمان عوام نے پہلے پہل کب یہ مطالبہ کیا؟

جواب:- ۲ جون ۱۹۵۲ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۱۴)

سوال:- مرزائیت کی تردید کے لئے آل مسلم پارٹیز پاکستان کا اجلاس پہلی بار کب بلایا گیا تھا؟

جواب:- ۱۶ تا ۱۸ جنوری ۱۹۵۳ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۱۱۵)

سوال:- مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے قائدین نے خواجہ ناظم الدین وزیراعظم پاکستان سے کب ملاقات کی؟

جواب:- ۱۳، اگست ۱۹۵۲ء، مگر وزیراعظم نے مجلس زعماء کے مطالبات ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۰۸)

سوال:- سکندر مرزا تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دوران وفاقی حکومت کی سطح پر مسلمانوں کا سب سے بڑا مخالف و دشمن تھا۔ بتایئے یہ کس عہدے پر تھا؟

جواب:۔وفاقی ڈیفنس سیکرٹری۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۸۳۸)

سوال:۔بتائیے ملتان فائرنگ کیس سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔۹ جولائی ۱۹۵۱ء کو ملک بھر میں یوم انتباہ منایا گیا کہ حکومت مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مطالبات تسلیم کرے ورنہ ایجی ٹیشن کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہے۔ اس سلسلہ میں ملتان میں ایک جلسہ عام ہوا جلسہ جلوس میں بدل گیا۔ تھانہ کپ کے سامنے سے گزرتے ہوئے جلوس اور تھانہ کی پولیس کے درمیان تکرار ہوگئی۔ نوبت گولی چلنے تک پہنچی اور ۶ مسلمان شہید ہوگئے۔ بعد میں عوام نے تھانہ پر حملہ کیا اور اسے آگ لگادی۔ (تحریک۔ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۳۳)

سوال:۔ملتان فائرنگ کیس کی تحقیقات کے لئے حکومت نے کس جج کو متعین کیا۔

جواب:۔لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایم، آر، کیانی۔

سوال:۔ملتان فائرنگ کیس کے سلسلے میں احتجاجاً کس وزیر نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا؟

جواب:۔مسٹر علی حسین گردیزی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۴۰)

سوال:۔بتائیے کیانی رپورٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ملتان فائرنگ کیس کے سلسلہ میں تحقیقات کے لئے حکومت نے لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایم، آر، کیانی پر مشتمل ایک رکنی کمیشن تشکیل دیا تھا، جس نے ایک غلط اور جانبدارانہ رپورٹ لکھی تھی اُسے ''کیانی رپورٹ'' کہا جاتا ہے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۱۹)

سوال:۔مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے پہلے صدر کون تھے؟

جواب:۔مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۸۴)

سوال:۔مجلس عمل کے تحت ہونے والا اجلاس جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے شرکت کی، کب منعقد ہوا؟

جواب:۔۱۳ جولائی ۱۹۵۲ء بروز اتوار۔برکت علی محمڈن ہال لاہور میں۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۷۸)

سوال:۔بتائیے مجلس عمل تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے عہدیداران (صدر، نائب صدر ناظم اعلیٰ) کون کون تھے؟

جواب:۔صدر: مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

نائب صدر: میاں محمد طفیل جماعت اسلامی۔

ناظم اعلیٰ: مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی۔ (تحریک ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۸۴)

سوال:۔آل مسلم پارٹیز نے حکومت سے ظفر اللہ خان قادیانی کی اس کے عہدے سے معزولی کا مطالبہ کیا۔بتائیے حکومت (خواجہ ناظم الدین) نے آل مسلم پارٹیز کو کیا جواب دیا تھا؟

جواب:۔"اگر ظفر اللہ خاں قادیانی کو وزارت خارجہ کے عہدے سے ہٹایا گیا تو امریکہ ہمیں گندم نہ دے گا" (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۰۷)

سوال:۔اپنے مطالبات منوانے کے لئے مجلس عمل پاکستان نے کب راست اقدام کا فیصلہ کیا؟

جواب:۔۱۶ جنوری ۱۹۵۳ء کو بعد از نماز جمعہ ایک اجلاس حاجی مولا بخش سومرو کی کوٹھی پر منعقد ہوا۔اس میں راست اقدام کا فیصلہ کیا گیا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۳۲)

سوال:۔ مجلس عمل آل مسلم پارٹیز نے خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان کو کب الٹی میٹم دیا کہ یا تو مطالبات تسلیم کر لو یا راست اقدام کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ؟

جواب:۔ ۲۲ جنوری ۱۹۵۳ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۴۸)

سوال:۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کو الٹی میٹم کے سلسلے میں کتنی مہلت دی گئی تھی؟

جواب:۔ پیر صاحب سرسینہ شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "ایک مہینے" کا الٹی میٹم دیا تھا۔
(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۴۹)

سوال:۔ خواجہ ناظم الدین نے مجلس عمل آل مسلم پارٹیز کا یہ مطالبہ (الٹی میٹم) بھی ماننے سے انکار کر دیا۔ وجوہات کیا بیان کیں؟

جواب:۔ (۱) امریکہ گندم کی امداد روک لے گا۔
(۲) مسئلہ کشمیر کے حل کے سلسلے میں پاکستان کی حمایت نہ کرے گا۔
(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۴۹)

سوال:۔ مجلس عمل آل پاکستان مسلم پارٹیز کے الٹی میٹم کی سب سے زیادہ تشہیر کس اخبار نے کی اور کیسے؟

جواب:۔ روزنامہ "زمیندار" لاہور نے ایک چوکھٹا بنا کر اس میں دن لکھنے شروع کر دیئے تھے کہ الٹی میٹم کے پورا ہونے میں اتنے دن باقی رہ گئے ہیں۔
(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۵۰)

سوال:۔ حکومت کے خلاف راست اقدام کرنے کے لئے رضا کاروں کی بھرتی کی گئی بتایئے! اس کے سربراہ کون مقرر ہوئے تھے؟

جواب:۔ صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آلومہاروی۔

سوال:۔سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے کب جلسہ عام میں اپنی ٹوپی اتار کر لوگوں کی طرف بڑھادی کہ یہ لے جاؤ اور خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان کے قدموں میں رکھ کر اس سے درخواست کرو کہ مسلمانوں کے مطالبات تسلیم کرے۔

جواب:۔۱۶ فروری ۱۹۵۳ء کو موچی دروازہ لاہور میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے۔

سوال:۔الٹی میٹم کی مدت ختم ہونے پر جب آل مسلم پارٹیز مجلس عمل راست اقدام کی تیاری کر رہی تھی تو حکومت نے ساری قیادت کو گرفتار کرنے کا منصوبہ بنایا پہلی گرفتاری کب اور کہاں سے ہوئی؟

جواب:۔۲۶، ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء کی درمیانی شب دفتر ختم نبوت کراچی سے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۸۸)

سوال:۔دفتر تحفظ ختم نبوت سے گرفتار ہونے والے آٹھ مسلمان علمائے کرام کے نام لکھیں۔

جواب:۔(۱) مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادری۔ (۲) سید عطاء اللہ شاہ بخاری۔
(۳) مولانا لال حسین اختر۔ (۴) صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ صاحب۔
(۵) جناب عبدالرحیم جوہر صاحب۔ (۶) جناب نیاز لدھیانوی صاحب۔
(۷) ماسٹر تاج الدین انصاری صاحب۔ (۸) جناب اسد نواز صاحب۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۸۹)

سوال:۔ان آٹھ بزرگوں میں سے کون سی شخصیت پہلی بار جیل گئی تھی؟

جواب:۔ابوالحسنات علامہ سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خطیب جامع مسجد وزیر خاں لاہور۔

سوال:- بتایئے ان گرفتار شدگان کو کس جیل میں رکھا گیا؟

جواب:- کراچی، سکھر اور حیدر آباد کی جیلوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔

سوال:- حیدر آباد جیل کے قیدی علماء نے جیل میں سندھ کے کس مشہور زمانہ غیر مسلم ڈاکو کو اسلام کی تبلیغ کی اور اسے مسلمان کر دیا؟

جواب:- بھوپت ڈاکو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۰۲)

سوال:- بتایئے مختلف جیلوں میں مسلمان علماء کرام کو کس کلاس میں رکھا گیا؟

جواب:- سی کلاس۔

سوال:- اسیران ختم نبوت (مرکزی رہنما) کتنے دنوں تک جیل میں رہے؟

جواب:- تقریباً ایک ماہ۔

سوال:- مرزا محمود خلیفہ ربوہ وقادیان نے اپنے چیلوں سے ایک اعلان عام کروایا کہ ''بعض قادیانی مبلغوں کے خون کا بدلہ لیا جائے گا۔'' بتایئے یہ اعلان کب کیا گیا؟

جواب:- جولائی ۱۹۵۲ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۴۲۷)

سوال:- ''منیر انکوائری رپورٹ'' تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے بارے میں تحقیقاتی کمیشن کا مرتب کردہ سرکاری ''قرطاس ابیض'' ہے۔ بتایئے اس رپورٹ کے بارے میں جمہور عوام کا کیا خیال ہے، یہ منصفانہ ہے یا جانبدارانہ؟

جواب:- یہ رپورٹ منصفانہ نہیں بلکہ ایک جانبدارانہ اور متعصبانہ رپورٹ ہے جس کے ذریعے جسٹس منیر نے ملک، مذہب اور عدل تینوں کو رسوا کر دیا ہے۔ یہ رپورٹ تضادات کا مجموعہ ہے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۵)

سوال:- جسٹس منیر کے بارے میں لوگوں کی کیا رائے ہے؟

جواب:- ''جسٹس منیر ایک بدفطرت، بدعمل، بزدل اور کمینہ انسان تھا اس بات کے

واضح شواہد موجود ہیں کہ وہ شراب و کباب کا رسیا تھا اور مرزائی اسے یہ لوازمات فراوانی سے مہیا کرتے تھے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۵)

سوال:- منیر انکوائری رپورٹ کے سلسلے میں مجلس عمل تحفظِ ختم نبوت پاکستان نے جو بیان داخل کیا اس کی رو سے تحریک شروع ہونے اور قتل وغارت گری کے کیا اسباب تھے؟

جواب:- (۱) قادیانیوں کا اشتعال انگریز طرزِ عمل۔

(۲) قادیانیوں کے ساتھ حکومتِ پنجاب اور حکومتِ پاکستان کا یک طرفہ ترجیحی سلوک۔

(۳) حکومت کی لاپرواہی اور مسائل حل کرنے میں ناکامی۔

(۴) حکومت کے اشتعال انگریز اقدامات۔

(۵) قادیانیوں کے منظم گروہوں اور افراد کی امن شکن حرکات۔

(۶) اینٹی سوشل عناصر کی ہنگامہ آرائی۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۵۷ تا ۶۰۴)

سوال:- منیر انکوائری رپورٹ پر مختلف علماء اور مبصرین کی طرف سے کتابیں لکھیں گئیں، کسی ایک کتاب کا نام بمعہ مصنف کے بتایئے؟

جواب:- "منیر انکوائری رپورٹ پر تبصرہ" از نعیم صدیقی۔

سوال:- جسٹس منیر نے عدالت میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو زچ کرنے کے لئے کہا کہ نبی ہونے کے لئے کیا شرائط ہیں تو شاہ صاحب نے کیا جواب دیا؟

جواب:- آپ نے فرمایا "کم از کم شریف انسان تو ہو"۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۸)

سوال :۔سید مظفر علی شمسی شیعہ رہنما تھے جو تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں شامل تھے جسٹس منیر نے شیعہ، سنی تفرقے کو ہوا دینے کے لئے ان سے سوال کیا کہ ”اگر پاکستان میں حضرت صدیق اکبرؓ کا قانون نافذ ہو جائے تو تمہاری کیا پوزیشن ہو گی؟ شمسی صاحب نے کیا جواب دیا؟

جواب :۔”میری وہی پوزیشن ہوگی جو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی تھی۔“

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۸)

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دوران حکومت نے اتنا خوف و ہراس پھیلا رکھا تھا کہ لاہور میں تحریک کے قائدین کو اپنے گھر میں رہائش دینے کو کوئی شخص تیار نہ تھا ادھر منیر انکوائری کمیشن میں بیان داخل کرنے کے لئے قائدین کا لاہور میں قیام ضروری تھا۔ ان حالات میں کس شخصیت نے قائدین تحریک کو اپنا مکان عنایت فرمایا؟

جواب:۔جناب عبدالمجید احمد سیفی خلیفہ مجاز خانقاہ سراجیہ۔ ۷ بیڈن روڈ لاہور۔

سوال :۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء پر مکمل، مبسوط اور مرحلہ وار تاریخی کتاب کس نے اور کب لکھی؟

جواب:۔مولانا اللہ وسایا نے اکتوبر ۱۹۹۳ء میں ”تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء“ کے نام سے۔

سوال :۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء عملی طور کس تاریخ سے اور کس تاریخ تک جاری رہی؟

جواب:۔۲۷ فروری تا ۱۰ مارچ ۱۹۵۳ء۔

سوال :۔تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں چار مسلمان زعماء کو پھانسی کی سزا سنائی گئی۔ بتایئے کتنے افراد کو پھانسی دی گئی؟

جواب:-ایک کو بھی نہیں...... بعد میں سہروردی حکومت نے یہ سزا معاف کر دی تھی۔

سوال:-تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء مسلمانوں نے صرف ایک مقصد حاصل کیا اور وہ تھا ظفر اللہ خاں قادیانی کی وزارت خارجہ سے علیحدگی۔ بتایئے حکومت نے کب اسے وزیر خارجہ کے عہدے سے ہٹایا؟

جواب:-حکومت نے اسے نہیں ہٹایا بلکہ عوام میں اس کے خلاف اس قدر شدید نفرت پیدا ہو گئی کہ اس نے مجبوراً خود ہی اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

سوال:- تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی صدارت کرنے والی عظیم شخصیت مولٰنا ابوالحسنات محمد احمد قادری کا وصال کب ہوا؟ اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کہاں مدفون ہیں؟

جواب:-آپ رحمۃ اللہ علیہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۱ء بروز جمعہ بوقت ساڑھے بارہ بجے فوت ہوئے اور حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے احاطہ میں ابدی نیند سو رہے ہیں۔

سوال:-۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے شہدا کی یاد میں یوم شہدائے ختم نبوت کب منایا گیا؟

جواب:-۴ مارچ ۱۹۵۴ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۵۴)



تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء

سوال:۔آزاد کشمیر اسمبلی میں مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے قرارداد کس نے پیش کی اور کب منظور ہوئی کی؟

جواب:۔میجر ریٹائرڈ محمد ایوب نے پیش کی اور ۲۹ اپریل ۱۹۷۳ء کو منظور ہوئی۔
(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اوّل صفحہ نمبر ۸۶۵)

سوال:۔آزاد کشمیر اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے جو قرار داد پاس کی تھی، اس کی توثیق آزاد کشمیر کے کس صدر نے کی اور کب کی؟

جواب:۔سردار عبدالقیوم خاں نے ۲۵ مئی ۱۹۷۳ء کو۔

سوال:۔پاکستان میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرارداد سب سے پہلے صوبہ سرحد کی اسمبلی نے منظور کی، بتایئے کب؟

جواب:۔۲۹ جون ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اوّل صفحہ ۳۲۱)

سوال:۔سانحہ ربوہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔نشتر میڈیکل کالج ملتان کے تقریباً ڈیڑھ سو طالب علم مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۷۴ء کو ارباب عالم صدر کالج یونین کی قیادت میں ایک تفریحی دورہ پر سوات اور مری وغیرہ گئے جب گاڑی ربوہ ریلوے اسٹیشن پر رکی تو ایک مرزائی نے طالب علموں میں مرزائی اخبار ''الفضل'' ربوہ کے پرچے تقسیم کرنے شروع کر دیئے اور ساتھ ہی مرزائیت کی تبلیغ شروع کر دی، اس پر غیرت مند مسلمان طالب علموں نے مرزائیت مردہ باد اور ختم نبوت زندہ باد کے نعرے لگائے، مرزائی آناً فاناً اکٹھے ہو گئے مگر ارباب عالم نے صورت حال کو سنبھال لیا اور طالب علموں کو خاموش کرا کے گاڑی میں سوار کرا دیا...... ایک ہفتہ

بعد جب یہ طالب علم تفریحی دورہ سے واپس آئے تو مرزائیوں نے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ربوہ ریلوے اسٹیشن پر طلبہ پر تشدد شروع کر دیا اور انہیں بری طرح زخمی کیا جب اس واقعہ کی اطلاع ہر طرف پھیل گئی تو پورے پاکستان میں قادیانیت کے خلاف ایک منظم تحریک شروع ہوگئی، جس کے نتیجہ میں بالآخر قادیانی قانوناً غیر مسلم اقلیت قرار دے دیئے گئے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول باب دوم)

سوال:۔ سانحہ ربوہ کب رونما ہوا؟

جواب:۔ ۲۲ مئی ۱۹۷۴ء دس بجے صبح۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اوّل صفحہ ۹۱۷)

سوال:۔ بتایئے صمدانی ٹریبونل سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ سانحہ ربوہ کی تحقیقات کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے نے لاہور ہائی کورٹ کے ایک جج مسٹر کے ایم اے صمدانی پر مشتمل ایک رکنی تحقیقاتی ٹریبونل قائم کیا اسے صمدانی ٹریبونل کہتے ہیں۔ (ایضاً)

سوال:۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے قومی اسمبلی میں بل کب پیش ہوا؟

جواب:۔ ۳۰ جون ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۱۰)

سوال:۔ قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرارداد کس نے پیش کی اور اس پر کتنے ارکان قومی اسمبلی کے دستخط ثبت تھے؟

جواب:۔ مولانا شاہ احمد نورانی نے ۲۲ ارکان کے تائیدی دستخطوں سے، بعد میں تعداد ۳۷ ہوگئی۔ (علمائے حق اور ردِ فتنہ مرزائیت از صادق علی زاہد صفحہ نمبر ۵۶)

سوال:۔ سرکاری بنچوں سے قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا بل کس نے پیش کیا؟

جواب:۔وفاقی وزیر قانون عبدالحفیظ پیرزادہ۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۶)

سوال:۔جب قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا بل پیش ہوا تو اسمبلی کے سپیکر کون تھے؟

جواب:۔صاحبزادہ فاروق علی خان۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۶)

سوال:۔اس وقت کے وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو نے قادیانی مسئلہ پر غور کرنے کے لئے قومی اسمبلی کے کتنے افراد کی کمیٹی تشکیل دی تھی؟

جواب:۔پوری اسمبلی کو کمیٹی قرار دیا گیا۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۶)

سوال:۔قادیانیوں کے لاہوری اور ربوہ گروپ نے اپنے اپنے محضر نامے (موقف) قومی اسمبلی میں پیش کیے، ان کے جواب میں مسلمانوں نے جو محضر نامہ پیش کیا، اس کا کیا نام رکھا گیا؟

جواب:۔"ملت اسلامیہ کا موقف"۔

سوال:۔"ملت اسلامیہ کا موقف" کو مرتب کرنے میں مولانا محمد یوسف بنوری کے ساتھ کون کون سے علمائے امت نے دن رات کام کیا؟

جواب:۔(۱) مولانا محمد شریف جالندھری۔ (۲) مولانا محمد حیات۔
(۳) مولانا تاج محمود۔ (۴) مولانا عبدالرحیم اشعر۔
(۵) مولانا محمد تقی عثمانی۔ (۶) مولانا سمیع الحق اکوڑہ خٹک۔
(۷) حضرت سید انور حسین نفیس رقم۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۶)

سوال:۔لاہوری گروہ کے مرزائیوں کے محضر نامہ کا جواب کس نے الگ سے تحریر کیا اور قومی اسمبلی میں پیش کیا؟

جواب:۔مولانا غلام غوث ہزاروی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۷)

سوال:۔قادیانیوں کے خلیفہ مرزا ناصر احمد پر قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے کتنے دنوں تک زبانی جرح کی؟

جواب:۔گیارہ دنوں تک ۵ سے ۱۱، اگست تک اور ۲۰ سے ۲۱، اگست ۱۹۷۴ء تک۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۷)

سوال:۔مرزائیوں کے لاہوری گروہ پر کتنے روز جرح ہوئی اور مرزائیوں کی طرف سے کون پیش ہوئے؟

جواب:۔دو روز ۲۷، ۲۸ اگست ۱۹۷۴ء کو..... صدر الدین عبد المنان عمر اور مسعود بیگ پیش ہوئے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۷)

سوال:۔حکومت پاکستان کی طرف سے اٹارنی جنرل آف پاکستان کی حیثیت سے کون پیش ہوئے؟

جواب:۔جناب یحییٰ بختیار صاحب۔

سوال:۔تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے وقت مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے نائب صدر کون تھے؟

جواب:۔علامہ سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال:۔قومی اسمبلی میں جرح کے دوران مرزائی خلیفہ ناصر احمد نے بار بار جھوٹ اور حقائق کو مسخ کرنے کی کوشش کی، اس کی کوئی مثال تحریر کریں؟

جواب :- روزنامہ "الفضل" ربوہ اور روزنامہ "البدر" قادیان، قادیانیوں کے ترجمان اخبارات ہیں مگر جب اٹارنی جنرل نے جرح کے دوران مرزا ناصر احمد کو ان کے اخبارات کے حوالے پیش کیے تو مرزا ناصر کہنے لگا "یہ اخبار ہمارے نہیں۔"

(قومی اسمبلی کی کاروائی ماخوذ از تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۱۶۸،۱۶۶)

سوال :- سانحہ ربوہ کے بعد چلنے والی تحریک میں مسلمانوں کے اہم مطالبات کیا تھے؟

جواب :- (۱) سانحہ ربوہ کے اصل مجرم مرزا ناصر احمد کو گرفتار کر کے اس کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے۔

(۲) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۳) ربوہ کو کھلا شہر قرار دیا جائے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۵۳)

سوال :- بتایئے "صمدانی رپورٹ" کب وزیر اعلیٰ پنجاب کو پیش کی گئی؟

جواب :- ۱۱۲ صفحات پر مشتمل یہ رپورٹ ۲۰، اگست ۱۹۷۴ء کو وزیر اعلیٰ پنجاب کو پیش کی گئی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۶۹۰)

سوال :- اپنے مطالبات کے حق میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام بادشاہی مسجد لاہور میں ختم نبوت کانفرنس ہوئی جس میں پاکستان کے تمام مکاتب فکر کے علماء نے شرکت کی۔ بتایئے یہ کانفرنس کب ہوئی؟

جواب :- یکم ستمبر ۱۹۷۴ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۶۹۹)

سوال :- پاکستان کی قومی اسمبلی نے کب متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا؟

جواب :- ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۷۳۲)

سوال :- پاکستان کے قانون میں ترمیم کر کے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا، یہ آئین پاکستان ۱۹۷۳ء میں کتنویں ترمیم تھی؟

جواب:۔ دوسری ترمیم۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۷۳۶)

سوال:۔ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے آئین پاکستان ۱۹۷۳ء کی کن کن شقوں میں ترمیم کی گئی؟

جواب:۔ ۲/۱۰۶/۳ اور ۲/۲۶۰ میں۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ ۷۳۶)

سوال:۔ پاکستان کے کس آئین میں پہلی دفعہ مسلمان کی تعریف شامل کی گئی؟

جواب:۔ آئین پاکستان ۱۹۷۳ء۔

سوال:۔ جس دن (۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو) قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اس دن پاکستانی مسلمانوں کے اس فیصلہ کی تائید ربانی کس طرح ہوئی؟

جواب:۔ دوپہر تک موسم شدید گرم تھا لیکن جونہی قومی اسمبلی نے فیصلہ سنایا آناً فاناً بادل آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہو گئی جو شام تک جاری رہی۔
(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۷۴۱)

سوال:۔ قادیانی مسئلے پر غور و خوض کے لئے قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی کے کل کتنے اجلاس ہوئے۔

جواب:۔ ۲۸ اجلاس ہوئے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۷۴۱)

سوال:۔ قادیانی مسئلے پر قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے کتنے گھنٹے تک بحث کی؟

جواب:۔ ۹۶ گھنٹے تک۔

سوال:۔ مطالبات منوانے کے لئے مسلمانان پاکستان نے کب ملک گیر ہڑتال کی؟

جواب:۔ ۱۴ جون ۱۹۷۴ء۔

سوال:۔ ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو قومی اسمبلی نے کتنے بجے فیصلہ دیا کہ قادیانی غیر مسلم ہیں؟

جواب:۔ شام ۵ بج کر ۵ منٹ پر۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ ۷۴۶)

سوال :-۱۹۷۴ء میں جب قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے لئے قومی اسمبلی میں قرارداد پیش ہوئی تو اس کی مخالفت میں کتنے ووٹ آئے؟

جواب:-کوئی بھی نہیں۔ (اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۲۷۷)

سوال :-پاکستان کے کس وزیر اعظم کے دور حکومت میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اور اس وقت پاکستان کے صدر کون تھے؟

جواب:-وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو اور صدر چوہدری فضل الٰہی۔

سوال :-تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جس کے نتیجہ میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا کل کتنے دن جاری رہی؟

جواب:-۱۰۲ دن (تین ماہ بارہ دن)

سوال :-۲۹ مئی ۱۹۷۴ء کو قادیانیوں نے ربوہ ریلوے اسٹیشن پر کتنے مسلمان طلبہ پر تشدد کیا جس کے نتیجے میں تحریک ختم نبوت چلی؟

جواب:-۱۱۶ مسلمان طلبہ پر۔

سوال :-۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو جب قادیانیت و مرزائیت ذلیل خوار ہو کر غیر مسلم اقلیت قرار پائی، اس کی عمر کتنی تھی؟

جواب:-۸۵ برس ۵ ماہ ۱۵ دن۔ (۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء تا ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء)

سوال :-تحفظِ ختم نبوت وانسدادِ قادیانیت کے لئے پاکستان میں آج تک کتنی تحریکیں چلیں ہیں؟

جواب:-تین۔ ۱۹۵۳ء۔ ۱۹۷۴ء۔ ۱۹۸۴ء۔

سوال:-تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے وقت مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری کون تھے؟

جواب:-علامہ سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال :-تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کی کامیابی کے بعد کس عظیم سکالر نے سب سے

پہلے اپنے ماہنامے کا تحریک ختم نبوت نمبر شائع کیا؟

جواب:۔ پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دسمبر ۱۹۷۴ء میں ماہنامہ ضیائے حرم لاہور کا تحریک ختم نبوت نمبر شائع کیا۔

سوال:۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے حوالے سے مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا کیا کردار تھا؟

جواب:۔ آپ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے نائب صدر تھے آپ نے اپنے خداداد فن خطابت کے زور پر تحریک میں حقیقی روح پیدا کر کے تحریک کو کامیابی سے ہم کنار کیا۔

(علماء حق اور ردِ فتنہ مرزائیت از صادق علی زاہد صفحہ نمبر ۱۹۹)

سوال:۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے دوران قادیانیوں کو پورا پورا موقع دیا گیا کہ وہ اسمبلی میں آ کر اپنا موقف واضح کریں۔ اسمبلی میں جرح کے دوران قادیانی خلیفہ مرزا ناصر احمد سے سوالات کس اٹارنی جنرل نے کیے؟

جواب:۔ جناب یحییٰ بختیار صاحب۔

سوال:۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کی قیادت ملتان میں کس بزرگ نے فرمائی؟

جواب:۔ علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور مولانا حامد علی خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

سوال:۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے دوران علماء کرام و مشائخ عظام سے ملک بھر میں جلسے کروائے گئے چند علماء و مشائخ کے نام تحریر کریں؟

جواب:۔ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری۔ علامہ شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ علامہ محمد خلیل احمد قادری۔

سوال:۔ مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا قیام کب ہوا؟

جواب:۔ ۹ جون ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ ۱۷۵)



غازیان وشہیدانِ ختم نبوت

سوال :- حضور ﷺ سے محبت کرنا تقاضائے ایمان ہے، کیا آپ عربی میں وہ حدیث لکھ سکتے ہیں جس میں یہ تقاضا بیان ہوا ہو؟

جواب:- جی ہاں! سرکارِ ذی وقار ﷺ کا ارشاد ہے کہ۔ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ (ترجمہ) تم میں کوئی ایمان والا نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ وہ اپنے ماں، باپ، اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ، مجھ سے محبت نہ کرے۔ (بخاری)

سوال :- مندرجہ ذیل شعر، اوپر ذکر کی گئی حدیثِ مبارک کا شعری ترجمہ ہے اور ایمان والوں کا نعرہ بھی۔ بتایئے یہ شعر کس کا ہے۔

محمد ہے متاعِ عالمِ ایجاد سے پیارا
پدر، مادر، برادر، مال اور اولاد سے پیارا

جواب:- حفیظ جالندھری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

سوال:- بتایئے یہ شعر کس شاعر کے عاشقانہ جذبات کا اظہار ہے؟

اک یوں بھی عبادت ہوتی ہے ہم یوں بھی عبادت کرتے ہیں
ناموسِ رسولِ اکرم ﷺ کی جاں دے کے حفاظت کرتے ہیں

جواب:- سید امین گیلانی۔

سوال :- ۱۶، اپریل ۱۹۲۹ء کو غازی علم الدین نے لاہور کے ایک ہندو پبلشر راجپال کو چھری کے پے درپے وار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا، بتایئے کیوں؟

جواب :- راجپال نے توہین رسالت پر مبنی ایک کتاب "رنگیلا رسول" کے نام سے شائع کی تھی۔

سوال :-راجپال کو قتل کرنا ایک مشکل مسئلہ تھا کیونکہ ہندو بھی راجپال کے ساتھ تھے اور انگریز حکومت بھی راجپال کی حفاظت کر رہی تھی اور غازی علم الدین سے پہلے دو مسلمان راجپال پر ناکام قاتلانہ حملے کر چکے تھے آپ ان مسلمان مجاہدین کے نام بتا دیں؟

جواب:-(۱) غازی خدا بخش نے ۲۴ ستمبر ۱۹۲۷ء کو حملہ کیا اور ناکام رہا۔

(۲) غازی عبدالعزیز نے ۱۱۹ کتوبر ۱۹۲۷ء کو حملہ کیا اور ناکام رہا۔

(داغ ندامت صفحہ نمبر ۲۴، ۲۳)

سوال :-بتایئے راج پال پر حملہ کرنے والے مسلمان مجاہدین کو انگریزی حکومت نے کیا سزا دی؟

جواب :-(۱) غازی خدا بخش سات سال قید سخت + تین ماہ قید تنہائی، بوقت رہائی ۵،۵ ہزار روپے کی تین ضمانتیں جمع کروانے کا حکم سنایا۔

(۲) غازی عبدالعزیز سات سال قید سخت + تین ماہ قید تنہائی بوقت رہائی ۵،۵ ہزار روپے کی تین ضمانتیں جمع کروانے کا حکم سنایا۔

(۳) غازی علم الدین شہید۔ پھانسی کی سزا دی گئی (سزائے موت)

سوال:-غازی علم الدین شہید کی تاریخ پیدائش بتائیں؟

جواب:-۴ دسمبر ۱۹۰۸ء بروز جمعرات۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ ۸۹، از رائے کمال)

سوال :-غازی علم الدین کو اور ان کے دوست عبدالرشید کو خواب میں ایک بزرگ ملے اور کہا "دشمن نے شان رسالت میں گستاخی کی ہے اور تم ابھی تک سو رہے ہو" دونوں شاتم رسالت کو قتل کرنے پر تیار تھے۔ بتایئے یہ فیصلہ کس طرح ہوا کہ علم الدین ہی کام کرے گا؟

جواب:۔ تین دفعہ دونوں کے ناموں پر قرعہ اندازی کی گئی اور ہر دفعہ علم الدین کا نام ہی آیا۔

سوال:۔ غازی عبدالعزیز نے اپنی دانست میں راج پال پر حملہ کر کے اُسے زخمی کر دیا تھا مگر وہ راج پال کا ایک دوست تھا۔ بھلا کون؟

جواب:۔ سوامی سیتانند۔

سوال:۔ غازی علم الدین شہید کو موت کی سزا سنائی گئی بتایئے کب؟

جواب:۔ ۲۲ مئی ۱۹۲۹ء۔

سوال:۔ بتایئے ہائی کورٹ نے اس سزا کی توثیق کب کی اور سزا پر عملدرآمد کب کیا گیا؟

جواب:۔ توثیق ۱۷ جولائی ۱۹۲۹ کو ہوئی اور ۳۱، اکتوبر ۱۹۲۹ء کو پھانسی دے دی گئی۔
(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۵۱)

سوال:۔ نقص امن کے خطرہ کے پیش نظر انگریز حکومت نے غازی علم الدین شہید کو میانوالی جیل میں پھانسی دی اور وہیں جیل کے احاطے میں دفن کر دیا۔ بتایئے مسلمانوں کے مسلسل پُر زور مطالبے پر کب آپ کی لاش مسلمانوں کے حوالے کی گئی؟

جواب:۔ ۱۴ نومبر ۱۹۲۹ء کو۔ (غازی علم الدین شہید از راے کمال صفحہ نمبر ۱۲۹)

سوال:۔ غازی علم الدین شہید کی نماز جنازہ پڑھانے کیلئے ان کے والد طالع مند نے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا نام تجویز کیا تھا، بتایئے علامہ اقبال نے کس کا نام تجویز کیا تھا؟

جواب:۔ مولانا شمس الدین خطیب جامع مسجد وزیر خان۔
(غازی علم الدین شہید صفحہ ۱۷۵، از راے کمال)

سوال:۔ غازی علم الدین شہید کی قبر میانی صاحب قبرستان میں ہے۔ بتایئے یہ قبرستان کہاں ہے میانوالی میں یا لاہور میں۔

جواب:۔ لاہور میں۔

سوال:۔غازی عبدالقیوم شہید نے ایک ہندو نتھورام کو احاطہ عدالت میں خنجر سے جہنم واصل کیا تھا جس کے بدلے میں خود انگریزی حکومت سے موت کی سزا پا کر زندہ جاوید ہو گئے نتھورام نے کیا کیا تھا؟

جواب:۔نتھورام نے ایک کتاب "ہسٹری آف اسلام" (History of Islam) لکھی تھی جس میں شان رسالت میں گستاخی کی گئی تھی۔

سوال:۔بتایئے غازی عبدالقیوم شہید نے نتھورام کو کب جہنم واصل کیا؟

جواب:۔مارچ ۱۹۳۴ء۔(تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا صفحہ ۶۲۴)

سوال:۔غازی محمد صدیق شہید نے پالا مل کو موت کے گھاٹ اتارا، انگریز حکومت نے اسے کب سزائے موت سنائی؟

جواب:۔۶ مارچ ۱۹۳۵ء کو

سوال:۔غازی عبداللہ شہید موضع پتی ضلع قصور کے رہنے والے تھے، بتایئے انہوں نے کس جگہ اور کس گستاخ رسول ﷺ کو حوالہ موت کیا؟

جواب:۔چلچل سنگھ نامی ایک شاتم رسول ﷺ کو جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ کے مقام پر ۱۹۴۲ء میں۔

(ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا صفحہ ۶۸۲ از ایچ ساجد اعوان)

سوال:۔بتایئے گستاخ رسول دیانند سرسوتی کے چیلے سوامی شردھانند کو کس مسلمان مجاہد نے دہلی میں قتل کیا؟

جواب:۔غازی عبدالرشید نے۔

سوال:۔جب غازی علم الدین شہید نے مشہور ہندو پبلشر راجپال کو واصل جہنم کیا تو قادیانیوں کے دوسرے خلیفہ مرزا محمود نے کیا بیان دیا؟

جواب:۔مرزا محمود نے کہا" وہ نبی کیا نبی ہے جس کی عزت بچانے کیلئے خون سے ہاتھ رنگنے پڑیں وہ لوگ جو قانون کو ہاتھ میں لیتے ہیں وہ مجرم ہیں اور اپنی قوم کے دشمن ہیں۔" (اخبار الفضل قادیان ۱۵، اپریل ۱۹۲۹ء)

سوال:۔"اگر راج پال ہائی کورٹ سے بری ہونے کے بعد معذرت شائع نہ کرتا تو میں اسے اپنے ہاتھوں سے قتل کر دیتا" یہ کس کے الفاظ تھے؟

جواب:۔مولانا محمد علی جوہر نے ۱۲، اگست ۱۹۲۷ کو "ہندوستان ٹائمز" کے نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے فرمائے۔

سوال:۔ہندوؤں کی تحریکوں آریہ سماج، شدھی اور سنگھٹن کے احیاء کا اصل مقصد کیا تھا؟

جواب:۔ہندوستان میں موجود تمام غیر ہندوؤں (مسلمانوں) کو دوبارہ ہندو بنایا جائے اور ان کے دلوں سے اسلام اور بانی اسلام کی محبت ختم کی جائے۔

(غازی علم الدین شہید از راے محمد کمال)

سوال:۔"ستیارتھ پرکاش" نامی رسوائے زمانہ کتاب کے مصنف کا نام بتایئے؟

جواب:۔سوامی دیانند سرسوتی۔

سوال:۔سوامی شردھانند کو مسلمانوں کے خلاف شر انگیز لٹریچر شائع کرنے کی پاداش میں غازی عبدالرشید شہید نے حوالہ موت کیا۔کیا آپ سوامی شردھانند کا اصل نام بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔منشی رام المعروف سوامی شردھانند۔

سوال:۔مسلمانوں کے خلاف ہندی تحریکوں کا آغاز کرنے والے متعصب ہندوؤں میں سے چند ایک نام تحریر کریں۔

جواب:۔(۱) مول شنکر جو سوامی دیانند سرسوتی کے نام سے مشہور تھا، آریہ سماج کی

بنیاد اسی نے رکھی، نہایت متعصب ہندو تھا۔

(۲) بال گنگا دھر تلک، اس نے گائے کی حفاظت کی انجمنیں قائم کیں اور مسلمانوں کو گاؤکشی سے روکنے کیلئے "اخارش" اور "لاٹھی کلب" وغیرہ قائم کیے۔

(۳) سوامی شردھانند، اس نے ایک ناول "سنگھٹن کا بگل" لکھا اس ناول میں مسلمانوں کو جبر و تشدد کے ذریعے ہندو بنانے پر زور دیا گیا ہے۔

(۴) ڈاکٹر مونجے، اس نے ۱۹۳۲ء میں "سنگھٹن" تحریک کی بنیاد رکھی، قیام پاکستان کے وقت اس تحریک کے تربیت یافتہ افراد نے سب سے زیادہ قتل و غارت گری کی۔

سوال:۔ بیسویں صدی کے پہلے ربع میں ہندوؤں نے ایک سوچی سمجھی سکیم و سازش کے تحت مسلمانوں کی دل آزاری کیلئے توہین اسلام و توہین رسالت پر مبنی لٹریچر کثرت سے شائع کیا اس دوران لکھی گئی مکروہ کتابوں میں سے چند ایک نام تحریر کریں۔

جواب:۔ (۱) ستیارتھ پرکاش باب نمبر ۱۳، ۱۴ مصنف سوامی دیانند سرسوتی۔ (۲) انندناتھ از بنکم چندر چیٹر جی۔ (۳) بلیدان چتروالی از راجپال۔ (۴) چودھویں صدی کا چاند از راج پال۔ (۵) سٹوری آف محمد از ایڈتھ ہینڈ۔ (۶) دیدار رسول از بھائی تاراچند چھبر۔ (۷) رنگیلا رسول از پروفیسر چمپاپتی لال ایم اے۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۳۴، ۳۵، ۳۶)

سوال:۔ مسلمانوں کی دلآزاری کی خاطر طبع اور شائع ہونے والے چند رسائل کے نام تحریر کریں؟

جواب:۔ (۱) تہذیب الاسلام۔ (۲) آریہ پتر بریلی۔ (۳) آریہ مسافر جالندھر۔ (۴) آریہ مسافر میگزین۔ (۵) ملیکھش۔ (۶) جڑ پٹ۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۳۲)

سوال:۔ ہندوؤں کی نفرت انگیز اور دلآزار کتابوں کے جواب میں مسلمانوں نے

کتابیں لکھیں چند ایک نام بمعہ مسلمان مصنفین کے تحریر کریں۔

جواب:۔(۱)حق پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش ...... از مولانا ثناءاللہ امرتسری۔ (۲)احقاق حق......از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔(۳)سوامی دیانند کا علم وعقل......از مولانا ثناءاللہ امرتسری۔(۴)حدوث وید......از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔(۵)الہام القرآن العظیم،از مولانا ثناءاللہ امرتسری۔(۶)بحث تناسخ،از مولانا ثناءاللہ امرتسری۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۳۶،از رائے محمد کمال)

سوال:۔کس نفرت انگیز کتاب میں ہندو مصنف نے حضور ﷺ کی فرضی تصویر شائع کی؟

جواب:۔محمد کی کہانی (Story of Muhammad) میں۔

سوال:۔کیا آپ ''رنگیلا رسول'' کے مصنف کا نام جانتے ہیں؟

جواب:۔اس کتاب کے مصنف نے اپنا نام تحریر نہیں کیا مندرجہ ذیل ناموں کے بارے میں خیال ہے کہ ان میں سے کوئی ایک ''رنگیلا رسول'' کا مصنف تھا۔

(۱)مہاشہ کرشن، مالک و مدیر اخبار پرتاب۔(۲)پروفیسر چمپاپتی لال ایم،اے۔ (۳)مہاشہ راجپال۔(۴)چنتامنی۔

سوال:۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ راجپال ملعون کون تھا؟

جواب :۔راجپال ایک پبلشر وکتب فروش تھا اس کی دوکان پر زیادہ تر آریہ سماجیوں کی کتب فروخت ہوتی تھی اس کی دوکان انارکلی بازار (لاہور) میں ہسپتال روڈ پر پان گلی کے قریب واقع تھی یہ مصنف بھی تھا اور پبلشر بھی۔ایک رائے یہ بھی ہے کہ ''رنگیلا رسول'' نامی کتاب اس نے خود لکھی تھی راج پال نے عدالت میں بھی اس کتاب کے مصنف کا نام ظاہر نہ کیا اور ساری ذمہ داری خود قبول کی۔آخر غازی علم الدین شہید کے ہاتھوں جہنم واصل ہوا۔

سوال:- راجپال نے ۱۹۲۴ء میں ''رنگیلا رسول'' شائع کی اس پر فرقہ وارنہ منافرت پھیلانے کے الزام میں مقدمہ اسی سال چلا۔ ۱۹۲۷ء میں اس پر دو قاتلانہ حملے ہوئے بتایئے کس حملے میں یہ مارا گیا اور کب؟

جواب:- تیسرے قاتلانہ حملہ میں جو ۶ اپریل ۱۹۲۹ میں غازی علم الدین شہید نے کیا ہے۔

سوال:- ''ہمارا عقیدہ ہے کہ اگر دل کے کسی گوشے میں رسول اکرم ﷺ کی اہانت کا خیال بھی آجائے تو آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے یہ کس کے الفاظ ہیں؟

جواب:- مولانا غلام مرشد خطیب بادشاہی مسجد لاہور نے عدالت میں جرح کے دوران یہ الفاظ کہے۔

سوال:- کیا آپ کو معلوم ہے کہ راجپال پر دائر کردہ مقدمے کا فیصلہ کیا ہوا؟

جواب:- اسے چھ ماہ قید بامشقت اور ایک ہزار روپے جرمانہ ہوا (بعد میں قید ختم ہونے سے پہلے اسے رہا کر دیا گیا) (۱) کتاب رنگیلا رسول ضبط کر لی گئی۔ (۲) اس کی دوکان کو سیل کر دیا گیا۔ (۳) اس کی ضمانت طلب کر کے اسے رہا کر دیا گیا۔ (۴) قید و جرمانہ کی سزا ہوئی۔ (غازی علم الدین شہید از رائے محمد کمال)

سوال:- ''اگر عدالت نے اپنے فیصلہ پر نظر ثانی نہ کی تو ضرور کوئی مسلم مجاہد اس منہ زور کا سر قلم کر دے گا'' راجپال کی رہائی پر یہ الفاظ کس نے کہے؟

جواب:- ایک مسلمان بیرسٹر سید عبدالحمید ایم اے، ایل ایل بی نے روزنامہ آوٹ لک (Out Loook) کے اداریہ میں یہ الفاظ کہے۔

سوال:- بتایئے غازی علم دین شہید کے ماں باپ کا نام کیا تھا؟

جواب:- والد کا نام طالع مند اور والدہ کا نام چراغ بی بی تھا۔

سوال:- غازی علم الدین شہید نے راجپال کو قتل کرنے کیلئے اپنا بھیس کس طرح بدلا؟

جواب:- کانوں کو چھید کر ہندوؤں کی طرح مشابہت پیدا کر لی۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۹۳)

سوال:- غازی علم الدین نے راجپال کو حوالہ موت کرنے کے بعد قریب ہی لکڑیوں کی ٹال پر لگے ہوئے نلکے پر ہاتھ دھوئے اسی دوران ہندو آپ کو پکڑنے کیلئے دوڑے تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب:- یہ میرا دشمن نہ تھا بلکہ میرے رسول ﷺ کا دشمن تھا میں نے اپنا فرض پورا کیا ہے میں بھاگنے والا نہیں۔ (غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۰۲)

سوال:- اگرچہ مسلمانوں کو علم تھا کہ راجپال کو غازی علم الدین شہید نے ہی جہنم واصل کیا ہے اور اب شہادت کا آرزومند بھی ہے پھر بھی مسلمان غازی صاحب کی رہائی کی کوشش کیوں کرتے رہے؟

جواب:- لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم غازی صاحب کے مقدمہ کی پیروی نہ کریں گے تو غیر مسلم سمجھیں گے کہ یہ لاوارث ہے اور اس کا یہ فعل (شاتم رسول کو مار دینا) انفرادی ہے اجتماعی نہیں۔

سوال:- غازی علم الدین شہید کی میانوالی جیل کی کوٹھڑی کے محافظ امام الدین کے بقول شہادت سے کتنے روز پہلے اس (محافظ) نے دیکھا کہ جیل کی کوٹھڑی منور و معطر ہے اور غازی صاحب کسی سے محو گفتگو ہیں جب پہرہ دار قریب گیا تو وہ روشنی و شخصیت غائب ہو گئی اور علم الدین اکیلا رہ گیا؟

جواب:- شہادت والی رات (جس صبح آپ کو شہید کیا جانا تھا، اس رات کو پہرہ دار نے یہ منظر دیکھا)

سوال:۔جیل حکام نے فتنہ وشر انگیزی کے ڈر سے غازی صاحب کی لاش مسلمانوں کے حوالے نہ کی اور اسے میانوالی کے لاوارثوں کے قبرستان میں دفن کر دیا مسلمانوں نے بڑی تگ ودو کے بعد یہ لاش حاصل کی، بتایئے کتنے دن لاش میانوالی میں دفن رہی؟

جواب:۔۱۳ دن۔ (غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۳۱)

سوال:۔بتایئے غازی علم الدین شہید کا جنازہ کتنے افراد نے پڑھا تھا؟

جواب: محتاط اندازے کے مطابق ۲ لاکھ افراد نے۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۷۶)

سوال:۔قبر کی لمبائی اور چوڑائی وغیرہ چیک کرنے کیلئے کون غازی صاحب کی قبر میں لیٹا تھا؟

جواب:۔مولانا ظفر علی خاں۔ (غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۷۶)

سوال:۔علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کن الفاظ میں غازی علم الدین شہید کے کارنامے کو خراج تحسین پیش کیا؟

جواب:۔"اسیں گلاں ای کردے رہ گئے تے ترکھاناں دا منڈا بازی لے گیا۔"

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۸۸)

سوال:۔غازی میاں محمد شہید چکوال (صوبہ پنجاب) کے فوجی تھے، بتایئے انہوں نے کس کو قتل کیا تھا؟

جواب:۔چرن داس فوجی کو۔ (غازی میاں محمد شہید صفحہ ۲۱، ۲۲، از راۓ محمد کمال)

سوال:۔غازی میاں محمد شہید نے چرن داس کو ۶ مئی ۱۹۳۷ء کی شب قتل کیا۔ بتایئے کہاں؟

جواب:۔مدراس (چنائی) چھاؤنی میں۔ (غازی میاں محمد شہید صفحہ ۲۱، از راۓ محمد کمال)

سوال:۔بھلہ کریالہ ضلع چکوال کے رہنے والے اور رام گوپال نامی ہندو شاتم رسول

کو جہنم واصل کیا۔ بتایئے کون سی شخصیت آپ کے ذہن میں آئی تھی؟

جواب:۔غازی مرید حسین۔

(غازی میاں محمد شہید صفحہ نمبر ۵۶، ۵۷، ۶۲، از راۓ محمد کمال)

سوال:۔کیا آپ غازی میاں محمد شہید کی تاریخ ولادت اور غازی مرید حسین شہید کا یوم شہادت بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔(۱) تاریخ ولادت غازی میاں محمد شہید ۱۹۱۵ء۔

(۲) تاریخ شہادت غازی مرید حسین شہید ۸، اگست ۱۹۳۶ء۔

(غازی میاں محمد شہید صفحہ ۶۷)

سوال:۔غازی میاں محمد شہید نے چرن داس کو دس گولیاں ماریں بعد میں اس کے چہرے پر بھی ضربیں لگائیں، بتایئے چرن داس کا جرم کیا تھا؟

جواب:۔چرن داس نے ایک نعت سنتے ہوۓ حضور ﷺ کا نام نامی سن کر آپ کی شان میں گھٹیا الفاظ استعمال کیۓ تھے۔

(غازی میاں محمد شہید از راۓ محمد کمال صفحہ ۸۳، ۷۲)

سوال:۔جب غازی میاں محمد کو وکیلانہ مشورہ دیا گیا کہ آپ عدالت میں یہ موقف اختیار کریں کہ میں نے گولی اپنے تحفظ کے لئے چلائی تھی تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب:۔کہا "میں اپنی جان بچانے کے لئے اس واقعہ کو کوئی دوسرا رنگ نہیں دینا چاہتا، بلا عذر و معذرت جان حاضر ہے۔" (غازی محمد میاں شہید صفحہ ۹۱)

سوال:۔غازی میاں محمد شہید دس گیارہ ماہ جیل میں رہے (جون جولائی ۱۹۳۷ء تا اپریل ۱۹۳۸ء) بتایئے اس دوران آپ کا وزن کتنا کم ہوا؟

جواب:۔آپ کا وزن ۲ پونڈ بڑھ گیا تھا کیونکہ آپ کو موت کی کوئی فکر نہ تھی۔

(غازی محمد میاں شہید صفحہ نمبر ۱۲۸)

سوال :-غازی میاں محمد کو کب شہادت کی موت نصیب ہوئی؟ شہادت کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب:-۱۲، اپریل ۱۹۳۸ء بروز منگل صبح پانچ بج کر ۴۵ منٹ پر عمر ۲۳ سال تھی۔
(غازی محمد میاں شہید از رائے محمد کمال صفحہ ۱۳۸)

سوال:-کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ غازی میاں محمد شہید کا مقبرہ کہاں واقع ہے؟

جواب:-مدراس (بھارت) میں۔

سوال :-غازی مرید حسین شہید نے ڈاکٹر رام گوپال کو ۱۹۳۵ء میں جہنم واصل کیا بتایئے اس نے کیا گستاخی کی تھی؟

جواب:-اس خبیث نے اپنے گدھے کا نام حضور ﷺ کے نام نامی پر رکھ کر کینے اور بغض کا اظہار کیا تھا۔

سوال :-۱۹۶۱ء میں ایک عیسائی پادری نے مغلپورہ لاہور میں دوران تبلیغ حضور ﷺ کے خلاف بدزبانی اور سب وشتم کیا، اسے ایک مردمومن وعاشق رسول ﷺ نے جہنم کی طرف روانہ کردیا۔ جس پر عدالت کی طرف سے اسے جرمانے کی سزا دی گئی، کیا آپ اس پادری اور محافظِ ناموسِ رسالت کا نام بتا سکتے ہیں۔

جواب:-پادری کا نام سیموئیل تھا اور غازی زاہد حسین نے اسے جہنم واصل کیا۔
(ناموسِ رسول اور قانون توہین رسالت صفحہ نمبر ۴۳۴)

سوال :-لاہور میں ۱۹۶۴ء میں پاکستان بائبل سوسائٹی انارکلی میں ایک رسوائے زمانہ کتاب ''اثمارِ شیریں'' فروخت ہونے لگی جس میں حضور اکرم ﷺ کی شان میں ہرزہ سرائی کی گئی تھی اس دوکان کو آگ لگادی گئی، اس دوکان کو آگ لگانے والے

عاشقانِ رسالت کون تھے؟

جواب:۔غازی زاہد حسین اور غازی الطاف حسین۔

(ناموسِ رسول اور قانون توہین رسالت صفحہ ۴۳۴)

سوال:۔مجاہد ختم نبوت مولانا شمس الدین ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو کب شہید کیا گیا؟

جواب:۔۱۳ مارچ ۱۹۷۴ کو۔

سوال:۔بتایئے کس جھوٹے نبی کو حضور ﷺ کی حیات مبارکہ میں دعویٰ نبوت کرنے کی جرأت ہوئی نیز اس کا انجام کیا ہوا؟

جواب:۔اسود عنسی، جسے صحابی رسول ﷺ حضرت فیروز رضی اللہ عنہ نے سنہ ۱۱ ہجری میں حضور ﷺ کے وصال سے دو دن قبل موت کے گھاٹ اتار دیا۔

(تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا صفحہ ۳۸۴)

سوال:۔بتایئے حضور اکرم ﷺ کو کس جھوٹے مدعی نبوت نے "نامہ" لکھا اور نبوت میں شراکت کا مطالبہ کیا؟

جواب:۔مسیلمہ کذاب۔

سوال:۔کیا آپ مسیلمہ کذاب کے مطالبہ شراکت اور آقا و مولا ﷺ کے جواب پر روشنی ڈال سکتے ہیں؟

جواب:۔مسیلمہ کذاب کے خط کا مضمون یہ تھا۔

خدا کے رسول مسیلمہ کی طرف سے .... محمد رسول اللہ ﷺ کے نام ...... مجھے آپ کے ساتھ نبوت میں شریک کیا گیا ہے اس لئے آدھا ملک ہمارے لئے ہونا چاہئے اور آدھا قریش کے لئے، مگر قریش کی قوم زیادتی کرنے والی ہے۔

(تاریخ طبری ۳ صفحہ نمبر ۱۶۶، مکتوبات نبوی از محبوب رضوی صفحہ ۲۲۴)

ہادی عالم ﷺ نے مسیلمہ کذاب کا یہ خط سن کر فرمایا کہ "اس شخص نے خدا پر بہتان طرازی کی ہے" پھر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو جواب لکھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ مسیلمہ کے نام اس مکتوب گرامی میں آپ ﷺ نے سورۂ اعراف کی صرف ایک آیت لکھوائی، نامہ مبارک کا مضمون یہ ہے۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم"

محمد رسول اللہ کی جانب سے ...... مسیلمہ کذاب کے نام "سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی، اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ" (الاعراف ۱۲۸) سلام ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ زمین اللہ ہی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور نیک انجام اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لئے ہے۔

(تاریخ طبری جلد ۳، ۱۲۷، وطبقات ابن سعد جلد ۳ صفحہ ۲۱، مکتوبات نبوی از سید محبوب رضوی صفحہ نمبر ۲۲۵)

سوال: -کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ان مدعیان نبوت ورسالت کو کس کس عاشق رسول نے تہ تیغ کیا؟

(۱) مسیلمہ کذاب (۲) مختار ثقفی (۳) مرزا غلام احمد قادیانی۔

جواب: -(۱) حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ۔ (۲) حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ کرتا ہوا جہنم واصل ہو گیا۔ (۳) خود بخود لیٹرین میں جہنم واصل ہوا۔

سوال: -حضرت زید رضی اللہ عنہ کفار کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے اور وہ آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کے لئے مقتل میں لے گئے اس وقت ابوسفیان نے کہا "کیا ہی اچھا ہوتا اگر آج تیری جگہ تیرے نبی کو شہید کر دیا جاتا" اس پر حضرت زید کا ایمان افروز جواب بتا دیجئے؟

جواب: -فرمایا "مجھے تو یہ بھی منظور نہیں کہ میری جان کے بدلے حضور ﷺ کے پاؤں میں کانٹا بھی چبھ جائے" (ناموسِ رسول اور قانون توہین رسالت صفحہ ۳۹۸)

سوال: -"اگر تمہارے جسم میں ذرا سی بھی جان ہو اور اللہ کے رسول ﷺ کو کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ کے حضور تمہارا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا" یہ الفاظ کس صحابی رسول کے ہیں؟

جواب: -حضرت سعید بن ربیع رضی اللہ عنہ نے غزوۂ احد میں شہادت سے چند لمحے پیشتر یہ الفاظ کہے۔ (ناموسِ رسالت اور قانونِ توہین رسالت صفحہ نمبر ۳۹۹)

سوال: -عزت و ناموس رسالت کی خاطر شہید ہونے والے سب سے پہلے عاشق رسول ﷺ کا نام بتایئے؟

جواب: -حضرت حارثہ بن ابی ہالہ جو حضور ﷺ کو کافروں کے حملوں سے بچاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ (ناموسِ رسالت اور قانونِ توہین رسالت صفحہ نمبر ۳۹۷)

سوال: -کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مشہور گستاخِ رسول ابو جہل کو کن عاشقانِ رسول ﷺ نے تہہ تیغ کیا؟

جواب: -حضرت معاذ اور حضرت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں نوعمر انصاری بھائیوں نے زخمی کر کے گرا دیا اور سر حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سر کاٹا تھا۔ (ناموسِ رسالت اور قانونِ توہین رسالت صفحہ ۴۰۰)

سوال: -غزوۂ احد میں ایک موقع پر حضور ﷺ تنہا رہ گئے اس وقت دشمنوں نے اپنے تیروں اور نیزوں کا رخ حضور انور ﷺ کی طرف کر دیا۔ بتایئے کن عاشقان رسول ﷺ نے محافظانِ رسالت کے فرائض انجام دیئے؟

جواب:- حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ اور حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

(سیرت رسول عربی از علامہ نور بخش توکلی صفحہ نمبر ۱۱۳-۱۱۴)

سوال:- بتایئے غزوۂ احد میں کس عاشق رسول صحابی رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ حضور ﷺ کے چہرۂ اقدس کے سامنے کر کے آپ ﷺ کے چہرۂ انور کی حفاظت فرمائی؟

جواب:- حضرت ابو قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے۔

(سیرت رسول عربی از علامہ نور بخش توکلی صفحہ نمبر ۱۱۴)

سوال:- حضرت "اویس" ایک نامور عاشقِ رسول ہیں بتایئے ان کے عشق کی واحد مشہور خصوصیت کیا ہے؟

جواب:- غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے چہرہ مبارک پر ابن قمیہ مشرک نے پتھر مار کر دو دانت شہید کر دیئے۔ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو اطلاع ہوئی تو آپ نے یہ سوچ کر کہ "حضور ﷺ کے منہ مبارک میں دو دانت کم ہوں اور میرے منہ میں زیادہ یہ کیسے ممکن ہے۔ اپنے دو دانت توڑ ڈالے۔ پھر خیال آیا شاید حضور ﷺ کے یہ دانت نہ ٹوٹے ہوں جنہیں میں نے توڑا ہے۔ دوسرے دو توڑ ڈالے اسی طرح ایک ایک کر کے سارے دانت نکال پھینکے۔

عشق ہی کرتا ہے قربانی طلب خرد ہر دم سوچ کیا ہوا اس وقت

سوال:- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یار غار اور عاشق رسول تھے۔ علامہ اقبال نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے فکری و روحانی عشق کو ایک شعر میں بیان کیا ہے کیا آپ یہ شعر بیان کر سکتے ہیں؟

جواب:- پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس

صدیق کے لئے ہے خدا کا رسول بس

سوال: -کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ دورِ صدیقی میں جھوٹے نبیوں کی سرکوبی کے لئے کتنے لشکر روانہ کئے گئے اور اُن کے سپہ سالار کون تھے؟

جواب: -پہلے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بن ابی جہل کو بھیجا وہ ناکام رہے، پھر شرحبیل بن حسنہ کو، وہ بھی کامیاب نہ ہوئے اور پھر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ۱۳۰۰۰ صحابہ کا لشکر بھیجا جو فتح مند ہوا۔ (اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد ۲۱ صفحہ ۱۴۴)

سوال: -ہجرت کی رات کون عاشق رسول صحابی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے بستر پر سویا اور آپ کی جگہ اپنی جان ہتھیلی پر رکھی؟

جواب: -حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

سوال: -عبداللہ بن ابی منافق کو کس عاشق رسول نے غزوہ بنی مصطلق سے واپسی کے بعد مدینہ میں داخلہ سے روک دیا تھا اور یہ شرط لگائی تھی کہ "پہلے وہ یہ اقرار کرے کہ حضور معزز ہیں اور میں ذلیل ہوں۔"

جواب: -عبداللہ بن ابی کے بیٹے حضرت عبداللہ نے جو مسلمان ہو چکے تھے۔ (تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا صفحہ ۵۵۵)

سوال: -کیا آپ اس عاشق رسول صحابیہ رضی اللہ عنہا کا نام بتا سکتے ہیں جن کے خاندان کے چار افراد (خاوند، بھائی اور بیٹے) کی غزوۂ احد میں شہادت کی اطلاع ایک ایک کر کے دی گئی مگر وہ ہر دفعہ یہی پوچھتی رہیں۔ "مجھے بتاؤ حضور کیسے ہیں"

جواب: -حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

سوال: -حضور ﷺ کے دور نبوت کے آغاز کا واقعہ ہے کہ کافر حرم کعبہ میں حضور ﷺ کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے مگر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آڑے آگئے جس پر کافروں

نے انہیں مار مار کر بے ہوش کر دیا۔ ہوش میں آتے ہیں انہوں نے اپنے گھر والوں سے پہلا سوال کیا کیا؟

جواب:۔"بتایئے حضور ﷺ کیسے ہیں ...... مجھے ان کے پاس لے چلو"

سوال: ۔اس عاشق رسول صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتایئے جس نے عصر کی نماز نکل جانے دی مگر حضور ﷺ کے آرام میں خلل نہ ڈالا؟

جواب:۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم۔

سوال: ۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ غارِ ثور میں کس عاشق رسول ﷺ صحابی نے اپنے آپ کو سانپ سے ڈسوالیا مگر حضور کو بے آرام نہ کیا؟

جواب:۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: ۔بتایئے کس عاشق رسول صحابی کو مسیلمہ کذاب نے آگ کے جلتے الاؤ میں پھینک دیا مگر آپ ناموسِ رسالت کی حفاظت کی برکت سے محفوظ رہے اور زندہ سلامت بچ گئے؟

جواب:۔حضرت ابو مسلم خولانی رضی اللہ عنہ۔ (تذکرہ مجاہدین ختم نبوت صفحہ نمبر ۱۰)

سوال: ۔اس عظیم صحابی عاشق رسول کا نام بتایئے جن سے مسیلمہ کذاب نے زبردستی اپنی جھوٹی نبوت کا اقرار کروانا چاہا وہ انکار کرتے رہے چنانچہ ہر دفعہ اُن کے انکار کرنے پر اُن کے جسم کا ایک حصہ کاٹا جاتا رہا حتٰی کہ آپ شہید ہو گئے؟

جواب:۔حضرت حبیب بن زید رضی اللہ عنہ۔ (شہیدانِ ناموس رسالت صفحہ نمبر ۲۰۴)

سوال:۔جھوٹے نبیوں کی سرکوبی کے لئے لڑے گئے معرکوں میں سے کسی دو کے نام بتایئے؟

جواب:۔(۱) جنگ یمامہ (مسیلمہ کذاب کے خلاف)

(۲) جنگ واردات (طلیحہ اسدی کے خلاف)

سوال: ۔مسیلمہ کذّاب کو "کذّاب" کیوں کہا جاتا ہے جبکہ اس کا اصل نام صرف "مسیلمہ بن ثمامہ" تھا۔

جواب: ۔حضور پاک ﷺ کے نام ایک خط میں مسیلمہ کذاب نے اپنے آپ کو "مسیلمہ رسول اللہ" لکھا تھا جس کے جواب میں حضور ﷺ نے اسے "مسیلمہ کذاب" لکھا اس وقت سے اس کا نام مسیلمہ کذاب مشہور ہو گیا۔

سوال: ۔مسیلمہ کذاب کے پیروکاروں کی تعداد کیا تھی؟

جواب: ۔قبیلہ بنو حنیف کے چالیس ہزار افراد۔

سوال: ۔لوگوں کو اپنی جھوٹی نبوت پر جمع کرنے کے لئے مسیلمہ کذاب نے کیا اہم اقدامات کئے؟

جواب: ۔(۱) شراب اور زنا کاری کو حلال کر دیا۔ (۲) فجر اور عشاء کی نمازیں معاف کر دیں۔

سوال: ۔غازی محمد مانک رحمۃ اللہ علیہ نے کس قادیانی گستاخِ رسول کو جہنم واصل کیا؟

جواب: ۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالحق مرتد قادیانی کو 21 دسمبر 1966ء جہنم واصل کیا۔ (شہیدانِ ناموسِ رسالت صفحہ ۱۴۷)

سوال: ۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "جنگ یمامہ" جس میں سات سو مسلمان حفاظِ قرآن قاری شہید ہو گئے، کب ہوئی؟

جواب: ۔شوال سنہ ۱۱ ہجری بمطابق دسمبر ۶۳۲ء۔

سوال: ۔حضور ﷺ کے وصال کے بعد کفر اور اسلام کی سب سے پہلی بڑی جنگ

”جنگِ یمامہ“ کہلاتی ہے جو دورِ صدیقی میں ہوئی؟ بتائیے یہ جنگ حضور کے وصال کے کتنے عرصے بعد ہوئی؟

جواب: تقریباً ۵ ماہ بعد (حضور ﷺ کا وصال ربیع الاول ۱۱ھ، جنگ یمامہ شوال ۱۱ھ)

سوال: جھوٹے نبیوں کے خلاف لڑی گئی جنگوں میں سب سے زیادہ مسلمان کس جنگ میں شہید ہوئے؟

جواب: جنگِ یمامہ جس میں کل بارہ سو مسلمان شہید ہوئے۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ امتِ محمدیہ علی صاحبھا الصلوۃ والسلام کا سب سے پہلا اجماع کس بات پر ہوا؟

جواب: جھوٹا مدعی نبوت اور گستاخِ رسول کے واجب القتل ہونے پر۔

سوال: بتائیے منکر ختم نبوت کی شرعی سزا کیا ہے جو سنت رسول ﷺ اور اسوۂ صحابہ سے ثابت ہے؟

جواب: صرف اور صرف قتل۔

(تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا از ساجد اعوان)

سوال: سجاح بنت حارث کون تھی؟

جواب: نبوت کی ایک جھوٹی دعویدار عورت۔ جو اصلاً عیسائی تھی مگر جھوٹے نبیوں کی دیکھا دیکھی دعویٰ نبوت کرنے لگی۔ جنگِ یمامہ میں یہ مسیلمہ کذاب کی بیوی کی حیثیت سے شریک تھی۔ پھر میدان جنگ سے بھاگ گئی اور شام کی طرف چلی گئی۔ اس کے بارے میں بعد کی تاریخیں خاموش ہیں۔

سوال: بتائیے کن دو جھوٹے نبیوں نے دورِ صدیقی میں آپس میں ایک دوسرے

پر چڑھائی کی مگر عین میدان جنگ میں ایسی صلح کی کہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے؟

جواب:۔سجاح بنت حارث اور مسیلمہ کذاب۔

سوال:۔حضرت محمد ﷺ نے نبوت کے جھوٹے مدعیان کی کیا نشانیاں بیان فرمائی ہیں؟

جواب:۔(۱) وہ ہماری قوم میں سے ہوں گے (یعنی مسلمان کہلائیں گے)

(۲) ان کا ظاہر علم وتقویٰ سے آراستہ ہوگا مگر باطن ایمان وہدایت سے خالی ہوگا۔

(۳) وہ ہماری ہی زبانوں کے ساتھ کلام کریں گے (قرآن وحدیث سے استدلال کرتے ہوئے غلط تاویل کریں گے)

سوال:۔سنن ابی داؤد میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کی رو سے حضور ﷺ نے تیس جھوٹے دجالوں کے ظہور کی پیشین گوئی فرمائی ہے جبکہ اب تک ہزاروں نہیں تو کئی سو جھوٹے "مدعی" تو پیدا ہو ہی چکے ہیں کیا اس طرح حضور ﷺ کی پیشین گوئی پر (نعوذ باللہ) کوئی حرف تو نہیں آتا؟

جواب:۔حضرت محمد ﷺ نے جن تیس جھوٹے نبیوں کے ظہور کی پیشین گوئی کی ہے وہ ایسے کذاب ہیں جو اپنی زندگی میں کامیاب اور ذی جاہ رہے نہ کہ للو پنجو۔دعوے تو بہتوں نے کیے مگر۔ (۱) بہت ہی قلیل جھوٹوں کی جھوٹی امت بنی، وہ بھی ان کے شیطانی جال میں پھنس کر۔

(۲) بہت ہی کم جھوٹوں نے کامیابیاں حاصل کیں وہ بھی وقتی۔

(۳) بہت ہی تھوڑے جھوٹوں کو قبول کیا گیا۔وہ بھی کچھ عرصے تک۔

(۴) بہت ہی کم گنتی کے جھوٹوں کو تاریخ نے محفوظ رکھا اور ان کی شہرت بنی۔

اس طرح کے اوصاف والے اب تک بیس بائیس افراد گزر چکے ہیں جبکہ

اعلان کردہ تعداد تیس ہے۔ (آئمہ تلبیس از علامہ رفیق دلاوری جلد اوّل)

سوال:۔ مسیلمہ کذاب نے حضور ﷺ کی وحی کے مقابلے میں اپنی طرف نازل ہونے والی "وحی" کے نمونے اپنی امت کو دیئے۔ کوئی ایک نمونہ تحریر کریں؟

جواب:۔ الفیل وماالفیل له ذنب وبیل وخرطوم طویل ان ذالک من خلق ربنا الجلیل ۔ قرآن پاک کی سورۃ الفیل کے وزن اور اندازِ بیان کی نقل کرتے ہوئے یہ کلام گھڑا گیا ہے (آئمہ تلبیس جلد اوّل)

سوال:۔ جنگ یمامہ میں ختمِ نبوت پر قربان ہونے والے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بھائی کا نام تحریر کریں؟

جواب:۔ حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ۔

سوال:۔ کون سے دو جلیل القدر صحابی ہیں جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے اور ایک ہی قبر میں دفن کیے گئے؟

جواب:۔ حضرت ابوحذیفہ اور حضرت سالم بن معقل رضی اللہ عنہما۔ (شہیدان ناموسِ رسالت صفحہ ۲۰۵)











مہدی اور مسیح

سوال: -قرآن کریم اور حدیث نبوی ﷺ کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ اٹھائے گئے ہیں اور قیامت کے قریب دوبارہ تشریف لائیں گے مگر قادیانیوں کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں (یہودی عقیدہ) اور آپ کی قبر بھی موجود ہے ذرا بتایئے قادیانی سیدنا عیسیٰ، روح اللہ علیہ السلام کی قبر کہاں بتاتے ہیں؟

جواب: -دروغ گورا حافظہ نہ باشد کے مصداق مرزا قادیانی نے اپنی کتب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کے بارے میں کئی من گھڑت مفروضے قائم کیے ہیں مثلاً لکھتا ہے (۱) کشمیر میں سری نگر کے مقام پر محلہ خان یار۔ (کشتی نوح صفحہ نمبر ۱۵)

(۲) مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہوا۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۴۷۳)

(۳) بلادِ شام میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کی پرستش ہوتی ہے۔

(ست بچن صفحہ نمبر ۱۷۳)

سوال: -مسلمانوں اور عیسائیوں (دونوں مذہبوں) کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام "مریم علیہا السلام" تھا، بتایئے مثیل مسیح (جو قادیانیوں کا مشہور و معروف عقیدہ ہے) کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: -مرزائی مرزا قادیانی کو مثیل مسیح مانتے ہیں اور مرزا قادیانی کی ماں کا نام "چراغ بی بی عرف گھسیٹی" تھا۔ (ہفت روزہ ختم نبوت جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۲۱ صفحہ ۲۲)

سوال: -کیا مہدی اور مسیح ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں؟ مرزا قادیانی کا عقیدہ بھی بتائیں۔

جواب: -یہ دو مختلف شخصیتیں ہیں۔ مہدی حضور ﷺ کی آل میں سے ظاہر ہونے

والے ایک مرد صالح کا نام ہے جسے عرف عام میں امام مہدی بھی کہا جاتا ہے اور مسیح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہتے ہیں جو ایک دفعہ آئے اور زندہ آسمان پر اُٹھا لئے گئے اور دوبارہ قیامت کے قریب نزول فرمائیں گے۔ مرزا قادیانی خود کو مسیح بھی کہتا ہے اور مہدی بھی اس طرح وہ ایک میں دو اور دو میں ایک کا قائل ہے۔

سوال: ۔ بتائیے حدیث نبوی کی رو سے مہدی و مسیح میں سے کون پہلے آئے گا؟

جواب: ۔ حضرتِ امام مہدی پہلے ظاہر ہوں گے، ان کے بعد سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے۔

سوال: ۔ بروایت حدیث نبوی ﷺ حضرت امام مہدی کی چند نشانیاں بتائیں؟

جواب: ۔ (۱) اہل مدینہ میں ایک خلیفہ کی وفات کے بعد نئے خلیفہ کے انتخاب پر اختلافِ رائے ہو جائے گا۔

(۲) حضرت امام مہدی مدینہ چھوڑ کر مکہ کی طرف ہجرت کر جائیں گے (تاکہ انہیں خلیفہ نہ بنایا جاسکے)

(۳) آپ کی والدہ کا نام آمنہ اور والد کا نام عبداللہ ہوگا۔ آپ کا اصل نام محمد ہوگا اور لقب "مہدی" ہوگا۔

(۴) آپ کا سلسلہ نسب حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف سے حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تک پہنچے گا۔

(۵) جب آپ مدینہ سے ہجرت کر کے مکہ آجائیں گے تو لوگ آپ کو پہچان لیں گے اور درخواست بیعت کریں گے۔

(۶) آپ کے انکار کے باوجود لوگ آپ کی بیعت کریں گے۔ مجبوراً آپ حرم شریف میں مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان لوگوں سے بیعت لیں گے۔

(۷) آپ کی بیعت کی شہرت فوراً چاروں طرف پھیلے گے اور ملک شام و عراق کے ابدال آپ کی بیعت کرنے دوڑے چلے آئیں گے۔

(۸) آپ سات سال تک حکومت کریں گے۔

(۹) آپ کے زمانہ میں پوری دنیا میں اسلام پھیل جائے گا اور لوگ امیر ہو جائیں گے کوئی زکوٰۃ لینے والا نہ مل سکے گا۔

(۱۰) آپ کے زمانہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزولِ اجلال ہوگا۔

(۱۱) آپ ہی کے سامنے دجال کا فتنہ اُٹھے گا۔

(۱۲) جب آپ کی وفات ہوگی تو لوگ آپ کی نمازِ جنازہ پڑھیں گے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد نمبر ۳ صفحہ نمبر ۳۴،۳۳)

سوال: -حدیث نبوی ﷺ کے مطابق جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا تو حضرت امام مہدی ایک مسجد میں نماز عصر کی امامت کے لئے کھڑے ہو گئے ہوں گے۔ بتایئے کس مسجد میں؟

جواب: -دمشق کی جامع مسجد میں اسی مسجد کے مشرقی مینار پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔

سوال: -بتایئے نزولِ عیسیٰ علیہ السلام کے بعد امام مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں سے کون نماز عصر کی امامت کروائے گا؟

جواب: -حضرتِ امام مہدی پہلے ہی امامت کے لئے کھڑے ہو چکے ہوں گے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر تشریف لائیں گے اور نماز میں شامل ہونے لگیں گے۔ حضرت امام مہدی امامت کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جگہ دینے کے لئے پیچھے

ہیں گے مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی کی اقتداء میں ہی نماز عصر ادا کریں گے۔ **نوٹ:** (بعض روایتوں میں نماز فجر اور بعض میں عصر کا ذکر آتا ہے)

سوال: -حدیثِ نبوی ﷺ کے مطابق امت محمدیہ میں آخری زمانہ میں ایک مہدی پیدا ہونے والا ہے، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس سلسلے میں مرزائیوں کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: -"مہدی کے متعلق جو پیشین گوئیاں ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کئی مہدی ہوں گے۔" (مکالمہ محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل فروری ۱۹۲۸ء)

سوال: -مسیح موعود کے کیا معنی ہیں؟

جواب: -مسیح موعود کے معنی "دوبارہ آنے والا مسیح" کے ہیں یہ اصطلاح غیر اسلامی ہے اسلام کے دور اوّل کے تاریخی اور مذہبی ادب میں یہ اصطلاح ہمیں نہیں ملتی۔"

(قول اقبال رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ تحریک ختم نبوت ۷۴-۱۹۷۴ء جلد اوّل صفحہ نمبر ۲۲۵)

سوال: -مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں تحریر کیا ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام نے یوسف نجار سے نکاح کیا جبکہ حضرت مریم علیہا السلام حاملہ تھیں اور یوسف نجار کی ایک بیوی پہلے موجود تھی؟ (نعوذ باللہ)

جواب: -"کشتی نوح" صفحہ نمبر ۱۶۔

سوال: -مرزا قادیانی پہلے حیات و نزول مسیح کا قائل تھا پھر اچانک اپنے اس عقیدے سے پھر گیا۔ بتایئے پہلے پہل اس نے موتِ مسیح کے عقیدے کو کب ظاہر کیا؟

جواب: -۱۸۹۱ء کے آغاز میں...... یہ بھی کہا کہ میں بحیثیت مسیح آیا ہوں۔

(سیرۃ المہدی جلد اوّل صفحہ نمبر ۳۱)

سوال: -مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں تسلیم کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول آسمانوں سے ہونے والا ہے؟

جواب:۔ازالہ اوہام صفحہ نمبر ۹۲۷، مطبوعہ ۱۸۹۱ء۔

سوال: ۔مرزا قادیانی نے اپنی کتابوں میں کئی جگہ یہ دعویٰ کیا ہے کہ ”میں مسیح ابن مریم ہوں“ کیا آپ کوئی ایک کتاب بمع صفحہ بتا سکتے ہیں؟

جواب:۔(۱) حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۱۴۹۔ (۲) دافع البلاغ صفحہ نمبر ۱۳ مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۱۵۲ جلد ۲۲۔

سوال: ۔حضرت مریم بنت عمران (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ) کے بارے میں قرآن مجید (سورۃ آل عمران۔۴۲) میں بڑا واضح ذکر ہوا ہے کہ ”اللہ نے اسے چن لیا ہے اور خوب پاکیزہ کیا“ حضرت مریم علیہا السلام کے بارے میں مرزا قادیانی نے گستاخانہ کلمات اکثر کہے ہیں، کوئی ایک حوالہ لکھیں؟

جواب: ۔مرزا قادیانی کہتا ہے ”مریم کی وہ شان ہے کہ اس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکے رکھا مگر بزرگانِ قوم کے نہایت اصرار پر بوجہ حمل کے برخلاف تعلیماتِ تورات یوسف نجار سے نکاح کر لیا جبکہ یوسف نجار کی بیوی پہلے سے موجود تھی۔اس طرح بنی اسرائیل میں تعددِ ازواج کی نئی رسم کا آغاز کیا۔
(کشتی نوح صفحہ نمبر ۱۶ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۸ ،صفحہ نمبر ۱۸)

سوال: ۔قرآن مجید نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ پیدائش کو معجزہ کہا ہے مگر مرزا قادیانی اس کو عیب اور نقص کہتا ہے مرزا قادیانی کے طنزیہ الفاظ بیان کریں؟

جواب: ۔مرزا قادیانی کہتا ہے ”جس طرح برسات کے دنوں میں ہزار ہا کیڑے مکوڑے خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں اور آدم علیہ السلام بھی بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تھے تو پھر عیسیٰ علیہ السلام کی اس پیدائش میں کوئی بزرگی نہیں۔“

سوال: -مرزا قادیانی مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ دار تھا بتایئے اس نے کتنے حج کیے؟

جواب: -مرزا قادیانی نے ایک بھی حج یا عمرہ نہ کیا۔ بلکہ ہندوستان سے باہر ہی نہ نکلا۔

سوال: -بتایئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام "دجال" کو کس جگہ پر اپنے ہاتھ سے قتل کریں گے؟

جواب: مقام "لد" پر جو فلسطین میں ہے۔ (تاج العروس جلد دوم صفحہ ۴۹۳)

سوال: -قادیانی جھوٹا پروپیگنڈا کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سری نگر محلہ خانیار میں مدفون ہیں، سری نگر کے ایک روزنامہ نے قادیانیوں کو پچاس ہزار روپے کا انعامی چیلنج دیا کہ جو کوئی سری نگر یا اس کے گردونواح میں قبر مسیح ثابت کر دے، اسے پچاس ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔ کیا آپ اخبار کا نام اور تاریخ بتا سکتے ہیں؟

جواب: -روزنامہ نور الصبح سری نگر مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۹ء۔ (N00r.ul.subah)

سوال: -رفع ونزول مسیح کے سلسلے میں امت کے جید علماء وفقہا ہمیشہ سے متفق رہے ہیں۔ کم از کم تین علماء کے مختصر اقتباس پیش کریں جن سے رفع وحیات ونزولِ مسیح کی تائید ہوتی ہو؟

جواب: -(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب نازل ہوں گے تو اپنی شریعت (عیسوی) پر عمل نہیں کریں گے بلکہ حضور ﷺ کی شریعت پر عمل کریں گے، احادیث اس پر وارد ہوئی ہیں اور اس پر امت کا اجماع ہو چکا ہے۔

(فتویٰ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ مندرجہ الحاوی للفتاویٰ جلد ۲ صفحہ نمبر ۱۵۵!)

(۲) "اس مسئلے پر احادیث بغیر نزاع کے ثابت ہیں اس میں اجماع منعقد ہے"

(فتویٰ ملا علی قاری البروی مندرجہ ضوء المعانی شرح قصیدہ بدء الامالی)

(۳) اور امت کا احادیث متواترہ سے اس مضمون پر اجماع ہے کہ حضرت

عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور وہ آخری زمانہ میں نازل ہوں گے۔

(ارشاد امام ابوحیان اندلسی مندرجہ البحر المحیط جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۴۸۳)

سوال: ۔قرآن کریم کی وہ آیت کریمہ مع ترجمہ تحریر کریں جس کی رو سے یہ عقیدہ ثابت ہوتا ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا گیا بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف زندہ اٹھالیا ہے؟

جواب: ۔سورۃ نساء ۱۵۷/۱۵۸۔ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۔ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا۔

ترجمہ: اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کیا ہے (جبکہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی دی بلکہ ان کے لئے ان (عیسیٰ) کی مانند کا ایک بنادیا گیا اور وہ اس کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں ضرور اس کی طرف سے شبہ میں پڑے ہوئے ہیں بیشک اُنہوں نے اسے یقینی طور پر قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا ہے اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔

سوال: ۔حضرتِ امام مہدی کے حالات زندگی اور نشانیوں پر ایک نوٹ تحریر کریں۔ یا اس عنوان پر تین منٹ عوام سے خطاب کریں؟

جواب: ۔شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ محدث دہلوی فرماتے ہیں۔ ''حضرت امام مہدی سید اور اولاد فاطمۃ الزہرہ میں سے ہیں آپ کا قد و قامت قدرے لمبا،

بدن چست، رنگ کھلا ہوا اور چہرہ پیغمبر خدا ﷺ کے چہرے کے مشابہ ہوگا نیز آپ کے اخلاق پیغمبر خدا ﷺ سے پوری مشابہت رکھتے ہوں گے۔ آپ کا اسم شریف محمد، والد کا نام عبداللہ، والدہ صاحبہ کا نام آمنہ ہوگا زبان میں قدرے لکنت ہوگی جس کی وجہ سے تنگدل ہو کر کبھی کبھی ران پر ہاتھ ماریں گے۔ آپ کا علم لدنی (خداداد) ہوگا'' آپ کے ظہور سے قبل ملک عرب و شام میں ابو سفیان کی اولاد میں سے ایک شخص پیدا ہوگا جو سادات کو قتل کرے گا۔ اس کا حکم ملک شام و مصر کے اطراف میں چلے گا اس دوران میں بادشاہ روم کی عیسائیوں کے ایک فرقہ سے جنگ اور دوسرے فرقہ سے صلح ہوگی۔ لڑنے والا فریق قسطنطنیہ پر قبضہ کرے گا۔ بادشاہ روم دارالخلافہ کو چھوڑ کر ملک شام میں پہنچ جائے گا اور عیسائیوں کے دوسرے فریق کی اعانت سے اسلامی فوج ایک خون ریز جنگ کے بعد فریق مخالف پر فتح پائے گی۔ دشمن کی شکست کے بعد موافق فریق میں سے ایک شخص نعرہ لگائے گا کہ صلیب غالب ہوگئی اور اسی کے نام سے یہ فتح ہوئی۔ یہ سن کر اسلامی لشکر میں سے ایک شخص اسے مار پیٹ کرے گا اور کہے گا نہیں، دین اسلام غالب ہوا اور اسی کی وجہ سے یہ فتح نصیب ہوئی۔ یہ دونوں اپنی اپنی قوموں کو مدد کرنے کے لئے پکاریں گے جس کی وجہ سے فوج میں خانہ جنگی شروع جائے گی۔

بادشاہِ اسلام شہید ہو جائے گا۔ عیسائی ملک شام پر قبضہ کر لیں گے اور آپس میں ان دونوں عیسائی قوموں کی صلح ہو جائے گی، باقی مسلمان مدینہ منورہ چلے آئیں گے، عیسائیوں کی حکومت خیبر تک (جو مدینہ منورہ کے قریب ہے) پھیل جائے گی۔ اس وقت مسلمان اس فکر میں ہوں گے کہ امام مہدی کو تلاش کرنا چاہئے تا کہ ان کے ذریعہ سے یہ مصیبتیں دور ہوں۔ اور دشمن کے پنجے سے نجات ملے۔ حضرت امام مہدی

اس وقت مدینہ منورہ میں تشریف فرما ہوں گے اس ڈر سے کہ مبادا لوگ مجھ جیسے ضعیف کو اس عظیم الشان کام کی انجام دہی کی تکلیف دیں، مکہ مکرمہ چلے جائیں گے۔ اس زمانے کے اولیائے کرام اور ابدال عظام آپ کو تلاش کریں گے۔ بعض آدمی مہدی ہونے کے جھوٹے دعوے بھی کریں گے۔ حضرت مہدی علیہ السلام رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوں گے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت آپ کو پہچان لے گی اور آپ کو مجبور کر کے آپ سے بیعت کرے گی۔ اس واقعہ کی علامت یہ ہے کہ اس سے قبل گذشتہ ماہ رمضان میں چاند اور سورج کو گرہن لگ چکے گا اور بیعت کے وقت آسمان سے یہ آواز آئے گی۔ "هذا خليفة الله المهدى فاستمعوا له واطيعوا" اس آواز کو اس جگہ کے تمام خاص و عام سن لیں گے۔

بیعت کے وقت آپ کی عمر چالیس سال ہوگی۔ خلافت کے مشہور ہونے پر مدینہ فوجیں آپ کے پاس مکہ مکرمہ چلی آئیں گی۔ شام و عراق اور یمن کے اولیائے کرام و ابدال عظام آپ کی صحبت میں اور ملک عرب کے لاتعداد لوگ آپ کے لشکر میں داخل ہو جائیں گے اور اس خزانہ کو جو کعبہ میں مدفون ہے (جس کو تاج الکعبہ" کہتے ہیں) نکال کر مسلمانوں پر تقسیم فرمائیں گے جب یہ خبر اسلامی دنیا میں پھیلے گی تو خراسان سے ایک شخص ایک بہت بڑی فوج لے کر آپ کی مدد کے لئے روانہ ہوگا جو راستہ میں بہت سے عیسائیوں اور بددینوں کا صفایا کر دے گا۔ اس لشکر کی کمان منصور نامی ایک شخص کے ہاتھ میں ہوگی۔ وہ صفیانی (جس کا ذکر اوپر گزر چکا) اہل بیت کا دشمن ہوگا اس کی ننہال قوم بنوکلب ہوگی۔ حضرت امام مہدی کے مقابلے کے واسطے اپنی فوج بھیجے گا۔ جب یہ فوج مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک پہاڑ کے دامن میں مقیم ہوگی تو اسی

جگہ اس فوج کے نیک و بد سب کے سب دھنس جائیں گے اور قیامت کے دن ہر ایک کا حشر اس کے عقیدے اور عمل کے مطابق ہوگا۔ ان میں سے صرف دو آدمی بچیں گے ایک حضرت امام مہدی کو اس واقعے کی اطلاع دے گا اور دوسرا اصفیانی کو۔ عرب کی فوجوں کے اجتماع کا حال سنکر عیسائی بھی چاروں طرف سے فوجوں کے جمع کرنے کی کوشش میں لگ جائیں اور اپنے اور روم کے ممالک سے فوجِ کثیر لے کر امام مہدی کے مقابلے کے لئے شام میں جمع ہو جائیں گے ان کی فوج کے اس وقت ستر جھنڈے ہوں گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ بارہ ہزار سپاہ ہوگی (جس کی کل تعداد ۸۴۰۰۰۰ ہوگی) حضرت امام مہدی مکہ مکرمہ سے روانہ ہو کر مدینہ منورہ پہنچیں گے اور پیغمبر خدا ﷺ کے روضہ کی زیارت سے مشرف ہو کر شام کی جانب روانہ ہو جائیں گے۔ دمشق کے پاس آ کر عیسائیوں کی فوج سے مقابلہ ہوگا اس وقت حضرت امام مہدی کی وجہ سے تین گروہ ہو جائیں گے۔ ایک گروہ نصاریٰ کے خوف سے بھاگ جائے گا۔ خداوند کریم ان کی توبہ کو ہرگز قبول نہ فرمائے گا۔ باقی فوج میں سے کچھ تو شہید ہو کر بدر و احد کے شہداء کے مراتب کو پہنچیں گے اور کچھ بتوفیق ایزدی فتح یاب ہو کر ہمیشہ کے لئے گمراہی اور انجام بد سے چھٹکارا پالیں گے حضرت امام مہدی دوسرے روز پھر نصاریٰ کے مقابلے کے لئے نکلیں گے، اس روز مسلمانوں کی ایک جماعت یہ عہد کر کے نکلے گی کہ یا میدان جنگ فتح کریں گے یا مر جائیں گے یہ جماعت سب کی سب شہید ہو جائے گی۔ حضرت امام مہدی باقی ماندہ قلیل جماعت کے ساتھ لشکر میں واپس آئیں گے۔ اگلے دن پھر ایک بڑی جماعت یہ عہد کرے گی کہ فتح کے بغیر میدان جنگ سے واپس نہیں آئیں گے یا مر جائیں گے حضرت امام مہدی کے ہمراہ بڑی

بہادری کے ساتھ جنگ کریں گے اور آخر یہ بھی جام شہادت نوش کریں گے۔ شام کے وقت حضرت امام مہدی تھوڑی سی جماعت کے ساتھ لوٹیں گے۔ تیسرے روز اسی طرح ایک بڑی جماعت قسم کھا کر نکلے گی اور وہ بھی شہید ہو جائے گی اور حضرت امام مہدی تھوڑی سی جماعت کے ساتھ اپنی قیام گاہ پر واپس تشریف لے آئیں گے۔ چوتھے روز حضرت امام مہدی رسدگاہ کی محافظ جماعت کو لے کر دشمن سے پھر نبرد آزما ہوں گے۔ یہ جماعت تعداد میں بہت کم ہوگی مگر خداوند کریم ان کو فتح مبین عطا فرمائیں گے۔ عیسائی اس قدر قتل ہوں گے کہ باقیوں کے دماغ سے حکومت کی بو نکل جائے گی اور بے سروسامان ہو کر نہایت ذلت و رسوائی کے ساتھ بھاگ جائیں گے۔ مسلمان ان کا تعاقب کر کے بہتوں کو جہنم رسید کر دیں گے اس کے بعد حضرت امام مہدی بے انتہاء انعام و اکرام اس میدان کے شیروں جانبازوں پر تقسیم فرمائیں گے مگر اس مال سے کسی کو خوشی حاصل نہ ہوگی کیونکہ اس جنگ کی بدولت بہت سے خاندان و قبیلے ایسے ہوں گے جن میں صرف ایک ہی آدمی بچا ہوگا۔ اس کے بعد حضرت امام مہدی بلادِ اسلام کے نظم و نسق اور فرائض و حقوق العباد کی انجام دہی میں مصروف ہوں گے، چاروں طرف اپنی فوجیں پھیلا دیں گے۔ ان مہمات سے فارغ ہو کر فتح قسطنطنیہ کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ بحیرۂ روم کے کنارے پر پہنچ کر قبیلہ بنو اسحاق کے ستر ہزار بہادروں کو کشتیوں پر سوار کر کے اس شہر کی خلاصی کے لئے جس کو آج کل استنبول کہتے ہیں مقرر فرمائیں گے جب یہ فصیلِ شہر کے قریب پہنچ کر نعرہ تکبیر بلند کریں گے تو اس کی فصیل نام خدا کی برکت سے یکا یک گر جائے گی۔ مسلمان بلا کر کے شہر میں داخل ہو جائیں گے سرکشوں کو ختم کر کے ملک کا انتظام نہایت عدل و انصاف

کے ساتھ کریں گے۔ابتدائی بیعت سے اس وقت تک چھ سات سال کا عرصہ گزرے گا۔امام مہدی ملک کے بندوبست ہی میں مصروف ہوں گے کہ افواہ اڑے گی کہ دجال نکل آیا اور مسلمانوں کو تباہ کر رہا ہے۔اس خبر کو سنتے ہی حضرت امام مہدی ملک شام کی طرف واپس ہوں گے اور اس خبر کی تحقیق کے لئے پانچ یا نو سوار جن کے حق میں حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں ان کی ماؤں باپوں اور قبائل کے نام اور ان کے گھوڑوں کا رنگ جانتا ہوں وہ اس زمانے کے روئے زمین کے آدمیوں سے بہتر ہوں گے لشکر کے آگے روانہ ہوں کر معلوم کرلیں گے کہ یہ افواہ غلط ہے پس امام مہدی عجلت کو چھوڑ کو ملک کی خبر گیری کی غرض سے آہستگی اختیار فرمائیں گے اس میں کچھ عرصہ نہ گذرے گا کہ دجال ظاہر ہو جائے گا اور قبل اس کے وہ کہ دمشق پہنچے حضرت امام مہدی دمشق آچکے ہوں گے اور جنگ کی پوری تیاری اور تربیتِ فوج کر چکے ہوں گے اور اسباب حرب وضرب تقسیم کرتے ہوں گے کہ مؤذن عصر کی اذان دے گا لوگ نماز کی تیاری ہی میں ہوں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو فرشتوں کے کاندھوں پر تکیہ لگائے ہوئے آسمان سے دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی منارہ پر جلوہ افروز ہو کر آوازیں دیں گے کہ سیڑھی لے آؤ پس سیڑھی حاضر کر دی جائے گی۔آپ اس کے ذریعے سے نازل ہو کر امام مہدی سے ملاقات فرمائیں گے۔امام مہدی نہایت ہی تواضع وخوش خلقی سے آپ کے ساتھ پیش آئیں گے اور کہیں گے یا نبی اللہ امامت کیجئے! حضرت عیسیٰ علیہ السلام ارشاد فرمائیں گے کہ امامت تم ہی کرو کیونکہ تمہارے بعض، بعض کے لئے امام ہیں اور یہ عزت اسی امت کو خدا نے دی ہے پس امام مہدی نماز پڑھائیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اقتداء کریں گے۔نماز سے فارغ ہو کر امام مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

کہیں گے کہ یا نبی اللہ اب لشکر کا انتظام آپ کے سپرد ہے، جس طرح چاہیں انجام دیں وہ فرمائیں گے نہیں یہ کام بدستور آپ ہی کے تحت رہے گا۔ میں صرف قتلِ دجال کے واسطے آیا ہوں جس کا مارا جانا میرے ہی ہاتھ سے مقدر ہے اس کے بعد تمام زمین حضرت امام مہدی کے عدل وانصاف سے بھر جائے گی، ظلم وبے انصافی کی بیخ کنی ہوگی تمام لوگ عبادت واطاعتِ الٰہی میں سرگرمی سے مشغول ہوں گے۔ آپ کی خلافت کی میعاد سات یا آٹھ یا نو سال ہوگی واضح رہے سات سال عیسائیوں کے فتنے اور ملک کے انتظام میں آٹھواں سال دجال کے ساتھ جنگ وجدال میں اور نواں سال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معیت میں گزرے گا۔ اس حساب سے آپ کی عمر ۴۸ سال کی ہوگی۔ بعدازاں امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہو جائیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ کے جنازے کی نماز پڑھا کے بعد دفن فرمائیں گے اس کے بعد تمام چھوٹے بڑے انتظامات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں آجائیں گے۔

(رسالہ علاماتِ قیامت مؤلفہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی)

سوال:۔ کیا آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول اور حیات ثانی کی تفصیلات سے عوام کو دومنٹ کے خطاب میں مطلع کر سکتے ہیں؟

جواب:۔ حضور ﷺ سے لے کر آج تک تمام امت محمدیہ کا اتفاق ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں، قربِ قیامت میں حضرت امام مہدی علیہ الرضوان کے زمانے میں جب کانا دجال نکلے گا تو اس کو قتل کرنے کے لئے آسمان سے اُتریں گے۔

یہاں تین مسئلے ہیں۔ (۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اٹھایا جانا۔

(۲) آسمان پر ان کا زندہ رہنا۔

(۳) اور آخری زمانے میں ان کا آسمان سے نازل ہونا۔

یہ تینوں باتیں آپس میں لازم وملزوم ہیں اور اہل حق میں سے ایک بھی فرد ایسا نہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کا قائل نہ ہو، پس جس طرح قرآن کریم کے بارے میں ہر زمانے کے مسلمان یہ مانتے آئے ہیں کہ یہ وہی کتاب مقدس ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی تھی اور مسلمانوں کے اس تواتر کے بعد کسی شخص کے لئے یہ گنجائش نہیں رہ جاتی کہ وہ اس قرآن کریم کے بارے میں کسی شک وشبہ کا اظہار کرے، اسی طرح گزشتہ صدیوں کے تمام بزرگانِ دین اور اہل اسلام یہ بھی مانتے آئے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھایا گیا اور یہ کہ وہ آخری زمانے میں دوبارہ زمین پر اتریں گے، اس لئے نسلاً بعد نسل ہر دور، ہر زمانے، ہر طبقے اور ہر علاقے کے مسلمانوں کا عقیدہ جو متواتر چلا آتا ہے، کسی مسلمان کے لئے اس میں شک وشبہ اور تردد کی گنجائش نہیں اور جو شخص ایسے قطعی اجماعی اور متواتر عقیدوں کا انکار کرے وہ مسلمانوں کی فہرست سے خارج ہے۔

۱۸۸۴ء تک مرزا قادیانی کے نزدیک بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ تھے اور قرب قیامت میں آسمان سے نازل ہونے والے تھے، چنانچہ وہ براہین احمدیہ حصہ چہارم میں (جو ۱۸۸۴ء میں شائع ہوئی) ایک جگہ لکھتا ہے۔

”حضرت مسیح تو انجیل کو ناقص چھوڑ کر آسمانوں پر جا بیٹھے“ (براہین احمدیہ حصہ ۴ ص ۳۶۱)

ایک اور جگہ لکھتا ہے ”ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ “یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیش گوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے، وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا اور جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اقطار میں

پھیل جائے گا۔ (براہین احمدیہ حصہ ۴ صفحہ ۴۹۸، ۴۹۹)

مندرجہ بالا عبارتوں سے واضح ہے کہ ۱۸۸۴ء تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ تھے اور قرآن نے ان کے دوبارہ دنیا میں آنے کی پیش گوئی کی تھی۔ قرآن کریم کے علاوہ خود مرزا قادیانی کو بھی ان کے نازل ہونے کا الہام ہوا تھا۔ ۱۸۸۴ء سے لے کر اب تک نہ عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں دوبارہ آئے ہیں اور نہ ان کی وفات کی خبر آئی ہے، اس لئے قرآن کریم کی پیش گوئی، حضرت محمد ﷺ کے ارشادات اور امت اسلامیہ کے چودہ سو سالہ متواتر عقیدہ کی روشنی میں ہر مسلمان کو یقین رکھنا چاہئے کہ عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور وہ آسمان سے نازل ہو کر دوبارہ دنیا میں آئیں گے کیونکہ بقول مرزا قادیانی حضرت محمد ﷺ نے متواتر احادیث میں ان کے دوبارہ آنے کی پیش گوئی فرمائی ہے۔ مرزا قادیانی ازالہ اوہام میں لکھتا ہے۔

''مسیح ابن مریم کے آنے کی پیش گوئی ایک اوّل درجہ کی پیش گوئی ہے جس کو سب نے باتفاق قبول کر لیا ہے اور جس قدر صحاح میں پیش گوئیاں لکھی گئی ہیں، کوئی پیش گوئی اس کے ہم پہلو اور ہم وزن ثابت نہیں ہوتی۔ تواتر کا اوّل درجہ اس کو حاصل ہے انجیل بھی اس کی مصدق ہے، اب اس قدر ثبوت پر پانی پھیرنا اور یہ کہنا کہ یہ تمام موضوع ہیں درحقیقت ان لوگوں کا کام ہے جن کو خدا تعالیٰ نے بصیرت دینی اور حق شناسی سے کچھ بھی حصہ نہیں دیا اور باعث اس کے ان لوگوں کے دلوں میں قال اللہ اور قال الرسول کی عظمت باقی نہیں رہی اس لئے جو بات ان کی سمجھ میں بالاتر ہو اس کو محالات اور ممتنعات میں داخل کر لیتے ہیں...... مسلمانوں کی بدقسمتی ہے یہ فرقہ بھی اسلام میں پیدا ہو گیا جس کا قدم دن بدن الحاد کے میدانوں میں آگے ہی آگے چل رہا ہے'' (ازالہ اوہام صفحہ نمبر ۵۵۷)

مرزا قادیانی کے ان حوالوں سے مندرجہ ذیل باتیں واضح ہوئیں۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ دنیا میں تشریف لانے کی قرآن کریم نے پیش گوئی کی ہے۔

☆ حضرت محمد ﷺ کی متواتر احادیث میں بھی یہی پیش گوئی موجود ہے۔

☆ تمام مسلمانوں نے بالاتفاق اس کو قبول کیا ہے اور پوری امت کا اس عقیدے پر اجماع ہے۔

☆ انجیل میں خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قول بھی اس پیش گوئی کی تصدیق و تائید کرتا ہے۔

☆ خود مرزا قادیانی کو اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کی اطلاع الہام کے ذریعے دی تھی۔

☆ جو شخص ان قطعی ثبوتوں کے بعد بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کو نہ مانے، وہ دینی بصیرت سے محروم اور ملحد و بے دین ہے۔

(تحفہ قادیانیت صفحہ نمبر ۱۶/۲۱۵ از مولانا یوسف لدھیانوی)











قادیانیوں کے عبرت ناک انجام

سوال: –میاں عبداللہ سنوری جو مرزا قادیانی کا انتہائی قریبی ساتھی تھا اور بقول مرزا بشیر الدین محمود اس کا تعلق ایسا تھا جو کہ انبیاء کے خاص اصحاب کو ہوتا ہے۔ بتائیے اس کی موت کس طرح واقع ہوئی؟

جواب: –وفات مرض فالج سے ہوئی جس میں اس نے تیرہ دن بہت تکلیف سے کاٹے۔ فالج کا اثر زبان پر بھی تھا اور طاقت گویائی قائم نہ رہی تھی۔

(قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن صفحہ نمبر ۸۴۷ بحوالہ سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۰۸)

سوال: –فتنہ قادیانیت کے پوپ ظفر اللہ خان کا انجام بد کس طرح ہوا؟

جواب: –فتنہ قادیانیت کا پوپ ظفر اللہ خان بستر مرگ پر بے ہوش پڑا رہتا۔ کبھی کبھی معمولی سی آنکھیں کھول کر اپنے ارد گرد کھڑے لوگوں کو ہلکی سی نظر دیکھ لیتا۔ کھانے پینے سے عاجز اور غذائی ضروریات پوری کرنے کے لئے گلوکوز کی بوتلیں لگا رکھی تھیں۔ لیکن گلوکوز کا پانی پیلے رنگ کا محلول بن کر منہ کے راستے باہر نکل جاتا اور اس پیلے رنگ کے محلول سے پاخانے جیسی بد بو اٹھتی، رشتہ دار ٹشو پیپر سے بار بار اس غلاظت کو صاف کرتے لیکن غلاظت رکنے کا نام ہی نہ لیتی۔ ظفر اللہ خان بستر پر پیشاب کرتا۔ کمرے میں اس شدت کی بدبو اٹھتی کہ ٹھہرنا مشکل ہوتا۔ بدبو اور دیگر حفاظتی تدابیر کو مدنظر رکھتے ہوئے قادیانی ڈاکٹروں نے اپنے منہ پر ماسک چڑھا رکھے تھے۔ عام ملاقات پر سخت پابندی تھی کیونکہ ظفر اللہ کا یہ ہولناک انجام دیکھ کر کوئی بھی قادیانی، قادیانیت سے تائب ہو سکتا تھا۔ اسی حالت میں ظفر اللہ خاں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر گیا لیکن مرنے کے بعد بھی اس کے منہ سے غلاظت جاری رہی۔ جس سے

بچنے کے لئے قادیانی ڈاکٹروں نے اس کا منہ کھول کر گلے میں روئی کا گولہ ٹھونس دیا لیکن خدائی عذاب اس گولے سے کہاں رکنے والا تھا۔

(مرگ مرزائیت صفحہ نمبر ۶۴ مصنف طاہر رزاق)

سوال:۔کس قادیانی کی قبر پر آگ کے گولے برستے رہے اور اہل علاقہ نے یہ ہولناک منظر خود ملاحظہ کیا؟

جواب:۔روڈہ ضلع خوشاب کا قادیانی حاجی ولد مرزا۔ (مرگ مرزائیت صفحہ ۷۰)

سوال: ۔کس قادیانی کے بارے میں ڈاکٹر نے کہا تھا؟ کہ "بیماری کا علاج کر سکتا ہوں مگر خدائی پکڑ کا علاج نہیں کر سکتا"

جواب:۔مرزا بشیر الدین محمود قادیانی کے بارے میں۔

نہ جا اس کے تحمل پر کہ بے ڈھب ہے گرفت اس کی
ڈر اس کی دیر گیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

(مرگِ مرزائیت صفحہ نمبر ۷۳)

سوال:۔کس قادیانی کے بارے میں مشہور ہے کہ جب وہ مرض الموت میں مبتلا تھا تو اپنا پاخانہ کھاتا تھا؟

جواب:۔مرزا بشیر الدین محمود۔ (مرگ مرزائیت صفحہ نمبر ۷۱ از طاہر رزاق)

سوال:۔مرزا بشیر الدین محمود کا عبرت ناک انجام کس طرح ہوا؟

جواب:۔لاعلاج اور مہلک بیماریوں کے ہاتھوں سسک سسک کر اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر بشیر الدین جہنم واصل ہوا۔ کہتے ہیں کہ آخری وقت میں کتے کی طرح بھونکنے لگا تھا۔ وہ شام کے سات بجے مردار ہوا لیکن اس کی موت کا اعلان رات کے دو بجے کیا

گیا۔موت کا اعلان سات گھنٹے بعد کیوں کیا گیا؟ سات گھنٹے تک یہ خبر قصر خلافت سے، باہر کیوں نہ آئی۔وجہ یہ تھی کہ بشیر الدین کئی مہینوں سے نہایا نہیں تھا۔ناخن، داڑھی اور سر کے بال کٹوائے نہیں تھے۔جسم پر غلاظت کی پیڑیاں جمی ہوئی تھیں۔ قادیانی جب اسے ان امور کے بارے میں کہتے تو وہ انہیں ننگی گالیاں دیتا۔مرنے کے بعد رگڑ رگڑ کر بشیر الدین کے جسم کو دھویا گیا۔ناخن کاٹے گئے، سر اور داڑھی کے بالوں کو کاٹ کر آراستہ کیا گیا۔جس کی بدبو ختم کرنے کے لئے بہترین خوشبوئیات چھڑکی گئیں۔چہرے پر پوڈر لگایا گیا۔ہونٹوں پر ہلکی ہلکی سرخی سجائی گئی۔اس کے علاوہ منہ پر چمک پیدا کرنے والے کیمیکلز لگائے گئے اور اس کی چارپائی باہر دالان میں رکھی گئی۔مرکری کا ایک بلب اس کے سر کی طرف اور دوسرا پاؤں کی طرف سے روشن کردیا گیا۔جب مرکری کے بلب کی چمکیلی شعائیں اس کے چمکیلے کیمیکلز لگے منہ پر پڑتیں تو اس کا بدبودار منہ چمکتا اور قادیانی شکاری سادہ لوح قادیانیوں سے کہتے کہ دیکھو جی! حضرت صاحب کو کیسا روپ چڑھا ہوا ہے۔

(مرگ مرزائیت از طاہر رزاق صفحہ نمبر ۷۳)

سوال:۔قادیانیوں کے پہلے نام نہاد خلیفہ نور الدین کا انجام کس طرح ہوا؟

جواب:۔سب سے پہلے جس خبیث الفطرت انسان نے مرزا قادیانی کی نبوت کو تسلیم کیا اور اس کے ہاتھ پر بیعت کی وہ حکیم نور الدین تھا۔قادیانی جماعت میں مرزا قادیانی کے بعد اس کا سب سے اونچا مقام ہے۔مرزا قادیانی کی موت کے بعد وہ مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا پہلا خلیفہ کہلایا۔قادیانی اسے سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے برابر قرار دیتے ہیں۔(نعوذ باللہ) ساری زندگی سائے کی طرح مرزا

قادیانی کے ساتھ رہا اور بناسپتی نبوت کی منصوبہ سازی میں پیش پیش رہا۔ ایک دن گھوڑے پر سوار کہیں جا رہا تھا کہ گھوڑے نے پیٹھ سے زمین پر پٹخا جس سے شدید زخمی ہوگیا۔ زخم ٹھیک نہ ہوا اور بگڑ کر گنگرین ہوگئی۔ اسی حالت میں اس کی بیوی کسی کے ساتھ فرار ہوگئی۔ جوان بیٹے کو بشیر الدین نے قتل کرادیا اور اسی قاتل نے خلافت حاصل کرنے کے لئے اس کی بیٹی سے شادی رچائی۔ مرزا بشر الدین نے باقی بیٹوں کو دھکے دے کر جماعت سے نکال دیا۔ آخری وقت میں زبان بند ہوگئی اور چہرہ مسخ ہوگیا۔ اسی حالت میں ختم نبوت کا غدار اس جہان فانی سے اپنی بقایا سزا پانے کے لئے اس دار باقی میں پہنچ گیا۔ (مرگ مرزائیت صفحہ نمبر ۲۷۴ از طاہر رزاق)

سوال:۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے وجود نا مسعود سے اس عالم رنگ و بو کو کس طرح نجات ملی؟

جواب:۔ مرزا قادیانی کو انتہائی خوفناک ہیضہ ہوا۔ منہ اور مقعد دونوں راستوں سے غلاظت بہنے لگی۔ اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ رفع حاجت کے لئے لیٹرین تک جا سکے، اس لئے چارپائی کے پاس ہی غلاظت کے ڈھیر لگ گئے۔ مسلسل پاخانوں اور الٹیوں نے اس قدر نچوڑ کر رکھ دیا کہ اپنی ہی غلاظت پر منہ کے بل گرا اور زندگی کی بازی ہار گیا۔ کائنات میں شاید ہی کسی کو ایسی ہولناک اور عبرتناک موت آئی ہو۔ تدفین تک منہ سے غلاظت بہتی رہی جسے بڑی کوشش کے باوجود بند نہ کیا جا سکا۔ جس تابوت میں مرزے کا جنازہ لاہور سے قادیاں گیا، اس تابوت اور تابوت میں پڑے بھوسے (توڑی) کو حکومت نے آگ لگوا کر خاکستر کرادیا تا کہ اس تابوت سے علاقہ میں کوئی بیماری نہ پھیل جائے۔ (مرگ مرزائیت صفحہ نمبر ۲۷۲ مصنف طاہر رزاق)

سوال:۔ مرزا قادیانی کے عبادت خانے کے امام عبدالکریم کی عبرت انگیز موت

کس طرح واقع ہوئی؟

جواب: ۔اس کے جسم پر ایک پھوڑا نمودار ہوا اور آناً فاناً سارے جسم کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔شدت درد سے ایسے چیختا چلاتا گویا بکرا ذبح ہو رہا ہو۔مرزا قادیانی اسے خدائی پکڑ میں پھنسا دیکھ کر ایسا ڈرا کہ باوجود لوگوں کے اصرار اور عبدالکریم کے بار بار یاد کرنے کے،اس کی عیادت کو نہ پہنچا حالانکہ دونوں (عبدالکریم و مرزا قادیانی) ایک ہی مکان میں رہائش پذیر تھے۔اس طرح سارا جسم گل سڑ گیا اور مردود جہنم واصل ہو گیا۔نام نہاد بہشتی مقبرہ میں سب سے پہلا دوزخ کا گڑھا اسی مردود کے لئے کھودا گیا جس میں خدائی عذاب میں گرفتار ہو کر جہنم واصل ہونے والے کو گاڑ دیا گیا۔

(مرگ مرزائیت صفحہ نمبر ۷۸ مصنف طاہر رزاق)

سوال: ۔کس قادیانی کے بارے میں حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے فرمایا تھا کہ یہ مرزائیت کا انجام دیکھ کر مریگا؟

جواب: ۔ظفر اللہ خان قادیانی۔(تذکرہ مجاہدین ختم نبوت صفحہ ۲۸۹ از مولانا اللہ وسایا)

سوال: ۔ظفر اللہ خان قادیانی کب جہنم واصل ہوا؟

جواب: ۔۱۹۸۵ء۔

سوال: ۔کس قادیانی خلیفہ نے وصیت کی تھی کہ جب حالات سازگار ہوں (پاکستان ختم ہو کر بھارت میں ضم ہو جائے۔زاہد) تو میری لاش ربوہ سے اکھاڑ کر قادیاں میں دفن کر دی جائے۔

جواب: ۔مرزا بشیر الدین محمود احمد۔



قادیانیت کے بارے میں آراء وتبصرے

سوال:۔"درخت جڑ سے نہیں، پھل سے پہچانا جاتا ہے" قادیانیت پر یہ تبصرہ کس کا ہے؟

جواب:۔شاعرِ مشرق حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا۔

سوال:۔"مسیلمہ کذاب اور مسیلمہ پنجاب (مرزا قادیانی) کا کفر فرعون کے کفر سے بڑھ کر ہے۔" یہ الفاظ کس شخصیت کے ہیں۔

جواب:۔مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری کے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء اوّل صفحہ نمبر ۳۸۴)

سوال:۔"قادیان مرزائیت کی جائے پیدائش، ربوہ اعصابی مرکز، تل ابیب تربیتی کیمپ، لندن پناہ گاہ، ماسکو استاد، اور واشنگٹن اس (قادیانیت) کا بینک ہے" یہ تبصرہ کس کا ہے؟

جواب:۔آغا شورش کاشمیری۔

سوال:۔پاکستان میں انگریز کو سب سے زیادہ اعتماد جس (گروہ) پر ہو سکتا ہے، وہ قادیانی گروہ ہے' یہ واقعاتی رائے کس پاکستانی شخصیت نے دی ہے؟

جواب:۔قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۷۳۸)

سوال:۔کس مشہور علمی اور روحانی شخصیت نے قادیانیت کو خارش زدہ کتے سے بھی بدتر قرار دیا ہے؟

جواب:۔حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

("قادیانیت ہماری نظر میں" صفحہ نمبر ۶۴)

سوال:۔ بتائیے یہ تبصرہ کس عظیم شخصیت کا ہے۔

"قادیانی مرتد اور منافق ہیں مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب ان کو مظلوم سمجھنے والا اسلام سے خارج اور جو کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے۔"

جواب:۔ امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

("احکام شریعت" صفحہ نمبر ۱۱۲-۱۲۲)

سوال:۔ "مرزائیت کے پیروکار کو غیر مسلم قرار نہ دینا پاکستان کی سالمیت کے قطعاً منافی ہے" یہ الفاظ کس مجاہد ختم نبوت کے ہیں؟

جواب: ۔ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سابق خطیب جامع مسجد وزیر خاں لاہور، قائد تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء۔ (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۸۱)

سوال:۔ بتائیے قادیانیت کے بارے میں مندرجہ ذیل آراء کا اظہار کن شخصیات نے کیا؟

۱۔ "مرزائیت ایک خوفناک سازش ہے جو انگریزی دور حکومت میں تیار کی گئی اور یہ تنظیم انگریزی راج کو دوام بخشنے کی ایک تدبیر ہے۔"

۲۔ "قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔"

۳۔ "جہاں تک مرزا قادیانی کا تعلق ہے ہم اس کو ایک بار نہیں ہزار بار دجال کہیں گے، اس نے حضور ﷺ کی ختم المرسلینی پر اپنی نبوت کا ناپاک پیوند جوڑ کر ناموس رسالت پر کھلم کھلا حملہ کیا ہے۔ اپنے اس عقیدہ سے میں ایک منٹ کے کروڑویں حصہ کے لئے بھی دست کش ہونے کو تیار نہیں اور مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ مرزا قادیانی دجال تھا، دجال تھا، دجال تھا، میں اس سلسلے میں قانون انگریزی کا نہیں، قانون محمدی کا پابند ہوں۔" ("تحریک ختم" نبوت از شورش کاشمیری صفحہ ۶۹/۶۸)

۴۔ "اس میں ذرا بھی شک وشبہ نہیں کہ عرصہ دراز سے قادیانی ملک کے

اندر اور باہر یہودی لابی سے مل کر پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خلاف بین الاقوامی سطح پر بے پناہ پروپیگنڈا کر کے پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش میں سرگرم عمل ہیں اور اپنا اثر ورسوخ استعمال کرتے ہوئے مغربی ممالک کی طرف سے طرح طرح کی رکاوٹیں اور بے جا پابندیاں پیدا کر کے ہماری فنی ترقی کو مفلوج بنانے میں مشغول ہیں"

(ہفت روزہ چٹان جلد ۳۹ شمارہ نمبر ۲۳، ۳۱ اگست ۱۹۸۶ء)

۵۔ "ہمیں اصل خطرہ انہیں منافقوں (قادیانیوں) سے ہے جو مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر ہماری صفوں میں گھسے ہوئے ہیں۔" (روزنامہ جنگ کوئٹہ ۱۱ مئی ۱۹۸۳ء)

۶۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ "قادیانی مذہب کے لوگ اسقدر خوفناک ارادے رکھتے ہیں۔" ("قادیانیت ہماری نظر میں" صفحہ نمبر ۲۲۷)

جواب: ۔(۱) سید عطاء اللہ شاہ بخاری۔ (۲) ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ۔ (۳) مولانا ظفر علی خان رحمۃ اللہ علیہ۔ (۴) ڈاکٹر عبدالقدیر خان۔ (۵) جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم۔ (۶) ذوالفقار علی بھٹو مرحوم۔

سوال: ۔درج ذیل اقوال کن غیر مسلم شخصیات کے ہیں؟

(۱) "مرزائیت، اسلام اور مسیحیت کے بین بین ہے"

(۲) مرزا قادیانی کی تعلیمات نے اسلام اور عیسائیت کو یکساں نقصان پہنچایا ہے کیونکہ قادیانی مذہب کا وجود جھوٹ اور بے بنیاد دعووں پر مبنی ہے"

جواب: ۔(۱) ڈاکٹر ایچ ڈی گرس سابق پرنسپل فارمن کالج لاہور۔

(آئمہ تلبیس دوم صفحہ نمبر ۳۵۵/۵۶)

(۲) پادری اے، آر ناصر صدر پاکستان مسیح انجمن پاکستان۔

(ہفت روزہ لولاک ۲۹ نومبر ۱۹۸۵ء)

سوال: -بتایئے یہ الفاظ کس قادیانی شخصیت کے ہیں؟ ”تحریک احمدیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو عیسائیت کا یہودیت کیساتھ تھا“

جواب: -مولوی محمد علی قادیانی سربراہ لاہوری فرقہ۔

(قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۲۶۳)

سوال: -خواجہ حسن نظامی کے یہ الفاظ کہاں پر نقل کئے گئے ہیں؟ ”جرمنی کی جنگی طاقت کا خاتمہ ہو جائے تو دنیا کو اتنا امن نہیں ملے گا جتنا کہ قادیانی طاقت کے زیروزبر ہونے سے مل سکتا ہے“

جواب: -قادیانیت کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن از پروفیسر الیاس برنی صفحہ ۶۰۱)

سوال: -قادیانیت کے بارے میں یہ شعر کس نے کہا؟

کاٹنا مقصود ہو جس سے شجر اسلام کا
قادیاں کے لندنی ہاتھوں میں وہ آری بھی دیکھ

جواب: -مولانا ظفر علی خان۔

سوال: -معروف ہندو دانشور ڈاکٹر شنکر داس نے مسلمانوں کے ذہن سے عربی تہذیب کے خاتمہ کا کیا طریقہ بتایا تھا؟

جواب: -اس نے کہا تھا ”جس قدر مسلمان احمدیت کی طرف راغب ہوں گے، وہ قادیان کو اپنا مکہ تصور کرنے لگیں گے اور آخر میں محب ہند اور قوم پرست بن جائیں گے مسلمانوں میں احمدیہ تحریک کی ترقی ہی عربی تہذیب اور پان اسلام ازم کا خاتمہ کر سکتی ہے۔“

(اخبار بندے ماترم ۲۲ اپریل ۱۹۳۵ء۔ مرزائیت کا سیاسی محاسبہ از جانباز مرزا)

سوال: -بتایئے علامہ اقبال نے یہ شعر کس کے بارے میں کہا تھا؟

محکوم کے الہام سے اللہ بچائے ‌ ‌ ‌ ‌ غارت گر اقوام ہے وہ صورت چنگیز

جواب: -مرزا قادیانی کے بارے میں۔

سوال: -مرزا قادیانی نے اطاعت حکومت انگریزی کا درس دینا شروع کیا علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک شعر کی صورت میں اس پر تبصرہ فرمایا۔ کیا آپ وہ

شعر بتا سکتے ہیں؟

جواب:- فتنہ ملت بیضا ہے امامت اس کی
جو مسلماں کو سلاطیں کا پرستار کرے

سوال:- مرزا قادیانی کے پیروکاروں میں اکثریت جاہل اوران پڑھ لوگوں کی تھی۔ علامہ نے اس پر ایک نظم ”پنجابی مسلمان“ لکھی اس کے کوئی سے دو شعر سنادیں۔

جواب:- تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا
ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد
تاویل کا پھندا کوئی صیاد لگا دے
یہ شاخ نشیمن سے اترتا ہے بہت جلد (ضرب کلیم صفحہ ۵۸)

سوال:- قادیانیت پر اس شعر کی صورت میں تبصرہ کس شاعر نے کیا؟
پلی ہے مغربی تہذیب کی آغوش عشرت میں
نبوت بھی رسیلی ہے پیغمبر بھی رسیلا ہے

جواب:- مولانا ظفر علی خان۔

سوال:- جان باز مرزا مرحوم نے اپنے کس شعر میں قادیانیوں کو ”ابلیسیوں کا ٹولا“ کہا ہے؟

جواب:- باطل کی نبوت باطل ہے یہ زہر ہے ابن آدم کو
یہ ٹولا ہے ابلیسیوں کا کہہ دو سارے عالم کو

سوال:- علامہ اقبال نے مرزا قادیانی کے فتویٰ ترک جہاد پر کیا تبصرہ فرمایا؟

جواب:-
فتویٰ ہے ”شیخ“ کا یہ زمانہ قلم کا ہے — دنیا میں اب رہی نہیں تلوار کارگر
تعلیم اس کو چاہیے ترک جہاد کی — دنیا کو جس کے پنجہ خونیں سے ہو خطر
ہم پوچھتے ہیں ”شیخ کلیسا نواز“ سے — مشرق میں جنگ شر ہے تو مغرب میں بھی ہے شر
(ضرب کلیم صفحہ ۲۲،۲۳)

سوال:۔علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مرزا قادیانی کے دعویٰ امامت کو غلامی کا نفسیاتی اثر قرار دیا۔اشعار بمع حوالہ لکھیں۔

جواب:۔ سخت باریک ہیں امراض امم کے اسباب
کھول کر کہیئے تو کرتا ہے بیان کوتاہی
دین شیری میں غلاموں کے امام اور شیوخ
دیکھتے ہیں فقط اک فلسفہ روباہی
ہو اگر قوت فرعون کی درپردہ مرید
قوم کے حق میں ہے لعنت وہ کلیم الہٰی

(ضرب کلیم ۱۴۱ بعنوان نفسیات غلامی)

سوال:۔مرزائیت کی لاہوری جماعت کے افراد کے بارے میں یہ ریمارکس کس شخص کے ہیں کہ "اگر کسی نے زمین پر دوزخ کی چلتی پھرتی آگ دیکھنی ہو تو ان کو دیکھ لے" (الفضل قادیان ۲۸ ستمبر ۱۹۴۱ء)

جواب:۔مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ دوم قادیانی گروہ۔

سوال:۔مرزا قادیانی نے اپنے سگے بیٹے کو جائیداد سے عاق کر دیا اس کا جنازہ بھی نہ پڑھا کیونکہ اس نے مرزا کو نبی و رسول ماننے سے انکار کر دیا تھا۔بیٹے کا نام بتایئے؟

جواب:۔مرزا فضل احمد۔ (اخبار الفضل قادیان جلد ۲۹ صفحہ ۱۲۷،۲۹)



متفرقات

سوال:۔ قادیانی خود کو مرزائی کہنے سے بدکتے ہیں چڑتے ہیں اور احمدی کہلوانا پسند کرتے ہیں، کیا آپ وہ شعر سنا سکتے ہیں جو مرزا قادیانی اور مولوی محمد علی لاہوری قادیانی کی موجودگی میں پڑھا گیا اور مولوی محمد علی کو ''مرزائی'' کہا گیا ہے جسے مرزا قادیانی اور مولوی محمد علی لاہوری کے ساتھ ساتھ باقی حاضرین مجلس نے بھی پسند کیا۔

جواب:۔ وہ شعر اس طرح تھا۔

کیا راز طشت ہے از بام جس نے عیسائیت کا
یہی وہ ہیں یہی وہ ہیں یہی ہیں پکے مرزائی

(اخبار ''بدر'' قادیان ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

سوال:۔ مرزا ناصر احمد قادیانی خلیفہ سوم ربوہ کا انتخاب کب عمل میں آیا؟

جواب:۔ نومبر ۱۹۶۵ء (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء دوم صفحہ ۱۸)

سوال:۔ پاکستان کی دو اہم شخصیات ایم ایم عالم اور ایم ایم احمد میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔ ایم ایم عالم پاک فضائیہ کا ایک نامور سپوت ہے جس نے ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ میں بہادری کا عظیم الشان مظاہرہ کیا جبکہ ایم ایم احمد مرزا قادیانی کا پوتا اور مرزا محمود کا بیٹا ہے جو پاکستان میں اہم عہدوں (key post) پر قابض رہ کر قادیانیت کو نوازنے اور ملک کو تباہ و برباد کرنے میں دن رات مصروف رہا۔

سوال:۔ ''قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے کہ ''ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان میں۔ یعنی جس قوم کی طرف رسول بھیجا جاتا ہے اس کی زبان اس قوم والی ہی ہوتی ہے لیکن مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ مجھے غیر زبانوں میں بھی الہام ہوتے ہیں جن کا علم نہیں۔ اس سلسلے میں مرزا قادیانی کا قول بتایئے؟

جواب: ۔مرزا قادیانی کا کہنا ہے کہ ”زیادہ تر تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض الہام مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ واقفیت نہیں جیسے انگریزی، سنسکرت، عبرانی وغیرہ۔ (نزول مسیح صفحہ ۵۷)

(نوٹ) مرزا کو کئی الہامات ایسی زبانوں میں یا ایسے الفاظ میں ہوئے ہیں جن کا کوئی اتا پتا بھی معلوم نہیں یا جن کا کوئی سر پیر نہیں۔ تفصیل کیلئے ہو ڈاکٹر غلام جیلانی برق مرحوم کی محققانہ تصنیف، ”حرف محرمانہ“

سوال: ۔مرزا قادیانی اور قادیانیت کو انگیز کا خود کاشتہ پودا کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: ۔اس لئے کہ اس فتنہ کی بنیاد خود انگریز نے رکھی تا کہ مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد و عشق رسول ﷺ ختم کیا جائے۔

سوال: ۔قادیانیوں نے مسلمانوں کے بالمقابل اپنا سال بھی ترتیب دیا کیا آپ قادیانی سال کے مہینوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (۱) صلح۔ (۲) تبلیغ۔ (۳) امان۔ (۴) شہادت۔ (۵) ہجرت۔ (۶) احسان۔ (۷) وفا۔ (۸) ظہور۔ (۹) تبوک۔ (۱۰) اخاء۔ (۱۱) نبوت۔ (۱۲) فتح۔

سوال: ۔قادیانیوں کے نزدیک الہامی کتاب کا درجہ کس کتاب کو حاصل ہے؟

جواب: ۔تذکرہ، جس میں مرزا قادیانی کے خواب، کشف اور الہامات وغیرہ درج ہیں۔

سوال: ۔مرزا قادیانی نے تو اپنے منکروں کو کافر اور جہنمی قرار دیا تھا مگر اس کے بیٹے مرزا بشیر الدین محمود نے بھی اپنی کتاب ”آئینہ صداقت“ میں مرزا قادیانی کے منکروں کو کافر قرار دیا ہے، کیا آپ وہ قول بتا سکتے ہیں؟

جواب: ۔ایسا شخص جس نے خواہ مرزا قادیانی کا نام تک نہ سنا ہو اگر وہ بیعت مرزا

میں شامل نہ ہوا تو وہ کافر ہے۔ (آئینہ صداقت صفحہ ۳۵ مصنفہ مرزا محمود احمد)

سوال: ۔یہ کس مرزائی شخصیت کے الفاظ ہیں کہ" اسلام ایک سوکھا ہوا درخت ہے اگر اس میں سے مرزا (غلام احمد قادیانی) کو نکال دیا جائے"

جواب: ۔ظفر اللہ قادیانی نے ۱۸ مئی ۱۹۵۲ء کو جہانگیر پارک کراچی کے جلسہ عام میں خطاب کرتے ہوئے کہتے تھے۔ یاد رہے کہ ظفر اللہ خاں کے یہی الفاظ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے محرک بنے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۱۱۴)

سوال: ۔ذرا سوچ کر بتایئے کہ مندرجہ ذیل اشعار مرزا محمود خلیفہ دوم قادیان کے بارے میں کن کے ہیں؟

(۱) اے قادیاں اے قادیان تیرے بڑے لنگور کو لپٹا لیا کرتا ہے جو ہر شب نئی ایک حور کو

(۲) ہے وہ ننگ آدمیت زانیوں کا سرغنہ جس کے ہاتھوں لٹ گئی ہر مہ جبینِ قادیاں

(۳) کیا بتاؤں کس قدر کمزوریوں میں ہوں پھنسا

سب جہاں بے زار ہو جائے جو ہوں میں بے نقاب

جواب: ۔شعر اول مولانا ظفر علی خاں کا دوم از ہر درانی مرحوم کا اور سوم مرزا محمود کا اپنا ہے۔

سوال: ۔پوری امت مسلمہ کا مطالبہ ہے کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ اکثر ممالک میں بشمول پاکستان یہ مطالبہ تسلیم کیا جا چکا ہے اور اس پر عمل درآمد بھی ہو چکا ہے وہ بنیادی وجوہات بتائیں جن کی بناء پر قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

جواب: ۔(۱) مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت کرنا جبکہ باب نبوت بند ہو چکا ہے۔

(۲) مرزا قادیانی کا سرکار رسالت مآب ﷺ کو آخری نبی ماننے کی بجائے اپنے آپ کو آخری نبی کہنا۔

(۳) حیات ونزول مسیح کے متواتر عقیدہ کا انکار اور مرزا قادیانی کا خود مسیح موعود بننا۔

(۴) مرزا قادیانی کے پیروکاروں اور خود مرزا کی طرف سے مسلسل قرآن پاک، سرکار مدینہ ﷺ صحابہ کرام ؓ اہل بیت عظام ؓ علماء ملت اسلامیہ کی توہین کا اظہار واصرار۔

(۵) جہاد کی فرضیت کا انکار اور انگریز آقا کی اطاعت وفرمابرداری کی تعلیم۔

(٦) اللہ پاک کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرنا۔

(۷) جمہور مسلمانوں کو کافر ... قرار دینا اور اپنے کو مسلمان کہنا۔

(۸) حدیث نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مقابلے میں مرزا کی تحریروں کو معتبر سمجھنا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء، صفحہ ۷۲۸)

سوال: ظفر اللہ قادیانی نے پاکستان کا وزیر خارجہ ہوتے ہوئے بھی قائداعظم کا جنازہ نہ پڑھا اور ایک غیر مسلم وزیر کے ساتھ گپ شپ لگاتا رہا۔ جب اس سے اس کی وضاحت طلب کی گئی تو اس نے کیا جواب دیا؟

جواب: ”آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان ملازم سمجھ لیں یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر“

(اخبار الفلاح پشاور ۲۸ اگست ۱۹۴۹ء قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اوّل صفحہ ۶۴)

سوال: قادیانیوں کے آرگن ”الفضل“ نے ظفر اللہ قادیانی کے قائداعظم کے جنازہ نہ پڑھنے پر کیا تبصرہ کیا؟

جواب: ”کیا یہ حقیقت نہیں کہ ابو طالب بھی قائداعظم کی طرح مسلمانوں کے بہت بڑے محسن تھے مگر نہ مسلمانوں نے آپ کا جنازہ پڑھا اور نہ رسول خدا نے“

(الفضل ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۲ء قادیانیت کا سیاسی تجزیہ اوّل صفحہ ۶۵)

سوال: قادیانیت اور احمدیت میں کیا فرق ہے؟

جواب: قادیانیت اور احمدیت دونوں ایک ہی تحریک کے دو نام ہیں۔

سوال: ۔قادیانیت پر ایک جامع مگر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: ۔قادیانیت درحقیقت مذہبی جماعت کے روپ میں ایک سیاسی تحریک ہے جو ناقابل برداشت مذہبی دل آزایوں کے علاوہ، نہایت خطرناک قسم کی سیاسی سرگرمیوں میں بھی ملوث رہتی ہے۔اس تنظیم کا مقصدومدعا مسلمانوں کو سیاسی واقتصادی حیثیت سے نقصان پہنچانا اوران کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنا ہے، قادیانیت کی بنیاد اس وقت کے حکمران یعنی انگریزوں کی چاپلوسی اور بے جا خوشامد پر رکھی گئی اوراس تحریک کے بانی نے سلطنت برطانیہ کی وفاداری اوراطاعت شعاری کو اپنی جماعت کے لئے شرط ایمان قرار دیا تاکہ جماعت کے لوگ حکومت وقت سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرسکیں قیام پاکستان کے بعد قادیانیت نے اپنا جداگانہ حکومتی نظام قائم کرنے کے لئے کوششیں شروع کردیں تاکہ پاکستان پر قادیانی حکومت مسلط کی جاسکے اپنے اس مقصد کے حصول کے لئے آج بھی قادیانی سرتوڑ کوشش کررہے ہیں ان کے مذہبی لیڈروں کے گزشتہ اورموجودہ بیانات اس نظریہ کو تقویت پہنچاتے ہیں جوکہ درحقیقت سیاسی عزائم ہیں۔

سوال: ۔مرزامحمود نے کب کہا کہ بلوچستان کم آبادی اورزیادہ رقبے والا علاقہ ہے، اس کو احمدی بنانے کی کوشش کروتاکہ ایک صوبہ تو ہوجسے ہم اپنا صوبہ کہہ سکیں۔

جواب: ۔اگست ۱۹۴۸ء۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۱۳،اگست ۱۹۴۸ء،تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۵۸۶)

سوال: ۔ضلع گورداسپور(بھارتی پنجاب)میں تقسیم ہند کے وقت مسلم آبادی بشمول مرزائیوں کے ۵۱ فیصد اورغیر مسلم آبادی ۴۹ فیصد تھی جبکہ مرزائیوں کی آبادی ۲ فیصد تھی ۔اصولاً یہ ضلع پاکستان میں شامل ہونا چاہئے تھا مگر نہیں ہوا کیونکہ مرزائیوں نے ایک

"ملک دشمن" حرکت کی، بھلا کیا؟

جواب: -انہوں نے باؤنڈری کمیشن کو ایک درخواست (محضر نامہ) پیش کی اور کہا ہم مسلمانوں سے علیٰحدہ قوم ہیں اور مطالبہ کیا کہ ضلع گورداسپور ہمیں دے دیا جائے تا کہ ویٹی کن سٹی اسٹیٹ کی طرز پر ہم یہاں پر اپنی حکومت قائم کریں مگر باؤنڈری کمیشن نے ۲ فیصد مرزائیوں کو ۴۹ فیصد ہندوؤں میں شامل کر کے غیر مسلموں کی تعداد ۵۱ فیصد کردی اور مسلمان ۴۹ فیصد رہ گئے۔ اس طرح یہ ضلع بھارت میں شامل کر دیا گیا۔

سوال: -حکیم نورالدین قادیانی خلیفہ اوّل قادیان آنے سے پہلے مہاراجہ کشمیر رجہ رنبیر سنگھ کا طبیب شاہی تھا مگر اصلاً وہ انٹیلی جنس کا آدمی تھا۔ بتایئے اس کے ذمہ کس قسم کی جاسوسی تھی؟

جواب: -راجہ رنبیر سنگھ کے روس کے ساتھ تعلقات کا کھوج لگانا اور حکومت برطانیہ کو اطلاع پہنچانا۔ (قادیان سے اسرائیل تک صفحہ ٦٦)

سوال: -راجہ رنبیر سنگھ کے بعد راجہ پرتاب سنگھ کشمیر کا حاکم بنا اور اسے پتہ چل گیا کہ حکیم نورالدین انٹیلی جنس کی طرف سے ان کے تمام معاملات کی اطلاع حکومت برطانیہ کو پہنچاتا ہے۔ اس نے نورالدین کو ایک سزا دی۔ بتایئے کیا؟

جواب: -اس نے حکیم نورالدین کو ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر کشمیر کی حدود سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔ (تاریخ احمدیت جلد ہشتم صفحہ ۳۹۷، قادیان سے اسرائیل تک صفحہ ٦٧)

سوال: -شعائر کا کیا مطلب ہے اور شعائر اسلام کسے کہتے ہیں؟

جواب: -شعائر شعیرہ کی جمع ہے جس کا معنی ہے کسی چیز کی مخصوص علامت یا پہچان۔ شعائر اسلام مسلمانوں کی ان مخصوص علامتوں اور نشانیوں کو کہتے ہیں جن سے ان کا مسلمان ہونا یا ان کا اسلام کی نشانی ہونا ظاہر ہو۔ کلمہ، نماز، مسجد، اسلام، داڑھی وغیرہ۔

سوال: -کوئی سے دس شعائر اسلام تحریر کریں۔

جواب: -(۱) کلمہ طیبہ پڑھنا۔ (۲) اذان دینا۔ (۳) نماز ادا کرنا۔ (۴) قربانی کرنا۔ (۵) مسجد بنانا۔ (۶) ختنہ کروانا۔ (۷) داڑھی رکھنا۔ (۸) جنازہ کا طریقہ۔ (۹) السلام علیکم کہنا۔ (۱۰) نماز عیدین۔ (۱۱) حج کے مناسک۔ (۱۲) قبر۔ (۱۳) روزہ

سوال: -قادیانیوں کے کل کتنے فرقے ہیں۔ ان میں سے پانچ کے نام بھی لکھیں؟

جواب: -قادیانیوں کے کئی فرقے ہیں مثلاً لاہوری فرقہ، قادیانی فرقہ، کھیروی فرقہ، اروپی فرقہ، دیندار فرقہ۔ (تحفہ قادیانیت صفحہ ۴۹۶)

سوال: -مرزائیوں کا کون سا فرقہ مرزا قادیانی کو معبود مانتا ہے اور قادیان کو بیت اللہ کا درجہ دیتا ہے؟

جواب: -کھیروی فرقہ۔

سوال: -مرزا قادیانی "مراق" کا مریض تھا۔ مرزا قادیانی کے خلیفہ اول اور دست راست حکیم نورالدین نے مراق کے مریض (دوسرے لفظوں میں مرزا قادیانی) کی کیا نشانیاں بیان کی ہیں؟

جواب: -"مالیخولیا (مراق) کا مریض خیال کرتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں، کوئی یہ خیال کرتا ہے کہ میں پیغمبر ہوں، کوئی خیال کرتا ہے کہ میں خدا ہوں۔"
(بیاض حکیم نورالدین جلد ۱ صفحہ نمبر ۲۱۹)

سوال: - کیا مردہ قادیانی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جا سکتا ہے؟

جواب: -جی نہیں۔ (تحفہ قادیانیت صفحہ نمبر ۵۲۶)

سوال: -کیا مرزائی اپنی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے پکار سکتے ہیں؟

جواب: -جی نہیں۔ مسجد شعائر اسلام میں داخل ہے اور کوئی غیر مسلم شعائر اسلام کو

اپنانے کا اہل نہیں لہٰذا مرزائی مروجہ شکل میں مسجد کی تعمیر کر سکتے ہیں اور نہ ہی ایسی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے پکار سکتے ہیں۔ (تحفہ قادیانیت صفحہ ۵۶۹)

سوال: -یہ قول کس مرزائی ڈاکٹر کا ہے کہ "کسی مدعی الہام کے متعلق اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ ہسٹریا، مرگی یا مالیخولیا کا مریض ہے تو اس کے دعوے کی تردید کے لئے کسی اور ضرب کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ یہ ایسی چوٹ ہے جو اسکی صداقت کی عمارت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔

جواب: -مرزائی ڈاکٹر شاہ نواز خان اسسٹنٹ سرجن بٹالہ (ریویو آف ریلیجز اگست ۱۹۲۶ء)

سوال: -مرزا طاہر کب پاکستان سے فرار ہو کر لندن گیا؟

جواب: -یکم مئی ۱۹۸۱ء۔ (قادیانیت کے خلاف عدالتی فیصلہ صفحہ ۵۳)

سوال: -غیر مسلم کو مساجد سے نکال دینے کی کوئی ایک مثال حضور ﷺ کی حیات طیبہ سے تحریر کریں۔

جواب: -حضرت عبداللہ بن عباس ؓ کے بقول "ایک دفعہ جب حضور ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو آپ ﷺ نے کئی لوگوں (تقریباً ۳۶) کو نام لے کر مسجد سے نکل جانے کا حکم دیا کیونکہ وہ منافق تھے۔ چنانچہ وہ لوگ مسجد سے باہر نکل گئے تھے۔

سوال: -کوئی سی دو مثالیں پیش کریں جن سے معلوم ہو کہ قادیانیت یہودیت کا "چربہ" ہے۔

جواب: -(الف) مرزا قادیانی نے نظریہ پیش کیا کہ حضرت مسیح سولی پر تو چڑھائے گئے لیکن بے ہوشی کے عالم میں اتار لئے گئے۔ اس نظریہ کو سب سے پہلے ایک یہودی "ونطوری" نے پیش کیا تھا۔

(ب)۱۹۰۱ء میں جب مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا تو ایک یہودی ''جان الیگزینڈر ڈوئی'' نے بھی امریکہ میں ''ایلیا'' نبی ہونے کا دعویٰ کیا جو یہودی تعلیمات کے مطابق مسیح موعود سے قبل ظاہر ہوگا۔

(ج)۱۹۰۴ء میں جب مرزا قادیانی نے جان الیگزینڈر ڈوئی کو دعوت مقابلہ دی تو امریکی اخبارات نے ڈوئی کی بجائے مرزا قادیانی کی حمایت کی۔

(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ اوّل صفحہ ۲۷۹/۸۰)

سوال: -قادیانی مبلغ جلال الدین شمس کو کب حکم ملا کہ وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر شام سے نکل جائے؟

جواب:-۹ مارچ ۱۹۲۸ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ جلد اوّل)

سوال: -کس ملک میں یہودیت کے علاوہ کسی اور مذہب کی تبلیغ کی قانونی اجازت نہیں مگر قادیانی تبلیغی مشن وہاں بھی قائم ہے؟

جواب:-اسرائیل۔ (''قادیانیت اور ملت اسلامیہ کا موقف'' صفحہ ۱۶۳)

سوال:-پاکستان کے کس ضلع میں اور کب سے قادیانیوں کا داخلہ قانوناً بند ہے؟

جواب:-ضلع ژوب بلوچستان میں ۱۶ جولائی ۱۹۷۳ء سے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء اوّل صفحہ ۷۵۶)

سوال: -کس فضائی سربراہ کی قیادت میں پاک فضائیہ کے تین طیاروں نے ۱۹۷۴ء میں قادیانی خلیفہ سوم مرزا ناصر احمد کو سلامی پیش کی جو ایک غیر قانونی اور غیر آئینی فعل تھا؟

جواب:-ائیر مارشل ظفر چوہدری قادیانی۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اوّل صفحہ ۳۶)

سوال:-کس مرزائی خلیفہ نے بڑہانکی کہ عنقریب پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے ہو

جائیں گے اور یہ ملک صفحہ ہستی سے نابود ہو جائے گا۔

جواب:۔مرزا طاہر احمد نے ۱۹۸۵ء کے سالانہ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے یہ بکواس کی تھی۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اوّل صفحہ ۴۱)

سوال:۔مرزا طاہر احمد قادیانی خلیفہ چہارم نے ۳۰ جولائی ۱۹۹۰ء کو پاکستان کے بارے میں کیا بکواس کی؟

جواب:۔اس نے پاکستان کو پاگل خانہ کہا تھا۔(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اوّل صفحہ ۴۳)

سوال:۔کافر (کفر) کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:۔تین۔ کافر+منافق+زندیق۔

کافر۔جو اسلام، رسول، کتاب (شریعت) کا کھلا کھلا انکار کرے اور ان کی کھلی مخالفت کرے۔

منافق۔جو دل سے اسلام کا مخالف و دشمن ہو مگر زبان سے اسلام کا اقرار کر کے مسلمانوں کو دھوکہ دے۔

زندیق۔جو اسلام کو قبول نہ کرے الٹا غیر اسلامی اعمال و اعتقادات کا مظاہرہ کرے اور ان کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش بھی کرے اور اپنے کفر کو اسلام اور دوسروں کے ایمان کو کفر کہے۔ (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ ۱۳۳)

سوال: ۔ امریکی سینٹ نے پاکستان کی امداد کو قادیانیوں کی مذہبی آزادی سے مشروط کرنے کی قرارداد کب منظور کی؟

جواب:۔مئی ۱۹۸۷ء میں۔

سوال:۔شیزان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیوں ضروری ہے؟

جواب:۔شیزان گستاخان رسول مرزائیوں کی مشروب ساز فیکٹری ہے اس کی آمدنی

کا ایک کثیر حصہ دارالکفر ربوہ جاتا ہے مسلمان اپنی کم علمی کی بنا پر اس کے مشروبات اور دیگر مصنوعات خرید کر کم از کم ۲۰ پیسے فی روپیہ ربوہ فنڈ میں جمع کرواتے ہیں اور اس طرح اپنے آقا و مولا جناب خاتم النبیین حضرت محمد مصطفی ﷺ، دین اسلام اور وطن عزیز پاکستان کی مخالفت کے بھیانک جرم میں شریک ہو جاتے ہیں لہٰذا اس کی تمام تر مصنوعات شیزان بوتل، شیزان جوس، شیزان لیمن بارلے، شیزان ثمر قند شربت شیزان چٹنی، شیزان جام، وغیرہ کا بائیکاٹ ہر غیور مسلمان عاشق رسول کا دینی و ملی فرض ہے۔

سوال: -چند قادیانی اداروں اور مصنوعات کے نام تحریر کریں؟

جواب: -(۱) شاہ نواز لمیٹڈ۔ (۲) شیزان لمیٹڈ (پاکستان) (۳) شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ (لندن)۔ (۴) شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ منڈی بہاؤالدین گجرات۔ (۵) شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز۔

سوال: -قرآن کریم کی کس سورۃ میں مسلمانوں کی عبادت گاہ کو "مسجد" کہا گیا ہے؟

جواب: -آیت نمبر ۴۰ سورۃ الحج پارہ ۱۷۔

سوال: -قرآن کریم کی کس سورۃ میں کہا گیا ہے کہ "کافر اگر کوئی عمارت بنا کر اس کا نام مسجد رکھ دیں تو مسلمان اس میں نماز ادا نہ کریں کیونکہ یہ عمارت سازشوں کا گڑھ ہوگی۔"

جواب: -سورۃ توبہ آیت ۱۰۷ تا ۱۱۰۔

سوال: -کیا سرکار رسالت مآب ﷺ نے کبھی کافروں کی بنائی ہوئی "مسجد" مسمار کی؟

جواب: -جی ہاں! حضور ﷺ غزوہ تبوک پر گئے تو آپ کی عدم موجودگی میں منافقین مدینہ نے ایک مسجد بنائی جس میں بیٹھ کر منافقین اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کے خلاف سازشیں کرتے تھے حضور ﷺ نے اسے مسمار کروا دیا اللہ تعالیٰ نے اس مسجد کو مسجد ضرار کہا ہے۔

سوال: -مسجد میں کفار کا داخلہ قرآن کریم کی کس سورۃ و آیت کے حوالے سے ممنوع ہے؟

جواب: ۔سورۃ توبہ آیت ۲۸۔

سوال: ۔شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ میں مذہب کا اندراج کیوں ضروری ہے؟

جواب: ۔دراصل شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کے اندراج سے قادیانیوں کی کمر ٹوٹ جاتی ہے، قادیانی بیرونی ممالک میں جا کر خود کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور اپنے حوالے سے لوگوں میں اسلام کی تبلیغ کر کے انہیں اپنے دام تزویر میں پھنساتے ہیں اور انہیں اسلام کے نام پر قادیانی بنالیتے ہیں جسے ملت اسلامیہ کسی بھی صورت میں قبول نہیں کرسکتی، قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں داخل ہو جاتے ہیں جبکہ وہاں ان کا داخلہ ممنوع ہے اور اس کے علاوہ اسی طریقہ جعل سازی سے حج اور عمرہ بھی کر لیتے ہیں۔ حالانکہ کوئی کافر حرم شریف کی حدود میں داخل نہیں ہو سکتا جبکہ قادیانی اپنے دجل و فریب سے حرم شریف کی حرمت کو روندتے رہتے ہیں۔ (مرگ مرزائیت از محمد طاہر رزاق صفحہ ۸۵)



کتابیات

مسلم مآخذ

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف / مترجم
01	قرآن مجید	کتاب اللہ
02	تفسیر ضیاء القرآن	پیر محمد کرم شاہ الازہری
03	تفسیر مواہب الرحمن	علامہ امیر علی ملیح آبادی
04	صحیح بخاری شریف	ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری
05	مشکوٰۃ شریف	ابو محمد حسین بن مسعود
06	ختم نبوت کامل	مفتی محمد شفیع
07	احتساب قادیانیت	مولانا لال حسین اختر
08	تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء	مولانا اللہ وسایا
09	تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء	مولانا اللہ وسایا
10	حرف محرمانہ	ڈاکٹر غلام جیلانی برق مرحوم
11	قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے	فیاض اختر ملک
12	تحفظ ختم نبوت	محمد طاہر رازق (ایم-اے)
13	قادیانیت کا سیاسی تجزیہ	صاحبزادہ طارق محمود
14	آئینہ تلبیس	مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری
15	رئیس قادیان	مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری
16	قادیانیت ہماری نظر میں	محمد متین خالد
17	قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ	پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ

مسلم مآخذ

18	نغمات ختم نبوت	محمد طاہر رازق (ایم-اے)
19	تحفظ ختم نبوت	محمد طاہر رازق (ایم-اے)
20	قادیانیت شکن	محمد طاہر رازق (ایم-اے)
21	مرگ مرزائیت	محمد طاہر رازق (ایم-اے)
22	قادیانی افسانے	محمد طاہر رازق (ایم-اے)
23	تحفہ قادیانیت	مولانا محمد یوسف لدھیانوی
24	تذکرہ مجاہدین ختم نبوت	مولانا اللہ وسایا
25	تحریک ختم نبوت	شورش کاشمیری
26	خاتم النبیین	سید انور شاہ کشمیری
27	ملت اسلامیہ کا موقف	مجلس تحفظ ختم نبوت
28	قادیانی عقائد پر ایک نظر	مولانا عزیز الرحمن جالندھری
29	عقیدۂ ختم نبوت اور مرزا غلام احمد قادیانی	علی اکبر قادری
30	الصارم المسلول علی شاتم رسول شیخ ابن تیمیہ	اردو ترجمہ غلام احمد حریری
31	ناموس رسول اور قانون توہین رسالت	محمد اسماعیل قریشی ایڈوکیٹ
32	گستاخ رسول کی سزا	صاحبزادہ افتخار الحسن زیدی
33	شان رسالت میں گستاخی کا تنقیدی جائزہ	ظفر علی قریشی
34	گستاخ رسول کی سزا	قاضی محمد اسماعیل گرنگی
35	تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا	ایچ ساجد اعوان
36	ربوہ کا مذہبی آمر	راحت ملک
37	اقبال اور قادیانی	نعیم آسی

مسلم مآخذ

38	سیف چشتیائی	پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ
39	قادیانی مسئلہ	سید ابوالاعلیٰ مودودی
40	شاہ فیصل شہید	عبدالکریم خالد
41	غازی میاں محمد شہید	رائے محمد کمال
42	غازی علم الدین شہید	رائے محمد کمال
43	قادیانی امت اور پاکستان	رائے محمد کمال
44	داغ ندامت	رائے حسنین طاہر
45	قاطع قادیانیت	مصباح الدین
46	شہر سدوم	شفیق مرزا
47	قادیانیوں کی عریاں تصویریں	علامہ سلطان
48	ربوہ کے قصر خلافت پر چنیوٹ سے گرائے گئے ۱۴ میزائل	مولانا منظور احمد چنیوٹی
49	تاریخ مرزا	مولانا ثناء اللہ امرتسری
50	مرزا طاہر احمد کے نام کھلا خط	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
51	مباہلہ کا چیلنج قبول ہے	مولانا اللہ وسایا و دیگر علماء
52	ضرب کلیم	علامہ محمد اقبال
53	علامات قیامت	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی
54	فتنہ قادیانیت کا خاتمہ کیسے اور کیوں ضروری ہے (مقالہ)	شبیر حسین زاہد (ایم-اے)
55	کتاب الشفاء	قاضی عیاض
56	مجموعہ رسائل رد مرزائیت	مولانا احمد رضا خان بریلوی
56	ختم نبوۃ	مولانا احمد رضا خان بریلوی

مسلم مآخذ

58	مکتوبات نبوی	سید محبوب رضوی
59	فلسفہ ختم نبوت	مولانا حفظ الرحمٰن سیوھاروی
60	مرزا غلام احمد قادیانی اپنے شرمناک کردار کے آئینے میں	محمد متین خالد رمحمد عمر مرتضی
61	قادیانی سے اسرائیل تک	مولانا سمیع الحق
62	تاریخ محاسبہ قادیانیت	پروفیسر خالد شبیر احمد
63	علمائے حق اور ردفتنہ مرزائیت	صادق علی زاہد
64	عقیدۂ ختم نبوت اور حضرت مجدد الف ثانی	پروفیسر شبیر حسین زاہد
65	ماہنامہ لانبی بعدی (ختم نبوت نمبر)	صادق علی زاہد، افضل رشید
66	ہفت روزہ ختم نبوت کراچی	مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان
67	ہفت روزہ لولاک فیصل آباد	مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان
68	ہفت روزہ چٹان	میکلوڈ روڈ لاہور
69	اخبار الفلاح پشاور	---------
70	روزنامہ جنگ لاہور	---------
71	روزنامہ نوائے وقت لاہور	---------
72	روزنامہ خبریں لاہور	---------
73	دستور مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان	---------

☆☆☆

قادیانی مآخذ

01	کشتی نوح	مرزاغلام احمد قادیانی
02	الوصیت	مرزاغلام احمد قادیانی
03	خطبہ الہامیہ	مرزاغلام احمد قادیانی
04	تذکرہ	مرزاغلام احمد قادیانی
05	آئینہ کمالات اسلام	مرزاغلام احمد قادیانی
06	تحفہ گولڑویہ	مرزاغلام احمد قادیانی
07	مجموعہ اشتہارات	مرزاغلام احمد قادیانی
08	مکتوبات احمدیہ	مرزاغلام احمد قادیانی
09	سیرۃ المہدی	مرزابشیراحمد قادیانی ایم اے
10	آئینہ صداقت	میاں محموداحمد قادیانی خلیفہ
11	تاریخ محمودیت کے چند پوشیدہ اوراق	حقیقت پسند پارٹی ربوہ
12	تاریخ احمدیت	دوست محمد شاہد قادیانی
13	احمدیہ انجمن کا مجدد اعظم نمبر	انجمن احمدیہ لاہور
14	خادم خاتم النبیین	صدیق دیندار
15	روزنامہ "الفضل"	قادیانی جماعت کا ترجمان
16	آریہ دھرم	مرزاغلام احمد قادیانی

☆☆☆

عقیدۂ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت

کی

اشاعت پر ماہ نامہ ضیائے حرم لاہور کا تبصرہ دسمبر ۱۹۹۶ء

عقیدۂ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت

(سوالاً جواباً)

مرتب: صادق علی زاہد

زیر نظر کتاب ''عقیدۂ ختم نبوت'' اور مرزا غلام احمد قادیانی کے فتنہ کے بارے میں سوالات اور اُن کے عام فہم جوابات پر مبنی ہے اور نوجوان نسل کو دینی اور تاریخی حقائق سمجھانے کی ایک عمدہ کوشش ہے، قاری ختم نبوت کا مفہوم اور قادیانیت کے دجل وفریب کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ قادیانیت کے خلاف کی جانے والی مساعی سے بھی اچھی طرح واقف ہوسکتا ہے۔

عقیدۂ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت

کی اشاعت پر بیرون جرمنی سے "پاسبانِ ختم نبوت" کے صدر ظفر اقبال کا مبصرانہ اور تشکرانہ خط

قابل صد احترام جناب صادق علی زاہد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی؟

اللہ کریم کے حضور آپ کی بمع اہل خانہ صحت، تندرستی، خوشحالی، درازیٔ عمر اور سلامتی ایمان کیلئے صدق دل سے دعا گوہوں، اللہ پاک آپ کو حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی عزت وناموس اور ختم نبوت کی حفاظت کرنے کی مزید ہمت، توفیق اور جرأتِ ایمانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

عزیزم! میرے قبلہ راہبرِ ختم نبوت محترم جناب محمد متین خالد صاحب نے آپ کی ایک شاندار اور شاہکار کتاب "عقیدۂ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت" (سوالاً جواباً) مجھے روانہ کی کتاب کو بہت مفید، جامع اور معلومات سے بھرا پایا۔ آپ نے دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے، یہ کتاب یورپ میں مصروف جہاد مجاہدین ختم نبوت کیلئے خاص طور پر بہت مفید ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت کے تحفظ کیلئے آپ نے یہ جو عظیم الشان خدمت انجام دی ہے اللہ تعالیٰ حضور شافع محشر ﷺ کے صدقے آپ کو اور آپ کے والدین کو دونوں عالم میں اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ یورپ کی کفر وشرک سے تاریک اس سرزمین پر اپنے آقا ﷺ کی عزتِ وناموس اور ختم نبوت کے تحفظ کیلئے گستاخانِ رسول سے برسرِ پیکار میرے تمام ساتھی آپ کو بہت بہت مبارک اور پرخلوص دعائیں پیش کرتے ہیں۔

میرے بھائی! تحفظ ختم نبوت کا یہ سفر جو آپ ننکانہ والوں نے شروع کیا ہے، یہ ننکانہ تو ہمارے لئے اسلحہ ساز فیکٹری بن گئی ہے جہاں سے مجاہدینِ جرمنی کو اسلحہ سپلائی ہوتا ہے۔ اے عاشق رسول! میری بھی ایک التجا، ایک فریاد، ایک آہ سنئے میدانِ محشر میں جب شافع محشر ﷺ سے اِس کتاب کا انعام وصول کر رہے ہوں تو اُس عظیم لمحے اِس ذلیل وگنہگار نالائق ظفر کی سفارش بھی آقا ﷺ کی خدمتِ اقدس میں ضرور پیش کرنا۔ (۱۸/۱۱/۱۹۹۶ء)

جناب صادق علی زاہدؔ کا دلکش شاہکار

”عقیدۂ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت“

پنجابی میں منظوم تاثرات - از قلم: عبدالجبار آثر جنرل سیکرٹری انصاری فاؤنڈیشن پاکستان

الفت تے عقیدے دی دوات ِ چ ڈوباں لا کے
شوق دے قلم نوں ہتھ وچ لے کے اپنا سر جھکا کے

صادق علی زاہدؔ ہوراں لکھیا نال پیاراں
عقیدہ ختم نبوت لکھیا ذکر ایہہ شاہ ابراراں

قرآن حدیث دے دے حوالے کھول کے گل سنائی
نبی محمد سرور عالم آخری نبی جے بھائی

شک شبہ نہ رائی اِس وچ آپ خدا فرماندا
آپ دے پچھوں پاک خدا نے نبی نہ کوئی لیاندا

آپ دا دین مکمل ہویا ختم نبوت ہوئی
آپ دے پچھوں ایس دنیا تے نبی نئیں آوناں کوئی

رنگا رنگ دے پھل نرالے چن کے زاہدؔ لیایا
پھلاں دا گلدستہ بنیا محنت نال سجایا

زاہدؔ پاک نبی دا عاشق کرے مطالعہ بہہ کے
ایہہ کتاب نرالی لیایا بجے ہتھ وچ لے کے

ایہہ انمول تحفہ ہے بھائیو عاشق صادقاں کارن
جیہڑے پاک نبی دے اُتوں تن من اپنا وارن

کئی منافقاں دیناں دے وچ کیتے جھوٹھے دعوے
دنیا وچ رسوائیاں پائیاں آخر ہو گئے پچھاوے

عرب دے وچ مسیلمہ ہو یا پائیاں اُس رسوائیاں
ہندوے اندر مرزا ہویا لعنتاں اوہنوں آئیاں

عقلوں کھوتا مت دا موٹا نہ لطافت جانے
اوہدا تیر نہ اَج تک بھائیو لگا ٹھیک نشانے

ہوش ماری انگریز نے اوہدی مت نہ رہی ٹکانے
دوزخ دا اوہ بالن بنیا تکیا کل زمانے

صادق علی زاہد نے اوہدا حال احوال بتایا
سوال جواب انداز دے اندر ساتوں ہے سمجھایا

مصری والے سانڈل بار دا زاہد ہے سرمایا
دیس پنجاب دا سُچا گہنا نیک مائی دا جایا

ہے معذور بازو دے وَلّوں فیروی قلم اٹھایا
دنیا نوں تصنیف نرالی دے احسان کمایا

زاہد تیری ہمت اُتوں جان صدقڑے میری
صفحیاں اُتے نظری آوے ویرا جرأت تیری

پاک نبی دے لاگے تینوں جنت ملے ٹکانا
علم ادب دی دنیا اندر رکھے گا یاد زمانا

تک جبار کتاب تیری نوں دے مبارک بادی
تیرے قبر اُتے زاہد رحمت ہووے خدا دی

صادق علی زاہد

کا ایک اور علمی شاہکار

عقیدۂ ختمِ نبوت اور بزرگانِ اُمّت

(سوالاً جواباً)

(زیرِ طبع)

قادیانی ٹولہ دھوکہ باز مرزا قادیانی کی جعلی نبوت کو ثابت کرنے کے لئے بزرگانِ امت شیخ عبدالقادر جیلانی، حضرت مجدد الف ثانی، ملا علی قاری، محی الدین ابن عربی، مولٰنا روم، امام احمد رضا خان بریلوی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور دیگر مشاہیر اسلام کی کتب سے بعض اقتباسات، سیاق وسباق کاٹ کر نقل کرتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ اکثر بزرگانِ امت اجرائے نبوت کے قائل تھے، قادیانیوں کے اس گمراہ کن پروپیگنڈہ کا پہلی بار صادق علی زاہد کے قلم سے پہلی بار صادق علی زاہد کے قلم سے مسکت جواب جس میں بزرگانِ اُمت کی عبارات میں سیاق وسباق پیش کر کے حقیقت واضح کر دی گئی ہے۔

صادق علی زاہد

کے قلم سے

اربعین ختم نبوت

(زیر طبع)

عقیدہ ختم نبوت کی ضرورت واہمیت

کے بارے میں چالیس احادیث مبارکہ۔

عربی متن معہ مستند شارحین حادیث کی

تشریحات جلیلہ۔